اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایران پر کسی امریکی حملے کے جواب میں تل ابیب کو نشانہ بنایا جائے گا

7 امریکی بلے باز ایرون جونز بدعنوانی کے الزامات میں کرکٹ کھیلنے سے معطل

2 اگلے دو سے تین دنوں کے اندر تمام متاثرہ پانی کی سپلائی سکیموں کی مکمل بحالی یقینی بنائی جائے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 30 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

30 جنوری 2026، بمطابق 10 شعبان 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 27، صفحات 8، قیمت 3 روپے

رواں مالی سال میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7.4 فیصد رہے گی

اقتصادی سروے میں فوری سہولت کے بجائے طویل مدتی مضبوطی کو یقینی بنانے کا مشورہ

ریاستوں کی مالیاتی بے ضابطگی پر تشویش، سب کا وکاس، سب کا وشواس کا جذبہ کم ہوتی غریبی اور عدم مساوات کی بنیاد بنا

اہم حکومتی اقدامات کامیابی سے بے روزگاری کو کم کر رہے ہیں، نرملا سیتارمن

نئی دہلی/۲۹ جنوری (یو این آئی) پارلیمنٹ میں

جمعرات کو پیش کیے گئے مالی سال 26-2025 کے اقتصادی سروے میں موجودہ عالمی چیلنجوں کے پیش نظر حکومت کو فوری سہولت کے بجائے طویل مدت کے لیے معیشت کو مضبوط بنانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اقتصادی سروے پیش کیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جاری مالی سال میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو پہلے تخمینے کے مطابق 7.4 فیصد رہے گی۔ اگلے مالی سال 27-2026 میں یہ شرح 6.8 فیصد سے 7.2 فیصد کے درمیان رہنے کا اندازہ ہے۔ اقتصادی سروے کے مقدمے میں کٹھوپنشد کے ایک قول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ہمیں ہر لمحہ "شریہ" (طویل مدتی فائدہ) اور "پریہ" (فوری خوشی) کے درمیان انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ دانشمند لوگ شریہ کو منتخب کرتے ہیں جبکہ کم فہم لوگ پریہ کو چنتے ہیں۔ چیف اکنامک ایڈوائزر وی۔ اننت ناگیشورن کی تحریر کردہ اس سروے میں کہا گیا ہے کہ "عالمی سطح پر جغرافیائی سیاسی مساوات بدل رہی ہیں جس سے آنے والے برسوں میں سرمایہ کاری، سپلائی چین اور ترقی کے منظر نامے متاثر ہوں گے۔ موجودہ عالمی حالات کے پیش نظر ہندوستان کو سامنے دکھائی دینے والے قلیل مدتی دباؤ (بقیہ ۶ پر)

یونین بجٹ میں جموں وکشمیر کے لئے خصوصی صنعتی پیکیج ناگزیر: وزیر اعلیٰ

بڑھتی ہوئی بیروزگاری کو صرف سرکاری ملازمتوں کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا

جموں/۲۹ جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ یوٹی میں بڑھتی ہوئی بیروزگاری کو صرف سرکاری ملازمتوں کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا اور اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے مرکز کی جانب سے ایک بڑے صنعتی پیکیج کی ضرورت ہے۔ جموں میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ آنے والے یونین بجٹ میں جموں و کشمیر کے صنعتی شعبے کو نئی زندگی دینے کے لیے ایک جامع مراعاتی پیکیج فراہم کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق سنہ 1990 کے بعد سے جموں و کشمیر کو کسی بڑے مرکزی صنعتی ترغیبی پیکیج سے محروم رکھا گیا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ موجودہ حکومت مرکز کے ساتھ مستقل رابطے میں ہے تاکہ ریاست کے صنعتی ڈھانچے کو مضبوط بنیاد مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ایسا پیکیج ملے جو نہ صرف پرانی صنعتوں کو دوبارہ فعال کرے بلکہ نئی سرمایہ کاری کو بھی ترغیب دے۔ عمر عبداللہ نے اس موقع پر اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ سرکاری نوکریوں کی محدود گنجائش کے باعث نوجوانوں کو روزگار کے مواقع اسٹارٹ اپس اور نجی شعبے میں تلاش کرنا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ سے جب صنعتی یونٹس کی بحالی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے واضح کیا کہ حکومت ہر اس یونٹ کی مدد کرے گی جس میں دوبارہ سرگرم ہونے کی صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی یونٹ بحال نہیں ہو سکتا (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر ایک مضبوط سٹارٹ اپ منزل کے طور پر ابھرنے کیلئے تیار ہے۔ وزیر اعلیٰ

حکومت انٹر پرنیور شپ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے کیلئے پرعزم

عمر عبداللہ کا بڑی براہمناں میں جے کے ای ڈی آئی کے سالانہ سٹارٹ اپ میلہ میں کلیدی خطاب

سانبہ/۲۹ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ بے روزگاری کے مسئلے کا مقابلہ ایک زندہ دل سٹارٹ اپ کلچر اور جموں وکشمیر بھر میں ایک مضبوط انٹر پرنیور شپ ایکو سسٹم قائم کر کے کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بڑی براہمناں میں جموں وکشمیر انٹر پرنیور شپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) کے سالانہ سٹارٹ اپ میلہ میں کلیدی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سٹارٹ اپس انٹر پرنیورز اور صنعت کاروں کی بڑی تعداد کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بے روزگاری جموں وکشمیر میں ایک بہت بڑا چیلنج ہے اور سرکاری نوکریاں بے روزگاری کے مسئلے کا متبادل نہیں ہو سکتیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "ایک زندہ دل پرائیویٹ سیکٹر، موجودہ صنعتی یونٹس کی دستگیری اور سٹارٹ اپ انٹر پرنیورز کی حوصلہ افزائی اس مسئلے کو بڑی حد تک حل کر دے گی۔" وزیر اعلیٰ نے انٹر پرنیور شپ کے بدلتے منظر نامے پر روشنی ڈالتے ہوئے زور دیا کہ جموں و کشمیر کی نوجوان نسل اب روایتی روزگار کے مواقع تک محدود نہیں رہی بلکہ زراعت، ٹیکنالوجی، دستکاری، سیاحت، قابل تجدید توانائی اور خدمات جیسے شعبوں میں جدت پر مبنی کاروباروں کو اپنا رہی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

2 فروری سے جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کیلئے تیاریاں زوروں پر

عوامی مسائل کو لیکر اپوزیشن لیڈران حکومت کو گھیرنے کیلئے کمر بستہ

سیشن کیلئے حکمت عملی وضع کرنے کے خاطر ممبران اسمبلی کی پارٹی میٹنگیں یکم فروری کو

سرینگر/۲۹ جنوری/ ایس این این/ دو فروری سے جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کیلئے تیاریاں زوروں پر ہے۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب کے ساتھ 2 فروری سے شروع ہونے والے مقننہ کے آئندہ بجٹ اجلاس میں عوام پر مبنی مسائل کو اٹھانے سے نہیں ہچکچائے گی۔ سیشن کیلئے اپنی حکمت عملی وضع کرنے کیلئے نیشنل کانفرنس، بی جے پی، کانگریس اور پی ڈی پی کی ممبران اسمبلی پارٹی کی میٹنگیں یا تو 31 جنوری یا یکم فروری کو ہونے والی ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دو فروری سے جموں میں قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کی تیاریاں آخری مرحلے میں ہے۔ اپوزیشن بی جے پی عمر عبداللہ حکومت کو کئی مسائل پر گھیرنے کی کوشش کر رہی ہے حالانکہ کانگریس نے "اتحاد دھرم" پر قائم رہنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب کے ساتھ 2 فروری سے شروع ہونے والے مقننہ کے آئندہ بجٹ اجلاس میں عوام پر مبنی مسائل کو اٹھانے سے نہیں ہچکچائے گی۔ نیشنل کانفرنس، بی جے پی، کانگریس اور پی ڈی پی (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ نے یو جی سی رولز 2026 پر روک لگائی

2012 کے قواعد اگلے احکامات تک نافذ رہیں گے

نئی دہلی/۲۹ جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ابہام اور ممکنہ غلط استعمال کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے جمعرات کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں مساوات کو فروغ دینے کے مقصد سے تیار یو جی سی رولز 2026 پر روک لگا دی۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے حکم دیا کہ یو جی سی کے 2012 کے قواعد اگلے احکامات تک نافذ رہیں گے۔ عدالت نے مرکزی حکومت اور یو جی سی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 19 مارچ تک جواب دینے کے لیے کہا اور تجویز دی کہ 2026 کے ضوابط کا ماہرین قانون کے ذریعے ازسرنو جائزہ لیا جانا چاہیے۔

ہندوستان۔عرب وزرائے خارجہ کی میٹنگ ہفتہ کو

22 عرب ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے

نئی دہلی/۲۹ جنوری (یو این آئی) ہندوستان ہفتے کے روز یہاں ہندوستان۔عرب وزرائے خارجہ کی دوسری ملاقات کی میزبانی کرے گا، جس میں تمام 22 عرب ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق اس اجلاس کی مشترکہ صدارت ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کریں گے، جبکہ عرب لیگ کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور عرب لیگ کے سکریٹری جنرل بھی اجلاس میں شریک ہوں گے۔ یہ فریقین کی دوسری ملاقات ہے، جو دس برسوں کے بعد ہو رہی ہے۔ پہلی ملاقات 2016 بحرین میں ہوئی تھی۔ اجلاس سے ہندوستان۔عرب تعاون کو مزید فروغ دینے اور شراکت داری (بقیہ ۶ پر)

اے سی بی نے سیکاپ کے سابق مینیجنگ ڈائریکٹر

موجودہ ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر اور دیگر کے خلاف مقدمہ درج کر لیا

جموں/۲۹ جنوری (ایجنسیز) اینٹی کرپشن بیورو جموں نے سیکاپ میں مبینہ غیر قانونی تقرری، ریگولرائزیشن اور ترقی سے متعلق سنگین الزامات کی بنیاد پر سابق اور موجودہ اعلیٰ افسران کے خلاف باقاعدہ مقدمہ درج کر لیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، مقدمہ ان الزامات پر مبنی ہے جن میں کہا گیا ہے کہ سیکاپ کے اُس وقت کے مینیجنگ ڈائریکٹر آر کے رزدان جو اب ریٹائر ہو چکے ہیں نے اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے ہوئے اور دیگر متعلقہ افراد کے ساتھ ملی بھگت میں کنال چودھری کو غیر قانونی طور پر تقرر اور ترقی دینے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ کنال چودھری اس وقت سیکاپ جموں میں ڈپٹی جنرل مینیجر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اے سی بی کی ابتدائی جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ آر کے رزدان نے بغیر کسی اشتہار، بغیر درخواستیں طلب کیے اور بغیر کسی قانونی تقاضے کے، محض اپنی صوابدید پر کنال چودھری کو 6 ماہ کے لیے ٹیکنیکل اسسٹنٹ کے طور پر عارضی بنیادوں پر تعینات کیا۔ یہ تقرری نہ صرف قوانین کے خلاف تھی بلکہ 'پک اینڈ چوز' پالیسی کی بدترین مثال بھی قرار دی گئی ہے۔ تحقیقات میں مزید انکشاف ہوا کہ صرف چھ ماہ کی عارضی ملازمت کے بعد ہی کنال چودھری کو بغیر کسی پالیسی، منظوری یا اہلیت کی جانچ کے ریگولرائز کر دیا گیا، جو کہ سرکاری قواعد (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے کشمیر میں برفباری کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا

تمام اَضلاع میں ضروری خدمات کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے پر زور

سری نگر/۲۹ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں وادی کشمیر میں برفباری کے بعد کی مجموعی صورتحال اور خطے میں ضروری خدمات کی دستیابی کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں رُکن قانون ساز اسمبلی لولاب قیصر جمشید لون، صوبائی کمشنر کشمیر، انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون، کشمیر کے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں، بی آر سے بریگیڈیئر چراغ، مینیجنگ ڈائریکٹر کے پی ڈی سی ایل (بذریعہ ویڈیو کانفرنس)، ایس ایس پی ٹریفک، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن، کے پی ڈی سی ایل، جل شکتی، پی ایم جی ایس وائی، ایم ای ڈی اور پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) کے چیف انجینئروں، خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ہیلتھ سروسز، زراعت، مویشی پروری، سیاحت اور اربن لوکل باڈیز کے (بقیہ ۶ پر)

وادی میں سردیوں کا زور جاری، سونہ مرگ وادی میں سرد ترین مقام درج

یکم فروری سے بارشوں اور برفباری کے ایک اور مرحلے کی پیشگوئی

سرینگر/۲۹ جنوری/ ایس این این/ آئندہ 24 گھنٹوں میں موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ساتھ بارشوں اور برفباری کے بیچ چلہ کلان کے آخری ایام میں بھی وادی کشمیر میں سردی کی شدت برابر جاری ہے۔ سرینگر میں اگرچہ شبانہ سردیوں میں کچھ کمی دیکھنے کو ملی ہے تاہم سیاحتی مرکز پہلگام اور شہرہ آفاق گلمرگ اور سونہ مرگ میں شبانہ سردیوں کا قہر جاری ہے۔ سونہ مرگ منفی 11.2 ڈگری کے ساتھ وادی میں سرد ترین جگہ درج ہوئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ یکم فروری کو بالائی اور میدانی علاقوں میں ہلکی بارشوں کے ساتھ درمیانہ درجہ کی برف باری ہونے کا امکان ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سردیوں کا بادشاہ چلہ کلان رخصت ہو رہا ہے تاہم آخری ایام میں بھی شدید ٹھنڈ نے لوگوں کو مشکلات میں دھکیل دیا ہے۔ آخری ایام میں بھی شبانہ درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی پوری وادی سخت ترین سردی کے لپیٹ میں آچکی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں سردی کی شدت بدستور قائم ہے۔ محکمہ موسمیات نے (بقیہ ۶ پر)

نالہ سندھ میں یوریشین اوٹر دیکھا گیا، اس نسل کی موجودگی کی امیدیں ہوئیں جاگزیں

ایک طویل عرصے تک یہ سمجھا جاتا رہا کہ یہ نسل معدوم ہوچکی ہے

سری نگر ۲۹ جنوری (یو این آئی) وسطی کشمیر کے سندھ نالہ سے یوریشین اوٹر کی تازہ فوٹوگرافک شہادت سامنے آنے کے بعد اس نایاب نیم آبی ممالیہ کی طرف ایک بار پھر توجہ مرکوز ہوگئی ہے اور اس دریافت نے وادی میں اس جانور کی موجودگی پر جاری بحث کو دوبارہ زندہ کر دیا ہے جہاں ایک طویل عرصے تک یہ سمجھا جاتا رہا کہ یہ نسل معدوم ہوچکی ہے۔ یہ تصویر جموں وکشمیر کے محکمہ جنگلات کے رینج افسر میر فیضان انور نے اپنے عملے کے ہمراہ اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقے کے معمول کی گشت کے دوران کھینچ لی۔ محکمہ جنگلات کے اعلیٰ حکام نے اس تصویر کو ایک اہم سائنسی ریکارڈ قرار دیا ہے جو اس امر کو مزید تقویت دیتا ہے کہ یوریشین اوٹر اب بھی کشمیر کے آبی نظام میں موجود ہے۔ چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ کشمیر عرفان رسول نے اس تصویر کو کشمیر سے یوریشین اوٹر کی پہلی براہ راست بصری دستاویز قرار دیا جو سندھ نالہ میں ریکارڈ کی گئی۔ انہوں نے کہا 'اس سے قبل کیمرہ ٹریپ ریکارڈز کے ذریعے بانڈی پورہ کے کشن گنگا اور جنوبی کشمیر کے رمبیارہ نالہ میں اوٹر کی موجودگی کی تصدیق ہوچکی تھی، سندھ نالہ سے حاصل ہونیوالی یہ نئی شہادت کشمیر میں اوٹر کی موجودگی کی تصدیق کو مزید مضبوط اور وسعت دیتی ہے، کشمیر کے دریا اور ندی نالے بے پناہ ماحولیاتی اہمیت کے حامل ہیں اور ان کا تحفظ ناگزیر ہے'۔ میر فیضان انور کے (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کی پریڈ میں جموں کشمیر کی جھانکی کو دوسرا مقام حاصل

جھانکی میں خطے کی نمایاں اور نایاب ہنرمندی کی عکاسی کی گئی تھی

سرینگر/۲۹ جنوری (کے این ایس) یوم جمہوریہ 2026 کی پریڈ میں جموں وکشمیر کی جھانکی کے ذریعہ خطے کے صدیوں پرانے فنون، دستکاری اور لوک روایات کو شاندار انداز میں پیش کیا گیا۔ حکام نے جمعرات کو بتایا کہ، دہلی میں ہوئی یوم جمہوریہ کی پریڈ میں جموں کشمیر کی جھانکی نے قومی سطح پر دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق جمعرات کو ایک حکومتی ترجمان نے کہا کہ، جھانکی کے ذریعے جموں وکشمیر کی صدیوں پر محیط فنی روایت کو جدید اسلوب میں پیش کیا گیا جو مرکز کے زیر انتظام علاقے کے ثقافتی ورثے اور متحرک روایات کی پہچان بن گئی۔ انہوں نے کہا کہ جھانکی کو جس انداز میں پیش کیا گیا وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لازوال تخلیقی جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ جھانکی میں خطے کی نمایاں اور نایاب ہنرمندیوں پر خاص فوکس کیا گیا۔ جن میں (بقیہ ۶ پر)

برفباری کے بعد شمالی ریلوے کے جنرل مینجر کا

سری نگر۔ کٹڑا سیکشن کا خصوصی معائنہ

جموں/۲۹ جنوری (یو این آئی) تازہ برفباری اور شدید سردی کے باوجود شمالی ریلوے کے جنرل مینجر اشوک کمار ورما نے جمعرات کو سری نگر۔ کٹڑا ریل سیکشن کا تفصیلی معائنہ کیا۔ پورے خطے میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گرنے اور پٹریوں پر برف جم جانے کے خطرے کے پیش نظر یہ معائنہ انتہائی اہمیت کا حامل قرار دیا جا رہا ہے۔ ریلوے کے ایک اعلیٰ عہدیدار کے مطابق جنرل مینجر نے اپنے دورے کے دوران سری نگر سمیت کئی اہم ریلوے اسٹیشنوں کا جائزہ لیا اور مسافروں کے لیے دستیاب سہولیات کا باریک بینی سے معائنہ کیا تاکہ سخت موسم میں سفر کرنے والوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے اسٹیشنوں پر ہیٹنگ انتظامات، ویٹنگ لاؤنجز، ٹرین ٹائمنگ مینجمنٹ اور دیگر مسافر خدمات کا خصوصی طور پر از خود مشاہدہ کیا۔ دورے کے دوران ورما نے مختلف ٹنلوں اور پلوں پر جاری تعمیراتی و مرمتی کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے انتہائی سرد موسم کے باوجود اہم انفراسٹرکچر کے پرسکون اور محفوظ طریقے سے فعال رہنے کو اولین ترجیح قرار دیا۔ جنرل مینجر نے پٹریوں کے اہم حصوں۔ جیسے پوائنٹس، سوئچز اور ٹرن آؤٹس۔ کا موقع پر معائنہ کر کے اس بات کو یقینی بنایا کہ منفی درجہ حرارت میں بھی ٹریک سسٹم مکمل طور پر فعال رہے۔ جنرل مینجر نے گراؤنڈ (بقیہ ۶ پر)

بھاری برفباری کے بعد لوگ مشکلات میں اور وزیر اعلیٰ گلمرگ میں سکیئنگ میں مصروف

لیڈر شپ کا مطلب عوامی مسائل کو حل کرنا

کشمیر کی ماؤں کو اب ڈر نہیں کہ ان کے بیٹے مارے جائیں گے، کشمیری امن پسند، اشوک کول

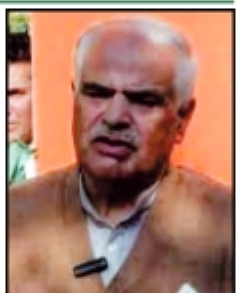

سرینگر/ ۲۹ / ایس این این/ لیڈر شپ کا مطلب عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے کی بات کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے جنرل سیکرٹری اشوک کول نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس قیادت والی حکومت بھاری برفباری کے بعد لوگوں تک پہنچنے میں ناکام رہی ہے اور وزیر اعلیٰ زمین پر امدادی کارروائیوں کی نگرانی کرنے کے بجائے گلمرگ میں سکیئنگ میں مصروف ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے جنرل سیکرٹری اشوک کول نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ این سی کی قیادت والی حکومت بھاری برفباری کے بعد لوگوں تک پہنچنے میں ناکام رہی ہے اور الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ زمین پر امدادی کارروائیوں کی نگرانی کرنے کے بجائے گلمرگ میں سکیئنگ میں مصروف ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

حکومت جموں وکشمیر کے ہر کونے میں بنیادی سہولیات کو مضبوط کرنے کیلئے پرعزم، عمر عبداللہ

سانبہ میں 10 ایم وی اے ریسیونگ سٹیشن کا سنگِ بنیاد رکھا

کسان جموں وکشمیر کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی۔ حکومت ان کی فلاح و بہبود کیلئے متحرک

سانبہ/۲۹ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سانبہ ضلع کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہرمندر سانبہ میں 10 ایم وی اے ریسیونگ اسٹیشن کا سنگِ بنیاد رکھا اور ٹھنڈی کھوئی وجے پور میں بس اسٹینڈ (بقیہ ۶ پر)

جاوید احمد رانا نے کشمیر ڈویژن میں پانی کی سپلائی

اور ضروری خدمات کی بحالی کا جائزہ لیا

مینڈھر/۲۹ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج جل شکتی اور جنگلات محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ ورچول میٹنگ کی صدارت کی تا کہ گذشتہ ہفتہ خراب موسم کے دوران کشمیر ڈویژن بھر میں پانی کی سپلائی اسکیموں اور دیگر ضروری خدمات کی بحالی کی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ کے دوران وزیر نے پینے کے پانی کی دستیابی، پانی کی سپلائی انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصان کی حد اور متاثرہ اسکیموں کی بحالی میں ہونے والی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا۔ متعلقہ افسران نے وزیر کو تفصیلی بریفنگ دی اور بتایا کہ بحالی کے کام جنگی بنیادوں پر کئے جا رہے ہیں۔ عوام کی سہولت اور بہبود کیلئے وزیر موصوف نے محکموں کو ہدایت دی کہ اگلے دو سے تین دنوں کے اندر تمام متاثرہ پانی کی سپلائی سکیموں کی مکمل بحالی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ جہاں ضرورت ہو وہاں عبوری طور پر واٹر ٹینکروں کے ذریعے پانی کی سپلائی کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر نے جنگلات محکمے کو بھی ہدایت دی کہ موسم معمول پر آنے کے بعد خاص طور پر برفانی تودوں اور شدید بارش سے متاثرہ علاقوں میں پودوں کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا جائے۔ میٹنگ میں پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ، چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس کشمیر، چیف انجینئر جل شکتی ڈیپارٹمنٹ کشمیر سمیت جل شکتی اور جنگلات محکموں کے دیگر افسران نے شرکت کی۔

شاعری اتحاد، ہم آہنگی اور ثقافتی تبادلے کو فروغ دیتی ہے۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی

جموں میں آل انڈیا اُردو مشاعرہ سے خطاب

جموں/۲۹ جنوری/(ڈی آئی پی آر) شاعری ہندوستان جیسے کثیر لسانی ملک میں اتحاد، ہم آہنگی اور ثقافتی تبادلے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ان باتوں کا اظہار سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے ابھینو تھیٹر جموں میں منعقدہ باوقار آل انڈیا اُردو مشاعرہ سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مشاعرہ کا انعقاد جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز نے کیا تھا جس میں ملک بھر کے مختلف حصوں سے تعلق (بقیہ ۶ پر)

SIR کی مشق کیلئے آدھار کارڈ کے بطور شناختی دستاویز استعمال کی توثیق

سپریم کورٹ نے کیا اعتراضات کو خارج

ووٹر لسٹ سے نام خارج ہونے کا مطلب شہریت سے محروم ہونا نہیں: جسٹس جوائے مالیہ باغچی

سری نگر/۲۹ جنوری/جے کے این ایس/ایک اہم پیش رفت میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے خصوصی گہری نظرثانی (SIR) کی مشق کیلئے آدھار کارڈ کے بطور شناختی دستاویز استعمال کی توثیق کی، اور اس عمل پر اُٹھائے گئے اعتراضات کو خارج کر دیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیہ باغچی کی بنچ نے ایس آئی آر کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت کی۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سپریم کورٹ نے بدھ کو ایس آئی آر پر سماعت کرتے ہوئے ایک بار پھر اس بات کی توثیق کی کہ آدھار کارڈ کو خصوصی گہری نظرثانی (SIR) کی مشق کیلئے شناخت کے ثبوت کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اس دلیل کو مسترد کر دیا کہ آدھار کارڈ کو بنانے کا کام پرائیویٹ ایجنسیاں دیکھ رہی ہیں اس لئے یہ قابلِ اعتماد نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے جواباً تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پاسپورٹ جاری کرنے کا کام بھی اب نجی ایجنسیوں کو سونپا گیا ہے۔ نیز یہ کہ کوئی بھی دستاویز جعلی ہو سکتی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیہ باغچی پر مشتمل بنچ نے خصوصی گہری نظرثانی مشق کو چیلنج کرنے والی درخواستوں (بقیہ ۶ پر)

چیف جسٹس نے جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کا سال 2026 کیلئے

سرگرمیوں کا کیلنڈر جاری کیا

اِنصاف اور قانونی بیداری تک رَسائی کو مضبوط بنانے کیلئے ایک اِجتماعی عزم

جموں/۲۹ جنوری/(ڈی آئی پی آر) چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ اور سرپرست اعلیٰ جے اینڈ کے لیگل سروسز اتھارٹی جسٹس ارون پلی نے جموں و کشمیر یوٹی خطے میں انصاف تک رَسائی کو تقویت دینے اور قانونی بیداری کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر آج جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کا ایگزیکٹیو کیلنڈر (وال کیلنڈر) 2026 جاری کیا۔ اس موقعہ پر ایگزیکٹیو چیئرمین جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی جسٹس سنجیو کمار، جسٹس رجنیش اوسوال، جسٹس سنجے دھر، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری اور جسٹس سنجے پریہار، جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جج صاحبان موجود (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ حکومت نے انتظامیہ اور تمام سرکاری مشینری کو عوام کیلئے وقف کر دیا

عوام ہی طاقت کا سرچشمہ، اقتدار و سرداری لوگوں کا بنیادی حق۔ ڈاکٹر فاروق

سرینگر//۲۹ جنوری/ایس این این/یوٹی نظام کے باوجود حکومت عوامی راحت رسانی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ جموں وکشمیر کی تاریخ کا ایک روشن اور اہم باب ہے، جس کی بنیاد بابائے قوم، شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے عوام کی عزت نفس کی بحالی اور بے لوث خدمت کے عظیم مقصد کے تحت رکھی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق صوبہ جموں کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے پارٹی لیڈران، عہدیداران، کارکنان، معزز شہریوں اور عوامی وفود سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کو روز اول سے ہی جموں وکشمیر کے عوام کی غیر متزلزل حمایت حاصل رہی ہے اور اس جماعت نے ہمیشہ عوامی مفادات کے تحفظ اور فلاح و بہبود کیلئے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ نیشنل کانفرنس نے کبھی بھی عوام کے مفادات کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا بلکہ ہمیشہ عوام کے جذبات، احساسات اور امنگوں کی ترجمانی کی ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنان اور عہدیداران سے اپیل کی کہ وہ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے افکار و نظریات کو مشعلِ راہ بناتے ہوئے عوامی خدمت میں پیش پیش رہیں تا کہ جماعت کے قیام کا اصل مقصد، یعنی عوام کی خدمت، پورا ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے جے کے اے آئی ڈِی سی ایل کے

70 ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز میٹنگ کی صدارت کی

کارکردگی کا جائزہ لیا اور زرعی بنیادی ڈھانچے مضبوط کرنے کیلئے ہدایات دیں

جموں/۲۹ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کوآپریٹیو اور انتخابات محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں جموں وکشمیر ایگرو انڈسٹریز ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے اے آئی ڈی سی ایل) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 70 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں فائنانشل کمشنر، ایڈیشنل (بقیہ ۶ پر)

پٹن میں جمعرات کی صبح ٹرک اور نجی گاڑی میں ٹکر

ایک بھائی جاں بحق، دوسرا شدید زخمی، آبائی گاؤں ہوئیگام سوپور میں کہرام،

سری نگر/۲۹ جنوری/جے کے این ایس/سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر حیدر بیگ پٹن میں جمعرات کی صبح ایکو وین اور ٹرک کے درمیان سڑک کے حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس تک پہنچنے والی اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ 2 سگے بھائی ایکو وین گاڑی زیر نمبر JK04H-7988 میں سفر کر رہے تھے، ان کی گاڑی ایک ٹرک کیساتھ ٹکرا گئی۔ نجی گاڑی میں سوار ایک بھائی کو شدید چوٹیں آئیں اور اسے ٹراما اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ دوسرے زخمی بھائی کا ابتدائی طور پر پٹن ہسپتال میں علاج کیا گیا اور بعد میں اسے جدید طبی علاج کے لئے سری نگر ریفر کر دیا گیا۔ متوفی کی شناخت رئیس احمد نجار ولد غلام نبی نجار اور زخمی کی شناخت جاوید احمد نجار ساکنان ہائیگام سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ انہوں نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے حادثے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

محکمہ ہینڈی کرافٹ نے سمرتھ سکیم کے تحت کشمیر میں قالین بافی کے احیاء کیلئے

ہنر مندی کی تربیت کا آغاز کیا

صوبہ کشمیر کے 8 اَضلاع میں 160 کاریگروں کی تربیت شروع

سری نگر/۲۹ جنوری/(ڈی آئی پی آر) اِنڈین اِنسٹی چیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) سری نگر نے محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کے زیر اہتمام کشمیر میں صدیوں پرانی ہاتھ سے بنے ریشمی قالینوں کی صنعت کو دوبارہ بحال کرنے کی سمت ایک اہم قدم اُٹھاتے ہوئے مرکزی وزارتِ ٹیکسٹائل کی سمارتھ سکیم (ٹیکسٹائل سیکٹر میں صلاحیت سازی کی سکیم) کے تحت 160 اُمیدواروں کے لئے سکل اَپ گریڈیشن ٹریننگ کا آغاز کیا گیا ہے۔ سینٹرل سلک بورڈ (سی ایس بی) نے 2025-26 کے دوران 21,16,800 روپے کی لاگت (بقیہ ۶ پر)

چندی گڑھ میں دیوار گرنے کا واقعہ

کولگام کا 65 سالہ شہری لقمہ اجل

سری نگر/۲۹ جنوری/جے کے این ایس/جمعرات 29 جنوری کو کولگام ضلع سے تعلق رکھنے والے ایک 65 سالہ سڑک فروش کی زندگی چنڈی گڑھ کے نیا گاؤں علاقے میں دیوار گرنے کے بعد ایک المناک واقعہ میں چلی گئی، جس سے اس کا کنبہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور گہرے غم میں ڈوب گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق دستیاب تفصیلات، متوفی کی شناخت 65 سالہ گلزار احمد ملک ولد ولی محمد ملک کے طور پر کی گئی ہے، جو ضلع کولگام کے گاوں بگام کا رہائشی ہے۔ مبینہ طور پر وہ خشک میوہ جات فروخت کر رہا تھا جب حادثہ پیش آیا۔ واقعے کے بعد، ساتھیوں، خیر خواہوں اور مقامی برادری نے دکھ کی اس (بقیہ ۶ پر)

ٹریفک قوانین پر صحیح معنوں میں پیروی تک چالان کرنے کا سلسلہ جاری رہے گا

شہر میں بڑی تعداد میں ٹریفک خلاف ورزیاں درج، ایس ایس پی ٹریفک

سرینگر/۲۹ جنوری/ایس این این/ٹریفک قوانین پر صحیح معنوں میں پیروی تک چالان کرنے کا سلسلہ جاری رہے گا کا اعلان کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر نے کہا کہ شہر میں بڑی تعداد میں ٹریفک کی خلاف ورزیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں، جس سے چالان کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایس ایس پی ٹریفک سرینگر سٹی اعجاز احمد بٹ نے کہا کہ ٹریفک کی خلاف ورزی کرنے والوں کے چالان اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک کہ گاڑی چلانے والے نظم و ضبط کا مظاہرہ نہیں کرتے اور ٹریفک (بقیہ ۶ پر)

ایڈووکیٹ ہانجورہ کا حکومت سے اراضی ریکارڈ درست کرنے کا مطالبہ

انہیں درست کیے بغیر ڈیجیٹل اپلوڈ ایک بڑا بحران کھڑا کر دے گا

سری نگر/۲۹ جنوری (آفاق نیوز) کشمیر فارمرز فیڈریشن سرینگر کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالراشد ہانجورہ نے بدھ کے روز حکومت جموں وکشمیر سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کو آگے بڑھانے سے قبل پورے محکمہ مال کے پرانے ریکارڈ کی جامع اور منصفانہ تصحیح کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ اراضی ریکارڈ میں اس قدر سنگین غلطیاں موجود ہیں کہ انہیں درست کیے بغیر ڈیجیٹل اپلوڈ ایک بڑا بحران کھڑا کر دے گا۔ سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ ہانجورہ نے سنہ 1995 میں انجام دیے گئے آخری بندوبستِ اراضی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور اسے محکمہ مال کے غیر تربیت یافتہ اور غیر پیشہ ور اہلکاروں کی سنگین غلطیوں سے عبارت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بندوبست کے دوران وسیع پیمانے پر ہوئے غلط اندراجات اور غلط پیمائشوں نے ہزاروں کسانوں کو ایک لمبے عرصے سے مشکلات میں مبتلا کر رکھا ہے۔ ایڈووکیٹ ہانجورہ نے الزام لگایا کہ حکومت موجودہ ناقص، متنازع اور مبہم اراضی ریکارڈ کو بغیر کسی اصلاح کے ڈیجیٹلائز کر کے آن لائن اپلوڈ کرنا چاہتی ہے، جو کسانوں کے مفادات کے خلاف ہے۔ ان کے مطابق فرسودہ اور غلطیوں سے بھرپور ریکارڈ کو ڈیجیٹل پورٹل پر منتقل کرنا دراصل غلطی کو ہمیشہ کے لیے مستقل شکل دینے کے مترادف ہوگا، اور یہ قدم کسان برادری میں مزید انتشار، بے چینی اور عدالتی (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں دو قمار باز گرفتار،

داؤ پر لگی نقدی رقم اور تاش برآمد

سرینگر/۲۹ جنوری/(آفاق نیوز) غیر قانونی جوئے بازی کی سرگرمیوں کو روکنے اور امن و امان برقرار رکھنے کی اپنی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، پلوامہ پولیس نے قابلِ اعتماد معلومات کی بنیاد پر جوئے کی ایک غیر قانونی سرگرمی کا پردہ فاش کیا جو میرج ہال، مرن کے قریب ایک عوامی مقام پر جوئے کھیلتے تھے۔ جوئے کی سرگرمیوں کے حوالے سے مصدقہ اطلاع ملنے پر پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایک پولیس پارٹی نے فوراً حرکت میں آ کر جائے وقوعہ پر چھاپہ مارا۔ آپریشن کے دوران تاش کے پتے کے ساتھ نقدی رقم 9,000 برآمد کر کے ضبط کی گئی۔ اس سلسلے میں دو ملزمان کو موقع پر گرفتار کر لیا (بقیہ ۶ پر)

کرناہ کپواڑہ شاہراہ کی بحالی کا عمل جاری، مریض منتقل، بجلی سپلائی بھی بحال

کرناہ/۲۹ جنوری/پیرزادہ سعید/کرناہ انتظامیہ نے اگرچہ شاہراہ کی بحالی اور ٹریفک کو آج شام تک بحال کرنے کے لیے ایڈوائزری جاری کی تھی، تاہم شام چھ بجے تک کرناہ کپواڑہ شاہراہ پر بیلن کی جانب سے برف ہٹانے کا عمل مسلسل جاری رہا۔ تاہم برفانی تودے گرنے سے کام میں رکاوٹیں آئیں۔ دو شدید مغربی مغربی لہروں کے باعث ہونے والی بھاری برفباری نے پورے علاقے میں نظام زندگی کو بری طرح مفلوج کر کے رکھ دیا تھا۔ سادھنا ٹاپ پر کئی فٹ برف جمع ہونے کے باعث کرناہ کپواڑہ شاہراہ مکمل طور پر بند ہو گئی تھی، جس کے نتیجے میں سیکڑوں افراد کرناہ اور وادی کے مختلف حصوں میں محصور ہو کر رہ گئے تھے۔ ان میں مریض، خواتین، بزرگ شہری اور اسکولی بچے بھی شامل تھے۔ لگاتار (بقیہ ۶ پر)

اپنے شوہر کو قتل کا الزام، بلاور کھٹوعہ میں پولیس نے کیا خاتون کو گرفتار

سرینگر/۲۹ جنوری/ایس این این/جموں کے بلاور کھٹوعہ علاقے میں شوہر کے قتل کے الزام میں خاتون کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کٹھوعہ ضلع میں ایک خاتون کو مبینہ طور پر اپنے شوہر کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق بلاور کے دھرڈ گنو گاؤں کے رہنے والے ہنورام کی لاش گزشتہ سال 9 اکتوبر کو ایک ندی سے ملی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ متاثرہ شخص کے چہرے اور اعضاء پر متعدد زخموں کے ساتھ ساتھ گردن پر گلنے کا نشان بھی تھا۔ واقعے کے بعد مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا سائنسی معائنہ کیا اور کئی نمائشیں ضبط کر لیں۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے شواہد اکٹھے کیے اور متاثرہ کی بیوی سمرو دیوی کو مرکزی ملزم کے طور پر شناخت کرنے سے پہلے کئی مشتبہ افراد سے تفتیش کی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے جرم میں اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ اس نے انکشاف کیا کہ اس کے ناجائز تعلقات تھے جس کی وجہ سے اس کے شوہر کے ساتھ اکثر جھگڑے اور تعلقات کشیدہ رہتے تھے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ خاتون نے ان جھگڑوں کی وجہ سے اپنے شوہر کو رسی سے گلا دبا کر قتل کرنے کا اعتراف کیا۔ تفتیش کے دوران جرم سے منسلک متعلقہ ریکوری کی گئی۔

پولیس نے بارہمولہ میں 30 پبلک آؤٹ ریچ پروگرام منعقد کئے

سرینگر/۲۹ جنوری/پولیس ترجمان کے مطابق پولیس۔ عوامی رابطوں کو مضبوط بنانے اور نچلی سطح پر عوامی خدشات کو دور کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، بارہمولہ میں پولیس نے ضلع کے مختلف علاقوں میں عوامی رابطہ پروگرام کا انعقاد کیا۔ پبلک آؤٹ ریچ پروگرام 30 مقامات پر منعقد کیا گیا، جن میں ہرناؤ، گنڈی پورہ، پارمپلان، ڈرنگ، خان پیٹھ، آئی پورہ، جلال صاحب، برناٹے، باغی اسلام، بلبل آباد (کے پائین)، چیک ٹپر، نچپر، چھوکر، جبلا، پرنکوتران، سلام آباد دچھنا، کولابڑی، چھتنا پور، اے بی، ڈاکٹری پورہ، واٹرگام، گوشہ کالونی، سنگھ پورہ، ہرترتھ، کرپال پورہ پائین، نیو کالونی پلہلاں، پاکی پورہ، سلطان ڈاکی، ہلر پیریان اور (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں جوئے کے اڈے پر چھاپہ،

2 افراد گرفتار: پولیس

سری نگر/۲۹ جنوری (آفاق نیوز) عوامی نظم و ضبط کو برقرار رکھنے اور غیر قانونی قمار بازی کی سرگرمیوں کے خلاف مہم کے تحت پلوامہ پولیس نے مورن علاقے میں ایک عوامی مقام سے قمار بازی میں ملوث دو افراد کو گرفتار کیا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ قمار بازی کی سرگرمیوں سے متعلق مصدقہ اطلاع موصول ہونے پر پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایک ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے موقع پر چھاپہ مارا۔ انہوں نے کہا کہ اس چھاپہ مار کارروائی کے دوران 52 تاش کے پتے اور داؤ پر لگی 9 ہزار روپیوں کی رقم برآمد کر کے ضبط کر لی گئی اور موقع سے دو ملزموں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت محمد سلیم شیخ ولد غلام نبی شیخ ساکن مورن اور امتیاز احمد گنائی ولد محمد شفیع (بقیہ ۶ پر)

سوپور پولیس نے کیا مویشیوں کی چوری کا معمہ حل

دو ملزمان گرفتار، پانچ مویشی برآمد

سرینگر/۲۹ جنوری/آفاق نیوز/سوپور پولیس نے پولیس اسٹیشن سوپور میں درج مویشیوں کی چوری کے ایک کیس کو کامیابی کے ساتھ حل کیا ہے، جس کے نتیجے میں دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے اور مسروقہ مویشیوں کو برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق مویشیوں کے چوری کے معاملہ میں پولیس نے حرکت میں آ کر حل کرنے کی تگ و دو کی اور بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 303(2) کے تحت ایف آئی آر نمبر 21/2026 میں تفتیش کے دوران کئی مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے لایا گیا۔ مسلسل پوچھ گچھ کے دوران، ایک مشتبہ شاکر احمد ڈار ولد محمد اشرف ڈار ساکنہ ڈنگر پورہ سوپور نے چوری میں اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا اور دوسرے ملزم، عادل اشرف ڈار ولد محمد اشرف ڈار ساکنہ ڈنگر پورہ سوپور کے کردار کا انکشاف کیا۔ دوسرے ملزم کے انکشاف پر کارروائی کرتے ہوئے سوپور پولیس نے ہندواڑہ کے جہاما اور سے پانچ گائے کا سراغ لگا کر برآمد کیا۔ کیس میں دونوں ملزمان کو باقاعدہ گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مزید تحقیقات جاری ہے تا کہ کسی بھی اضافی تعلق کا پتہ لگایا جا سکے۔ سوپور پولیس نے تیز تفتیش، معاش کے اثاثوں کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

اونتی پورہ میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

سری نگر/۲۹ جنوری (آفاق نیوز) منشیات اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے اونتی پورہ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ ٹول پلازہ کی ایک ٹیم نے چرسو علاقے میں ایک ناکے کے دوران ایک شخص کو دھر لیا جو وہاں مشکوک حالت میں گھوم رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی (بقیہ ۶ پر)

جموں میں منشیات فروش گرفتار، گانجہ ضبط: پولیس

جموں/۲۹ جنوری (یو این آئی) جموں پولیس نے منشیات کے خلاف جاری کارروائیوں میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے گانجا جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ ایک پولیس پارٹی نے سب ضلع اسپتال جگتی کالونی کے نزدیک ایک اسکوٹی زیر رجسٹریشن نمبر جے کے 02 ڈی جے - 3172 کو روکا جو مائیگرنٹ کالونی جگتی کی طرف جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو دیکھ کر اسکوٹی سوار نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اس کو پکڑ لیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران اسکوٹی سے تقریباً 322 گرام گانجہ جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت وشال کول ولد ستیش کول ساکن جگتی مائیگرنٹ کالونی نگروٹہ جموں کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ برآمد شدہ ممنوعہ مواد (بقیہ ۶ پر)

حکومت مہارت کی ترقی کو صحیح سمت میں لے جا رہی ہے: سیتارمن

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا ہے کہ ابھرتی ہوئی لیبر مارکیٹ کی ضروریات کا بروقت جواب دینے اور ایک خصوصی، مربوط اور مستقبل پر مبنی مہارت نظام کے قیام کے لیے ہندوستان اپنے آبادیاتی فائدے (ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ) کو مضبوط بنانے پر کام کر رہا ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ میں وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی جانب سے پیش کیے گئے اقتصادی سروے 2025-26 کے مطابق مہارتوں تک رسائی بڑھانے اور ان کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ایک خصوصی اور مربوط مہارت نظام کی ضرورت ہے۔ مہارت پالیسی، تعلیم، لیبر مارکیٹ اور صنعت کے ساتھ ساتھ مختلف شراکت داروں، متعدد اداروں، وزارتوں اور حکومت کے مختلف شعبوں کے درمیان ہم آہنگی پر مبنی ہے، جس میں طلبہ، اساتذہ، کارکنان، آجرین، ٹریڈ یونینز اور دیگر متعلقہ فریقین کے ساتھ قریبی تعاون اور شراکت داری مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی آئی سطح پر اصلاحات کے ذریعے مہارت نظام کو مضبوط کیا جا رہا ہے، جن کا مقصد تربیت کے معیار کو بہتر بنانا، صنعت سے مطابقت بڑھانا اور اداروں کی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے۔ آئی ٹی آئی کو اپ گریڈ کرنے کے لیے قومی منصوبے کی تجویز میں 1,000 سرکاری آئی ٹی آئیز کو جدید بنانے کا عمل شامل ہے، جن میں 200 ہب آئی ٹی آئیز اور اسپوک آئی ٹی آئیز شامل ہیں۔ ان اداروں کو اسمارٹ کلاس رومز، جدید لیبارٹریز، ڈیجیٹل مواد اور صنعت سے ہم آہنگ طویل مدتی اور قلیل مدتی نصاب کے ذریعے اپ گریڈ کیا جائے گا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ نصاب، تربیت، اپرنٹس شپ اور جانچ کے عمل میں صنعتوں کی شمولیت کا مقصد مہارتوں کے اضافے کے ساتھ ساتھ تربیت کی مطابقت اور اعتبار کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے علاوہ عام روزگار میلہ اور قومی اپرنٹس شپ میلہ آجرین اور روزگار کے متلاشی افراد کے درمیان رابطے کو بہتر بنا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ایم کے وی وائی 4.0 کے تحت ٹیکنالوجی، سبز توانائی، صحت، جدید زراعت، مالی خدمات اور ای کامرس کے شعبوں پر توجہ دینا عالمی معیشت میں ابھرتے ہوئے چیلنجز شامل ہیں۔

حکومت کا 2030 تک سو فیصد اسکول داخلہ کا ہدف

تعلیمی نظام میں بڑے پیمانے پر ڈھانچاتی اصلاحات کی گئی

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) حکومت نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے تحت تعلیم میں وسیع اصلاحات کرتے ہوئے سال 2030 تک اسکولوں میں سو فیصد داخلہ کا ہدف مقرر کیا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جمعرات کو پارلیمنٹ میں مالی سال 2025-26 کا اقتصادی سروے پیش کیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ این ای پی کے تحت ملک کی تعلیمی نظام میں بڑے پیمانے پر ڈھانچاتی اصلاحات کی گئی ہیں۔ اسکول تعلیم میں 2030 تک 100 فیصد مجموعی داخلہ تناسب (جی ای آر) حاصل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ فی الحال ملک کے 14.7 لاکھ اسکولوں میں تقریباً 24.69 کروڑ طلبہ داخل ہیں۔ سروے کے مطابق اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ اعلیٰ تعلیمی اداروں کی تعداد 2014-15 میں 51,534 سے بڑھ کر جون 2025 تک 70,018 ہو گئی ہے جس سے تعلیم تک رسائی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ یہ اضافہ یونیورسٹیوں اور کالجوں کی تعداد میں نمایاں اضافے کے سبب ہوا ہے۔ سال 2014-15 اور 2024-25 کے درمیان بڑے اعلیٰ تعلیمی اداروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور اب یہ تعداد 23 آئی آئی ٹی، 21 آئی آئی ایم اور 20 ایمس تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی زنجبار اور ابوظہبی میں دو بین الاقوامی آئی آئی ٹی کیمپس بھی قائم کیے گئے ہیں۔ آل انڈیا ہائر ایجوکیشن سروے (اے آئی ایس ایچ ای) 2022-23 کے مطابق طلبہ کا داخلہ سال 2021-22 میں 4.33 کروڑ سے بڑھ کر 2022-23 میں 4.46 کروڑ ہو گیا ہے۔ این ای پی کے تحت اعلیٰ تعلیم کے نظام میں کئی اصلاحات کی گئی ہیں۔ تعلیمی اور ہنر پر مبنی تعلیم کو یکجا کرنے کے مقصد سے تیار کردہ نیشنل کریڈٹ فریم ورک کو 170 یونیورسٹیوں نے اپنایا ہے۔ اکیڈمک بینک آف کریڈٹ میں 2660 ادارے شامل کیے گئے ہیں جن میں 4.6 کروڑ سے زیادہ آئی ڈی جاری کی گئی ہیں، جن میں 2.2 کروڑ فعال خودکار مستقل تعلیمی اکاؤنٹ رجسٹری (اپار) سمیت آئی ڈی تیار کی گئی ہیں۔

اقتصادی سروے: باغبانی پیداوار کی شاندار کارکردگی، غذائی

اجناس، مویشی پروری اور ماہی پروری میں تاریخی اضافہ

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) جمعرات کے روز لوک سبھا میں پیش کیے گئے سال 2025-26 کے اقتصادی سروے میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان کے زرعی اور غذائی نظم و نسق کے شعبے میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں اور غیر معمولی ترقی ریکارڈ کی گئی ہے۔ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا پیاز پیدا کرنے والا ملک بن گیا ہے اور عالمی پیاز پیداوار میں اس کا حصہ 25 فیصد ہے۔ سبزیوں، پھلوں اور آلو کی پیداوار کے لحاظ سے بھی ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا پیداواری ملک بن چکا ہے۔ یہ حصولیابیاں باغبانی کے شعبے میں ہندوستان کی مضبوط حیثیت، عالمی غذائی ضروریات کو پورا کرنے میں اس کے بڑھتے کردار اور زیادہ قدر والی فصلوں کی پیداوار میں موجود امکانات کی عکاسی کرتی ہیں۔ سروے کے مطابق بہتر مانسون کے نتیجے میں زرعی سال 2024-25 کے دوران ہندوستان کی غذائی اجناس کی پیداوار ریکارڈ 3,577.3 لاکھ ٹن تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔ یہ گزشتہ برس کے مقابلے میں 254.3 لاکھ ٹن زیادہ ہے۔ اس اضافے کی بنیادی وجہ دھان، گیہوں، مکئی اور موٹے اناج کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہے۔ اقتصادی سروے کے مطابق مالی سال 2014-15 سے 2023-24 کے درمیان مویشی پروری کے شعبے میں زبردست ترقی ہوئی ہے۔ اس عرصے میں مجموعی قدر میں تقریباً 195 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اسی طرح ماہی پروری کے شعبے نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ سال 2014 سے 2024 کے درمیان مچھلی کی پیداوار میں 140 فیصد سے زائد اضافہ درج کیا گیا ہے۔ یہ اضافہ 2004 سے 2014 کی دہائی کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ اس شعبے کی سب سے اہم خصوصیت باغبانی کا تیزی سے ابھرنا ہے۔ زرعی شعبے کے مجموعی قدر افزائش (جی وی اے) میں تقریباً 33 فیصد حصہ رکھنے والا باغبانی شعبہ اب زرعی ترقی کا اہم محرک بن چکا ہے۔

صحت خدمات کو مزید قابل رسائی بنانے

کی طرف اہم پیش رفت ہوئی ہے: اقتصادی سروے

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) جمعرات کو پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے مالی سال 2025-26 کے اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ ملک نے صحت کے شعبے میں عوامی سرمایہ کاری کے ذریعے بہتر اور کم لاگت سہولیات فراہم کر کے صحت کی خدمات کو زیادہ قابل رسائی بنانے کی سمت نمایاں پیش رفت کی ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے اقتصادی سروے 2025-26 میں کہا ہے کہ صحت مند آبادی بہتر مستقبل کی بنیادی بنیاد ہے۔ سروے میں بتایا گیا ہے کہ یہ عوامی سرمایہ کاری حفاظتی اور روک تھام پر مبنی نگہداشت، غذائیت اور صحت بیمہ نظام کو زیادہ قابل رسائی بنانے کے مقصد سے کی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں شیر خوار اور زچگی سے متعلق اموات کی شرح میں کمی آئی ہے، آفاقی ٹیکہ کاری کے دائرہ کار میں توسیع کی گئی ہے اور بنیادی صحت خدمات تک رسائی کو بہتر بنایا گیا ہے۔ قومی صحت مشن، آیوشمان بھارت اور مختلف بیماریوں کے کنٹرول سے متعلق پروگراموں جیسی پہل نے اس پیش رفت کو رفتار دی ہے۔ سروے میں انسانی سرمایہ اور معاشی پیداوار کو مضبوط بنانے کے لیے عوامی صحت کی بہتری کی اہمیت پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ پارلیمنٹ میں پیش اقتصادی سروے میں اس حقیقت کو اجاگر کیا گیا ہے کہ 1990 کے بعد سے ملک میں زچگی کے دوران اموات کی شرح میں 86 فیصد کمی درج کی گئی ہے، جو عالمی اوسط 48 فیصد سے کہیں زیادہ ہے۔ اسی طرح پانچ سال سے کم عمر بچوں کی اموات کی شرح میں 78 فیصد کمی حاصل ہوئی ہے۔

ملک بھر میں تمام قومی شاہراہوں کے ٹول پلازہ

پر ایمبولینس کی سہولت موجود ہے: ٹمٹا

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) حکومت نے جمعرات کو لوک سبھا میں بتایا کہ ملک بھر کے تمام قومی شاہراہوں پر قائم تقریباً 1144 ٹول پلازہ پر ایمبولینس کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ مرکزی سڑک ونقل وحمل اور شاہراہوں کے وزیر مملکت اجے ٹمٹا نے سوال وجواب کے دوران کانگریس کے برجندر سنگھ اولا کے سوال کے جواب میں بتایا کہ راجستھان کی قومی شاہراہوں پر 174 ٹول پلازہ ہیں جہاں ایمبولینس کی سہولت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ٹول پلازہ پر ایمبولینس نہیں ہے تو اطلاع دینے پر یہ سہولت مہیا کر دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ملک بھر میں قومی شاہراہوں پر ہر 48 کلومیٹر پر ایک ٹول پلازہ ہے، جبکہ راجستھان میں یہ فاصلہ 51 کلومیٹر ہے۔ مسٹر ٹمٹا نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے گوپال جی ٹھاکر کے سوال کے جواب میں بتایا کہ آمس-دربھنگہ ایکسپریس وے کا 25 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور اس کے اس سال پورا ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دربھنگہ ایلیویٹڈ کوریڈور کا کام بھی جاری ہے، جس کے مکمل ہونے پر دربھنگہ میں ٹریفک کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ انہوں نے کانگریس کے ہبی ہبنان کے سوال کے جواب میں بتایا کہ کیرالہ کے پلکڈ علاقے میں سڑک حادثات کو روکنے کے لیے تجاویز دینے سے متعلق ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، جس میں انڈین ٹیکنالوجی اداروں کے ارکان بھی شامل تھے۔

سونے اور چاندی کی بے تحاشا بڑھتی قیمتوں کا معاملہ راجیہ سبھا میں اٹھا

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) ملک میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافے کا معاملہ آج راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا، ساتھ ہی حکومت سے مداخلت کرنے، عوام کو راحت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کانگریس کے نیرج ڈانگی نے جمعرات کے روز وقفہ صفر کے دوران ایوان میں یہ معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ملک میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے اور اسے بے لگام چھوڑ دینا حکومت کی پالیسی کی ناکامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سونے اور چاندی کے زیورات دیہی معیشت کی بنیاد ہیں اور یہ معاملہ بچت اور خواتین کی عزت و وقار سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو فوری مداخلت کرتے ہوئے ٹیکس، ڈیوٹی اور جی ایس ٹی میں کمی کر کے عوام کو راحت دینی چاہیے۔ سماجوادی پارٹی کے جاوید علی خان نے فوڈ سکیورٹی ایکٹ کے تحت مستحقین کی آمدنی کی حد میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2013 میں جب یہ نظام نافذ ہوا، تو دیہی علاقوں میں آمدنی کی حد دو لاکھ روپے اور شہری علاقوں میں تین لاکھ روپے مقرر کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ 13 برس گزر جانے کے باوجود اس حد میں اضافہ نہیں کیا گیا، جس کے نتیجے میں صرف اتر پردیش میں لاکھوں لوگوں کے راشن کارڈ منسوخ ہونے کی نوبت آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2013 کے مقابلے میں اب یہ آمدنی کی حد دیہی علاقوں میں تین لاکھ ساٹھ ہزار اور شہری علاقوں میں پانچ لاکھ چالیس ہزار روپے ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 13 برسوں میں مہنگائی میں زبردست اضافہ ہوا ہے، ساتواں پے کمیشن نافذ ہو چکا ہے اور اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہوں میں بھی اضافہ ہوا ہے، اس لیے یہاں بھی آمدنی کی حد بڑھائی جانی چاہیے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے امر پرتاپ موریہ نے پریاگ راج میں بہتر طبی خدمات کے لیے ایمس قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسی پارٹی کی کلپنا سینی نے اعضاء کے عطیہ کو قومی عوامی تحریک بنانے کا مطالبہ کرتے ہوئے اتراکھنڈ کو اس کا مرکز بنانے کی تجویز پیش کی۔ مارکسسٹ رکن جان بریٹاس نے تہواروں اور خاص مواقع پر ہوائی کرایوں میں بے تحاشا اضافے کا بھی مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ تہواروں کے دوران ہوائی کرائے آسمان کو چھونے لگتے ہیں۔

سولہ کروڑ گھروں تک نل سے پانی پہنچایا گیا: پاٹل

ہر گھر تک نل سے پانی پہنچانے کی اسکیم کے تحت کام جاری

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) حکومت نے جمعرات کے روز لوک سبھا میں بتایا کہ ملک بھر میں اب تک 16 کروڑ گھروں تک نل کے ذریعے پانی پہنچایا جا چکا ہے۔ جل شکتی کے وزیر سی آر پاٹل نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن جناردن سنگھ سیگریوال کے سوال کے جواب میں کہا کہ جل جیون مشن کے تحت ہر گھر تک نل سے پانی پہنچانے کی اسکیم کے تحت کام جاری ہے اور اس کے نہایت مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بہار حکومت نے اپنے وسائل سے ریاست کے ہر گھر تک نل کے ذریعے پانی پہنچانے کا کام شروع کیا، جو کافی حد تک کامیاب رہا ہے۔ مسٹر پاٹل نے بی جے پی کے پرشوتم روپالا کے سوال کے جواب میں کہا کہ راجکوٹ علاقے میں پانی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس خطے میں پینے کے پانی کی شدید قلت تھی، جسے مرکز اور ریاستی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں سے دور کر لیا گیا ہے۔ قبائلی امور کے وزیر مملکت درگاداس اوئیکے نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ قبائلی اکثریتی علاقوں میں گرام سبھاؤں کے ذریعے ترقیاتی منصوبے مقامی سطح پر تیار کرنے کی کوششیں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی آبادی کو صحت سے متعلق سہولتیں فراہم کرانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ہاؤسنگ اور شہری امور کے وزیر مملکت توکھن ساہو نے بی جے پی کے ارون کمار ساگر کے سوال کے جواب میں کہا کہ اتر پردیش کے شہری علاقوں میں غریبوں کو 21 لاکھ سے زیادہ مکانات فراہم کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شاہجہان پور میں غریبوں کے لیے 25481 مکانات منظور کیے گئے ہیں۔ ملک بھر میں شہری علاقوں میں غریبوں کو ایک کروڑ 22 لاکھ سے زائد مکانات فراہم کیے جا چکے ہیں۔

وزیر اعظم مودی اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنے میں نہیں،

پیغام دینے میں یقین رکھتے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل آج وزیر اعظم نریندر مودی کے دیے گئے پیغام پر کہا ہے کہ وہ کسی بھی معاملے پر اپوزیشن کو ساتھ لینے کی پہل کرنے کے بجائے محض بیان بازی پر یقین رکھتے ہیں۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر الزام لگایا کہ پی ایم مودی نہ تو آل پارٹی میٹنگ بلاتے ہیں اور اگر بلاتے بھی ہیں تو خود اس میں شرکت نہیں کرتے۔ یہاں تک کہ وہ پارلیمنٹ میں ضروری عمل کی پیروی کیے بغیر ہی بل پاس کرا لیتے ہیں اور اپوزیشن کے سوالوں کا جواب نہیں دیتے لیکن پارلیمنٹ کے ہر اجلاس کے آغاز سے پہلے پیغام دینا نہیں بھولتے۔ انہوں نے کہا، ”وہ قومی مسائل پر اپوزیشن کو اعتماد میں لینے کے لیے نہ تو آل پارٹی میٹنگز بلائیں گے اور نہ ہی ان کی صدارت کریں گے۔ وہ آخری وقت میں بل پیش کرائیں گے اور ضروری پارلیمانی جانچ پڑتال کے بغیر انہیں پارلیمنٹ میں بلڈوزر کی طرح پاس کرا لیں گے۔ وہ پارلیمنٹ میں بیٹھ کر اپوزیشن رہنماؤں کے خدشات کا جواب دینے کے بجائے دونوں ایوانوں میں انتخابی ریلیوں جیسے خطاب کریں گے۔“ انہوں نے مزید کہا، ’ہر اجلاس کے آغاز سے پہلے وہ پارلیمنٹ کو پس منظر بنا کر ہمیشہ کی طرح منافقت سے بھرپور اپنا 'قوم کے نام پیغام' دیں گے۔ آج کا مظاہرہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔“

صفائی کے دوران صفائی کارکنوں کی موت کے

معاملے میں 30 لاکھ روپے معاوضہ: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ میلا ڈھونے اور نالوں کی صفائی کے دوران ہونے والی اموات کے لیے معاوضے کو بڑھا کر 30 لاکھ روپے کرنے کا اس کا حکم پرانے معاملات پر بھی نافذ ہوگا، اگر ان میں ابھی تک معاوضہ طے نہیں ہوا ہے یا معاوضے کی ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عدالت نے اکتوبر 2023 کے بلرام معاملے میں ایسی اموات کے لیے معاوضے کی رقم 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 30 لاکھ روپے کر دی تھی۔ یہ وضاحت نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (نالسا) کی جانب سے سپریم کورٹ میں دائر ایک درخواست کے بعد آئی ہے۔ نالسا نے کہا تھا کہ مختلف ہائی کورٹس کا اس معاملے پر الگ الگ نظریہ تھا کہ کتنا معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ مثال کے طور پر مدراس ہائی کورٹ نے ایک معاملے میں 10 لاکھ روپے دیے، جبکہ دہلی ہائی کورٹ نے دوسرے معاملے میں 30 لاکھ روپے دیے۔ نالسا نے بتایا کہ دو تشریحات سامنے آ رہی تھیں۔ ایک یہ کہ 20 اکتوبر 2023 سے پہلے مرنے والے متاثرین کے خاندانوں کو، جنہیں پہلے ہی 10 لاکھ روپے مل چکے ہیں، 20 لاکھ روپے کی اضافی رقم ملنی چاہیے۔

ایران کے علی لاریجانی کی ممبئی میں ڈپٹی نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر پون کپور سے ملاقات

دونوں رہنماؤں کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

ممبئی، 29 جنوری (یو این آئی) ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی نے ممبئی میں ہندستان کے ڈپٹی نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر پون کپور سے بات چیت کی۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان تعطل کا شکار جوہری مذاکرات کے باعث کشیدگی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ممبئی میں ایرانی قونصل خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ملاقات کی جانکاری شیئر کرتے ہوئے کہا، ’ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی نے جمہوریہ ہند کے ڈپٹی نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر پون کپور سے ملاقات اور بات چیت کی۔“ عہدیداروں کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال ہوا، تاہم ایجنڈے یا بات چیت کے نتائج سے متعلق فوری طور پر مزید تفصیلات دستیاب نہیں ہو سکیں۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف سخت موقف دہراتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی ایک آرماڈا (بحری بیڑا) ایران کی جانب بڑھ رہی ہے، تاہم انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسے استعمال کرنے کی نوبت نہیں آئے گی۔ علی لاریجانی، جو ایران کے سینئر سیاست دان اور سابق اسپیکر پارلیمنٹ رہ چکے ہیں، کو اگست 2025 میں وسیع تر سکیورٹی قیادت میں رد و بدل کے تحت سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کا سربراہ مقرر کیا گیا تھا۔ پون کپور، جو ہندستان کے سینئر سفارت کار اور روس میں سابق سفیر رہ چکے ہیں، جولائی 2024 سے ڈپٹی نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر کے عہدے پر فائز ہیں۔ ”آرماڈا“ سے مراد یہ ہے کہ امریکی افواج مشرق وسطیٰ میں کئی روزہ فضائی مشقیں انجام دینے جا رہی ہیں۔ ایران کے مطابق تہران اور واشنگٹن کے درمیان ثالثی کی کوششیں جاری ہیں، جیسا کہ سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم نے اطلاع دی ہے۔ دریں اثنا، ایران میں حکومت مخالف مظاہروں کے دوران ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

وی بی-جی رام جی ایکٹ 2047 کے

وکست بھارت کے وژن کے مطابق: اقتصادی سروے

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) اقتصادی سروے 2025-26 میں مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم (منریگا) کی خامیوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ دیہی علاقوں کی ترقی کے تناظر میں اس اسکیم کے ازسرنو جائزے کے بعد اسے وسیع عملی حیثیت دینے کے لیے ترقی یافتہ بھارت - گارنٹی فار ایمپلائمنٹ اینڈ لائیولی ہڈ مشن - رورل (وی بی-جی رام جی) ایکٹ " نافذ کیا گیا ہے، جو دیہی روزگار پروگرام کو ترقی یافتہ بھارت 2047 کے وژن کے مطابق بناتا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جمعرات کو پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے سروے میں کہا کہ 2005 سے منریگا کے نفاذ کے بعد دیہی علاقوں میں یومیہ اجرت کے ذریعے آمدنی بڑھانے اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کرتے ہوئے دیہی خاندانوں کے غیر ہنرمند کام کے لیے کم از کم 100 دن کا روزگار فراہم کیا گیا۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ وقت کے ساتھ آمدنی میں اضافہ، رابطے کا پھیلاؤ، وسیع پیمانے پر ڈیجیٹل رسائی اور روزگار کی دستیابی نے دیہی روزگار کی ضروریات کی نوعیت کو بدل دیا ہے، جس سے اسکیم کی کامیابیوں اور اس کے ڈیزائن و مقاصد کے ازسرنو جائزے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ انتظامی اور تکنیکی اصلاحات کے نتیجے میں اس اسکیم کے نفاذ میں وسعت آئی ہے اور اسے نمایاں شراکت داری، شفافیت اور ڈیجیٹل حکمرانی کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ منریگا میں خواتین کی شراکت مالی سال 2014-15 میں 48 فیصد تھی، جو مالی سال 2025-26 میں بڑھ کر 58.1 فیصد ہو گئی۔ آدھار پر مبنی ادائیگی نظام کو وسیع پیمانے پر اپنایا گیا اور الیکٹرانک یومیہ اجرت سب کے لیے یکساں ہو گئی۔ جی او ٹیگ وسائل کے پھیلاؤ اور خاندانی سطح پر انفرادی وسائل میں اضافے کے ساتھ کاموں کی نگرانی میں بہتری آئی ہے۔ تاہم، منریگا کے نفاذ کے دوران کئی ریاستوں میں نگرانی کے باوجود زمینی سطح پر کام نہ ہونا، اخراجات کا حساب نہ ملنا، مشقت والے کاموں میں مشینوں کا استعمال اور ڈیجیٹل حاضری نظام کا مسلسل استعمال نہ ہونا جیسی خامیاں سامنے آئیں۔

پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا: 4.19 کروڑ کسانوں کو مدد،

مالی سال 2023 سے مالی سال 2025 کے درمیان 32 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر خزانہ محترمہ نرملا سیتارمن نے جمعرات کو پارلیمنٹ میں اقتصادی جائزہ 2025-26 پیش کرتے ہوئے کہا کہ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت سال 2024-25 میں 4.19 کروڑ کسانوں کو تحفظ فراہم کیا گیا جو سال 2022-23 کے مقابلے میں 32 فیصد زیادہ ہے۔ اس اسکیم کے تحت 6.2 کروڑ ہیکٹیئر زرعی رقبہ کور کیا گیا جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 20 فیصد اضافہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے مقصد سے حکومت پیداوار بڑھانے اور کسانوں کی آمدنی بہتر بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر اقدامات نافذ کر رہی ہے۔ لاگت، ٹیکنالوجی، آمدنی میں تعاون، منڈی تک رسائی اور بیمہ سے متعلق مدد کے ذریعے کئی اہم اصلاحات کی گئی ہیں جن میں سے متعدد کو مشن موڈ میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے جائزے میں کہا گیا ہے کہ ملک بھر میں رقبے کے پھیلاؤ اور پیداوار میں بہتری کے ذریعے چاول، گیہوں، دال، موٹے اناج (مکئی اور جو)، تجارتی فصلیں (کپاس، جوٹ اور گنا) اور غذا بخش اناج (شری انّ) کی پیداوار بڑھانے کے لیے سال 2007 میں قومی غذائی تحفظ مشن شروع کیا گیا تھا۔ مالی سال 2025 میں اس اسکیم کا نام بدل کر قومی غذائی تحفظ و غذائیت مشن رکھ دیا گیا۔ جائزے کے مطابق خوردنی تیل اور تیلہن سے متعلق قومی مشن کا مقصد تیلہن کی پیداوار بڑھا کر اسے 2030-31 تک 70 ملین ٹن تک پہنچانا ہے۔ ان اقدامات کے نتیجے میں تیلہن کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے اور خوردنی تیل کی درآمد میں کمی آئی ہے۔ سال 2014-15 سے 2024-25 کے عشرے میں تیلہن کے زیر کاشت رقبے میں 18 فیصد، پیداوار میں تقریباً 55 فیصد اور پیداواری صلاحیت میں قریب 31 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

اجیت پوار کی آخری رسومات لاکھوں افراد کی موجودگی

میں ادا، وزیر داخلہ امیت شاہ سمیت دیگر کی شرکت

ممبئی، 29 جنوری (یو این آئی) مہاراشٹرا کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار جنکی طیارہ حادثے میں موت واقع ہوگئی تھی آج صبح ان کی آخری رسومات ریاست کے بارامتی ضلع کے ودیا پرتشٹھان گراؤنڈ میں ادا کی گئیں، جس میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ؛ مرکزی وزیر نتین گڈکری؛ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس؛ گوا کے وزیر اعلیٰ پرمود ساونت؛ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے؛ اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر بی جے پی کے قومی صدر نتن نبین؛ سمیت دیگر اہم شخصیات کے علاوہ لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ انکی آخری رسومات مہاراشٹر کے مکمل سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی گئیں، اور ان کی چتا کو ان کے دونوں بیٹے پرتھ پوار اور جئے پوار نے اگنی دی۔ یہ رسومات ہندو روایات کے مطابق انجام دی گئیں۔ انکی اہلیہ سنیترا پوار غم سے نڈھال ہو گئی تھی اور این سی پی رکن پارلیمان سپریا سولے کو انھیں سنبھالتے ہوئے دیکھا گیا۔ اشکبار آنکھوں سے ریاست کے مقبول ترین رہنما کو فلک شگاف نعروں "اجیت دادا امر رہیں ۔۔۔اجیت دادا لوکر پرتھ یا (اجیت دادا جلد ہی واپس آ و) کی گونج کے دوران الوداع کیا گیا۔ اجیت پوار ریاست کے سب سے زیادہ مدت تک چھ مرتبہ نائب وزیر اعلیٰ رہے، انکی موت کے بعد ریاست میں تین دنوں تک سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ 2012 میں شیو سینا سربراہ کی آخری رسومات کے بعد تقریباً یہ دوسرا موقع ہے جب مہاراشٹرا میں عوام کا امڈتا ہوا سیلاب کسی سیاسی لیڈر کی آخری رسومات میں شامل ہوا ہو۔ بال ٹھاکرے کی آخری رسومات کے دوران ٹھاکرے کی رہائش گاہ واقع باندرہ سے شیواجی پارک تک سڑک بند تھی اور سڑکوں پر سوگواروں کا ایک ہجوم تھا اسی طرح سے اجیت پوار کی آخری رسومات کے دوران اہم شخصیات کی شرکت کے پیش نظر ایک کلومیٹر کے فاصلے پر روکا گیا تھیں کھڑی کر دی گئیں جس کے سبب لوگوں کو پیدل ہی آخری رسومات کی جگہ پر پہونچنا پڑا۔

اصلاحات سے تین سال میں آٹھ فیصد تک پہنچ سکتی ہے ترقی کی شرح: ڈاکٹر ناگیشورن

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) چیف اکنامک ایڈوائزر وی. اننت ناگیشورن نے جمعرات کو کہا کہ ملک کے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی سالانہ شرح نمو کو پالیسیوں اور طریقہ کار میں اصلاحات کے ذریعے دو سے تین سال کے اندر ہی ساڑھے سات سے آٹھ فیصد کے درجے تک لے جایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں میں جی ڈی پی کی شرح نمو کی امکانات 6.5 فیصد سالانہ سے بڑھ کر اس وقت سات فیصد ہو گئی ہے۔ اسی بنیاد پر مالی سال 2025-26 کے اقتصادی سروے میں آئندہ مالی سال 2026-27 میں اقتصادی ترقی 6.8 سے 7.2 فیصد کے درمیان رہنے کا اندازہ لگایا گیا ہے، جو اوسطاً سات فیصد کے درجے کا تخمینہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج پارلیمنٹ میں پیش کی گئی اقتصادی سروے رپورٹ میں موجودہ مالی سال کی جی ڈی پی شرح نمو سات فیصد سے اوپر رہنے کا اندازہ ظاہر کیا ہے۔ ڈاکٹر ناگیشورن نے کہا کہ اگر جغرافیائی سیاسی حالات اور دیگر بیرونی عوامل سے کوئی بڑی رکاوٹ نہ آئی تو موجودہ مالی سال کی شرح نمو سات فیصد کے دائرے میں رہے گی۔ قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) نے اسی ماہ کے آغاز میں پیش کیے گئے ابتدائی تخمینوں میں مالی سال 2025-26 کی شرح نمو 7.4 فیصد رکھی ہے۔ چیف اکنامک ایڈوائزر نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ ہوا تو سات فیصد کے درجے کی شرح نمو کو سہارا ملے گا۔" انہوں نے کہا کہ زمین اور دیگر شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے ملک کی ممکنہ جی ڈی پی شرح نمو کو تین سال کے اندر 7.5 فیصد سے 8.0 فیصد کے درجے پر لے جایا جا سکتا ہے۔" ڈاکٹر ناگیشورن نے اقتصادی سروے 2025-26 کے دیباچے میں کہا ہے کہ عالمی چیلنجوں اور امریکہ میں ہندوستانی مال پر بلند محصولات کے باوجود اقتصادی ترقی میں جو بہتری آئی ہے وہ ایک کے بعد ایک کئی بنیادی اصلاحات اور پالیسی اقدامات کے نتیجے میں آئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت کا مستقبل روشن ہے۔ موجودہ عالمی حالات میں انہوں نے خود انحصاری" کو ایک منصفانہ اقدام قرار دیا، لیکن یہ بھی کہا کہ جب ملک کی اقتصادی ترقی بڑھے گی۔

بیجاپور میں مڈبھیڑ: دو نکسلی ہلاک،

اے کے- 47 سمیت بڑا اسلحہ برآمد

بیجاپور، 29 جنوری (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں سکیورٹی فورسز اور نکسلی انتہا پسندوں کے درمیان جاری مڈبھیڑ کے دوران جمعرات کی دوپہر تک دو نکسلیوں کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ مڈبھیڑ کے مقام سے ایک اے کے- 47 رائفل اور 9 ایم ایم پستول سمیت بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی سکیورٹی فورسز نے ضبط کیا ہے۔ پولیس نے دوپہر کے وقت اس خبر کے بارے میں دوسری مرتبہ باضابطہ طور پر میڈیا کو اطلاع دی۔ دستیاب معلومات کے مطابق یہ جھڑپ جنوبی بیجاپور علاقے میں آج صبح تقریباً 7 بجے شروع ہوئی، جب مسلح نکسلیوں کی موجودگی کی اطلاع پر ڈی آر جی (ڈسٹرکٹ ریزرو گارڈ) کی ایک ٹیم سرچ آپریشن پر روانہ ہوئی تھی۔ آپریشن کے دوران دونوں جانب سے وقفے وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ برآمد شدہ اسلحہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ نکسلیوں کے پاس جدید اسلحہ خانہ موجود تھا۔ قریبی وسیع علاقے میں ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن جاری ہے تاکہ کوئی بھی فرار نکسلی چھپ کر نکل نہ سکے۔ مکمل تلاشی کے بعد ہی واقعے کی تفصیلی رپورٹ جاری کی جائے گی۔ دوپہر 1:30 بجے تک موصولہ اطلاعات کے مطابق مڈبھیڑ والے علاقے کی ناکہ بندی اور سخت تلاشی کی کارروائی جاری ہے۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ چونکہ آپریشن اب بھی جاری ہے، اس لیے مڈبھیڑ کے درست مقام، شامل فورسز کی تعداد یا دیگر حساس تفصیلات کو عام نہیں کیا جا رہا ہے۔ یہ احتیاط آپریشن میں مصروف جوانوں کی سلامتی اور مشن کی کامیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے برتی جا رہی ہے۔ اس کامیاب کارروائی کو سکیورٹی فورسز کے لیے ایک بڑی حصولیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ برآمد شدہ اسلحہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ نکسلیوں کے پاس جدید اسلحہ خانہ موجود تھا۔ قریبی وسیع علاقے میں ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن جاری ہے تاکہ کوئی بھی فرار نکسلی چھپ کر نکل نہ سکے۔ مکمل تلاشی کے بعد ہی واقعے کی تفصیلی رپورٹ جاری کی جائے گی۔

دبئی ایک بار پھر دنیا کو حیران کرنے کے لیے تیار

دبئی، 29 جنوری (یو این آئی) دبئی حکومت نے شہر کو ٹوینٹی منٹ شہر بنانے کے منصوبے کی منظوری دے دی۔ دبئی حکومت نے شہر کو 20 منٹ شہر "بنانے کا منصوبہ منظور کرلیا ہے، دبئی کے ولی عہد، نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع شیخ حمدان بن محمد بن راشد المکتوم نے اس منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے کے تحت شہری اپنی روزمرہ کی تقریباً 80 فیصد ضروری سہولیات (جیسے دکانیں، صحت، تعلیم، تفریح وغیرہ) صرف 20 منٹ کے اندر حاصل کرسکیں گے۔ یہ رسائی پیدل چل کر، سائیکل استعمال کر کے یا ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے ذریعے ممکن ہوگی، منصوبے کا بنیادی مقصد دبئی کو دنیا کے دیگر جدید شہروں سے کم از کم 10 سال آگے لے جانا ہے۔ اس کا پائلٹ مرحلہ دبئی کے علاقے البرشاء 2 سے شروع کیا جارہا ہے۔ اس علاقے میں سڑکوں کو مزید محفوظ بنایا جائے گا، سایہ دار درخت لگائے جائیں گے، سبز اور ماحول دوست مقامات تیار کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے ٹرانسپورٹ کوریڈورز متعارف کرائے جائیں گے اور شہر میں بیماریوں کی جلد تشخیص کا موثر نظام بھی نافذ کیا جائے گا۔ یہ اقدام دبئی کو زیادہ پائیدار، آسان اور رہائش پذیر شہر بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے، یہ اقدام دبئی کو دنیا کے دیگر جدید شہروں سے کم از کم 10 سال آگے لے جانے کا حصہ ہے، جہاں وقت کی بچت، ماحولیاتی تحفظ اور رہائشیوں کی خوشی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔

بچے نے ناک میں تالا لگالیا

بیجنگ، 29 جنوری (یو این آئی) بچے تو ہوتے ہی شرارتی ہیں لیکن کبھی کبھار شرارت بہت بڑا خطرہ بن جاتی ہے جیسا کہ ایک بچے نے اپنی ناک میں تالا لگا لیا۔ دنیا میں شاید ہی کوئی بچہ ہو، جو شرارتی نہ ہو۔ بچوں کی معصومانہ شرارتوں سے تو ان کے والدین اور دیگر بھی محظوظ ہوتے ہیں۔ تاہم کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ذرا والدین یا بڑوں کی آنکھ چوکی تو وہ نا سمجھی میں ایسی خطرناک شرارت کر بیٹھتے ہیں، جو ان کی زندگی خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ کوئی ناک میں کنچا ڈال لیتا ہے تو کوئی کچھ اور پھنسا کر اسپتال پہنچ جاتے ہیں۔ ایسا ہی شرارت کا ایک واقعہ چین میں پیش آیا، لیکن یہاں ایک شرارتی بچے نے اپنی ناک میں کوئی چھوٹی موٹی چیز نہیں ڈالی بلکہ ناک کو شاید گھر کا دروازہ سمجھتے ہوئے تالا لگا کر خود کو اذیت میں مبتلا کر لیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ خطرناک واقعہ چینی صوبے ہونان کے شہر ہوایہوا میں رونما ہوا، جہاں ایک کمسن بچے نے اپنی ناک میں کمبینیشن پیڈ لاک (نمبر لگا کر بند کیا جانے والا تالا) لگا لیا۔ بعد ازاں پھنسے ہوئے تالے کو نکالنے کی متعدد ناکام کوششوں کے بعد بچے نے اپنے والدین کو بلایا، وہ جب آئے تو یہ دیکھ کر ان کی چیخیں نکل گئیں اور انہوں نے بھی بہت کوشش کی کہ یہ تالا کھول لیں، لیکن ناکام رہے۔ کافی دیر تک ناکام کوششوں کے بعد انہوں نے مقامی فائر ڈیپارٹمنٹ سے مدد طلب کرنے کا فیصلہ کیا لیکن تالا کھولنا ان کے لیے بھی بہت مشکل ثابت ہوا، بالآخر فائر فائٹرز نے تالے کو کاٹا اور بچے کو اس تکلیف سے نجات دلائی۔ فائر فائٹرز نے تالے کا معائنہ کیا اور اس نتیجے پر پہنچے کہ تالے کو کھینچنا یا زور ڈالنا ناک کی درمیانی ہڈی میں سراخ کرنا تکلیف کا سبب ہوسکتا ہے۔ لہذا انہوں نے تالے کو کاٹا اور بچے کو تکلیف سے نکالا۔

ایمازون کا ایک بار پھر ہزاروں ملازمین کو برطرف کرنے کا منصوبہ

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی) عالمی ٹیکنالوجی کمپنی ایمازون کی جانب سے افرادی قوت میں کمی کا عمل جاری ہے، ایک بار پھر بڑے پیمانے پر ملازمین کو فارغ کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ تازہ ترین رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ امریکہ کی معروف ای۔ کامرس اور ٹیکنالوجی کمپنی ایمازون ہزاروں لوگوں کو بے روزگار کرنے کی منصوبہ بندی کررہی ہے جبکہ 3 ماہ قبل ہی 14 ہزار ملازمتیں ختم کی گئی تھیں۔ کمپنی نے تازہ ترین مرحلے میں تقریباً 16 ہزار کارپوریٹ ملازمین کو ملازمتوں سے نکالنے کا فیصلہ کیا ہے، جو گزشتہ تین ماہ کے دوران دوسری بڑی لہر ہے۔ ایمازون کی سینئر نائب صدر بیتھ گیلیٹی نے گزشتہ روز ایک بلاگ پوسٹ میں بتایا کہ کمپنی تنظیمی ڈھانچے کو سادہ بنانے، غیر ضروری سطحیں کم کرنے، ذمہ داریوں میں اضافہ اور بیوروکریسی ختم کرنے پر کام کررہی ہے۔ کمپنی نے یہ واضح نہیں کیا کہ کن کاروباری شعبوں یا ممالک میں یہ چھانٹیاں ہوں گی۔ سی بی سی نیوز سے رابطے پر ایمازون کے ترجمان نے یہ بھی نہیں بتایا کہ کینیڈا میں کتنے ملازمین اس فیصلے سے متاثر ہوں گے۔ یہ اقدام اکتوبر میں ہونے والی 14 ہزار ملازمین کی برطرفی کے بعد سامنے آیا ہے۔ بیتھ گیلیٹی کے مطابق بعض شعبوں میں تنظیمی تبدیلیاں اکتوبر میں مکمل ہوگئیں تھیں، تاہم کچھ یونٹس میں یہ عمل اب جا کر مکمل ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ میں موجود ملازمین کو اندرون کمپنی نئی ملازمت تلاش کرنے کے لیے 90 دن دیے جائیں گے۔ جو ملازمین نئی ذمہ داری حاصل نہ کرسکیں یا نہ لینا چاہیں، انہیں علیحدگی پیکیج، کیریئر آؤٹ پلیسمنٹ سہولیات اور ہیلتھ انشورنس فراہم کی جائے گی۔

دبئی میں غیر ملکی شہری پر قسمت مہربان، لاکھوں ڈالر جیت لیے

دبئی، 29 جنوری (یو این آئی) دبئی میں نوکری پیشہ ہندوستانی شہری نے دبئی ڈیوٹی فری کی ملینیئم ملین ایئر سیریز 533 کی پروموشن میں 10 لاکھ ڈالر جیت لیے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 46 سالہ ہندوستانی شہری امیت نے 14 جنوری کو آن لائن ٹکٹ خریدا جو ان کے لیے خوش قسمت ثابت ہوا۔ دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہونے والی قرعہ اندازی میں انعام جیتنے کے بعد امیت نے دبئی ڈیوٹی فری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ 2026 کا بہترین تحفہ ہے۔ رپورٹس کے مطابق امیت 270 ویں ہندوستانی شہری ہیں جنہوں نے 10 لاکھ ڈالر کا انعام جیتا ہے جو دبئی میں رینٹل اسٹیٹ بروکریج کا کام کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی ہندوستان کے حیدرآباد سے تعلق رکھنے والا ایک شہری راتوں رات کروڑ پتی بن گیا تھا۔ 60 سالہ نامپلی راج دبئی میں واچ مین کی نوکری کرتا ہے، اس نے بگ ٹکٹ نامی لاٹری کا ٹکٹ خریدا تھا، مذکورہ شخص پر قسمت مہربان ہوگئی اور لاٹری اس کے نام نکل آئی۔ اعلان کردہ بگ ٹکٹ ملینیئر الیکٹرانک کی ڈرا میں راج ملیا کامیاب ہوگیا۔ کی ڈرا میں ایک ملین درہم جیت لیے تھے۔

چین نے پہلی بار این ویڈیا ایچ 200 چپ کی درآمدات کی منظوری دی

بیجنگ، 29 جنوری (یو این آئی) چین نے این ویڈیا کے ایچ 200 مصنوعی ذہانت چپ کی پہلی کھیپ کی درآمد کی منظوری دے دی ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بیجنگ اپنی اے آئی ضروریات اور ملکی ترقی کو فروغ دینے کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش میں ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق دو ذرائع نے اپنی شناخت خفیہ رکھنے کی شرط پر رائٹرز کو بتایا ہے کہ بائٹ ڈانس، علی بابا اور ٹینسینٹ کو مجموعی طور پر چار لاکھ سے زائد ایچ 200 چپس خریدنے کی منظوری دی گئی ہے، جبکہ دیگر ادارے بھی اگلی منظوریوں کے لیے قطار میں شامل ہورہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ منظوری اس دوران دی گئی جب این ویڈیا کے چیف ایگزیکٹو جینسن ہوانگ اس ہفتے چین کے دورے پر تھے۔ چین کی وزارت برائے صنعت وتجارت اور این ویڈیا دونوں نے اس پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا ہے۔ بائٹ ڈانس، علی بابا اور ٹینسینٹ نے بھی اس حوالے سے کوئی اعلان جاری نہیں کیا۔ این ویڈیا کی دوسری سب سے طاقتور اے آئی چپ ایچ 200 کا معاملہ، امریکہ اور چین کے تعلقات میں کشیدگی کا موجب بنا تھا۔ چینی کمپنیوں کی جانب سے بلند سطح کی مانگ اور برآمدات کے لیے امریکی منظوری کے باوجود، درآمدات کی اجازت دینے میں بیجنگ کی ہچکچاہٹ سب سے بڑی رکاوٹ بنی رہی۔ اس ماہ کے اوائل میں امریکہ نے باضابطہ طور پر این ویڈیا کو ایچ 200 چین کو بیچنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن چینی ٹیکنالوجی کمپنیوں نے دو ملین سے زائد ایچ 200 چپس کے آرڈر دے رکھے ہیں، جو این ویڈیا کے دستیاب اسٹاک سے کہیں زیادہ ہیں۔ یہ اب بھی غیر یقینی ہے کہ آئندہ کھیپوں میں مزید کتنی کمپنیوں کو منظوری ملے گی یا بیجنگ اہلیت کا تعین خدمات کو تیار کرنے اور اوپن اے آئی سمیت امریکی حریفوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے ڈیٹا سینٹر بنانے پر اربوں ڈالر خرچ کر رہی ہیں۔ اگرچہ چینی کمپنیاں، جیسے ہواوی، اب ایسی مصنوعات تیار کرتی ہیں جو این ویڈیا کی چپ کارکردگی کے قریب ہے تاہم پھر

راہ ہموار کر دی تھی۔ تاہم، حتمی فیصلہ چینی حکام کے ہاتھ میں تھا۔ حالیہ ہفتوں میں یہ واضح نہیں تھا کہ بیجنگ منظوری دے گا یا نہیں، کیونکہ حکومت جدید اے آئی چپس کی بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے اور ملکی سیمی کنڈکٹر صنعت کے درمیان توازن قائم کرنا چاہتی ہے۔ چینی کسٹم حکام نے ایجنٹس کو کہا کہ ایچ 200 چپس کو چین میں داخل ہونے کی کرنے کے لیے کون سے معیار استعمال کر رہا ہے۔ ہوانگ گزشتہ جمعہ کو این ویڈیا کے چین کے ملازمین کے ساتھ روایتی سالانہ تقریبات کے لیے شنگھائی پہنچے اور اس کے بعد انہوں نے بیجنگ اور دیگر شہروں کا سفر کیا۔ ایچ 200 کی منظوریوں سے اشارہ ملتا ہے کہ بیجنگ بڑی چینی انٹرنیٹ کمپنیوں کی ضروریات کو ترجیح دے رہا ہے، جو اے آئی بھی ایچ 200 کے مقابلے میں کافی پیچھے ہیں۔ ایچ 200 این ویڈیا کی ایچ 20 چپ کے مقابلے میں تقریباً چھ گنا بہتر کارکردگی مہیا کرتی ہے۔ اس کے باوجود، بیجنگ نے غیر ملکی سیمی کنڈکٹرز کی درآمد کی منظوری کے بدلے کمپنیوں سے مقامی چپس کے ایک مخصوص کوٹے کو خریدنے کا تقاضا کرنے پر بات چیت کی ہے۔

برازیل نے اسائی' کو قومی پھل قرار دے دیا

ریوڈی جنیرو، 29 جنوری (یو این آئی) برازیل نے اپنے مشہور سپر فوڈ' پھل اسائی بیری' کو قومی پھل اعلان کرکے اس پھل پر برازیل کی ملکیت کو دستاویزی شکل دے دی ہے۔ اسائی صدیوں سے امازون کے علاقے کی ایک نمکین بنیادی خوراک رہی ہے۔ اسے مچھلی اور مانیوک کے آٹے کے ساتھ معجون کی شکل دے کر کھایا جاتا ہے۔ اس گہرے جامنی رنگ کی بیری نے 2000 کی دہائی کے اوائل میں عالمی سطح پر مقبولیت حاصل کی۔ بیری کو عموماً گرانولا میں اور میٹھے پکوانوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پھل کو اینٹی آکسیڈنٹ سے بھرپور خصوصیات کے طور پر مارکیٹ کیا گیا تھا۔ اسائی کے فعال اجزاء نے دنیا بھر کی خوراک اور کاسمیٹکس کمپنیوں کو متوجہ کیا۔ ایک جاپانی کمپنی نے 2003 میں اسائی' نام کے استعمال کو ٹریڈ مارک بنا لیا تھا۔ برازیل کو اس رجسٹریشن کو منسوخ کرنے میں چار سال لگے۔ ایسے واقعات نے اسائی کو قومی پھل قرار دینے سے متعلقہ قانون کی منظوری کو تحریک دی۔ قانونی بل پہلی بار 2011 میں پیش کیا گیا اور رواں مہینے کے آغاز میں بل پر دستخط کیے گئے تھے۔ برازیل وزارت زراعت کی اے ایف پی' کو فراہم کردہ معلومات کے مطابق اسائی کی کاشت امازون کے ہزاروں خاندانوں کے لیے ذریعہ آمدنی ہے اور حالیہ قانون نے اس پھل کو اصل برازیلی جنس' کا درجہ دے دیا ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ قانون زیادہ تر علامتی نوعیت کا ہے اور امازون کے مقامی پھلوں کی بڑھتی ہوئی بین الاقوامی دلچسپی کے پہلو کو نمایاں کرنے کے لیے منظور کیا گیا ہے۔ تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ برازیل ان چند ممالک میں شامل ہے جو حیاتیاتی قزاقی' نامی مشہور مسئلے پر تشویش کا سامنا کر رہے ہیں۔ یعنی جن اجازت لئے بغیر یا فائدہ بانٹے بغیر ان کے حیاتیاتی وسائل کا استعمال کیا جارہا ہے۔

ایلون مسک اور ہندوستانی صنعتکار ونود کھوسلا کے درمیان سوشل میڈیا پر تلخ جملوں کا تبادلہ

سان فرانسسکو، 29 جنوری (یو این آئی) امریکہ سے تعلق رکھنے والی دنیا کی امیر ترین شخصیت، ایلون مسک اور ہندوستانی نژاد سرمایہ کار ونود کھوسلا کے درمیان نسل پرستی کے الزامات پر سخت لفظی جنگ چھڑ گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امیر ترین شخصیات کے درمیان تنازع اس وقت شروع ہوا جب ایلون مسک نے اپنی ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ دنیا کی آبادی میں سفید فام افراد تیزی سے اقلیت بنتے جا رہے ہیں۔ ونود کھوسلا نے اس بیان پر ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایلون مسک پر الزام لگایا کہ وہ ماگا '(میک امریکہ گریٹ اگین) کے بجائے واگا' یعنی وائٹ امریکہ گریٹ اگین' کی حمایت کررہے ہیں اور نسل پرستی کو فروغ دے رہے ہیں۔ ونود کھوسلا نے اپنے اس ٹوئٹ میں ٹیسلا، اسپیس ایکس اور ایکس کے ملازمین سے استعفیٰ دینے کی اپیل بھی کی۔ اس کے جواب میں ایلون مسک نے ونود کھوسلا کو سخت اور توہین آمیز جملوں کا نشانہ بناتے ہوئے اپنی ذاتی زندگی سے حوالہ دیا۔ ایلون مسک نے جوابی ٹوئٹ میں لکھا کہ میری شریک حیات آدھی ہندوستانی ہیں اور ایک بیٹے کا نام معروف ہندوستانی نژاد نوبیل انعام یافتہ سائنسدان کے نام پر رکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی ایلون مسک کو ایک ایسی ہی پوسٹ کی حمایت پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

سعودعرب میں رمضان رعایتی سیل' پروگرام کا اعلان

مکہ مکرمہ، 29 جنوری (یو این آئی) ماہ مقدس سے قبل بڑی خوشخبری آ گئی سعودی وزارت تجارت نے اپنی نگرانی میں رمضان رعایتی سیل پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ اخبار 24 کے مطابق یہ اعلان سعودی وزارت تجارت نے کیا ہے، جس کے تحت تجارتی اداروں اور آن لائن سٹورز میں سیل کا آغاز کیم فروری 2026 سے کیا جائے گا۔ رمضان سیل پروگرام 54 دن پر مشتمل ہوگا جس میں عید سیزن شامل ہے، جس کا اختتام 26 مارچ کو ہوگا۔ شہری رمضان کے ساتھ اس سیل پروگرام میں عید کے لیے بھی سستی اور معیاری خریداری کر سکیں گے۔ اس سلسلے میں وزارت نے تجارتی اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ این او سی کے حصول کے لیے وزارت کے پورٹل سے رجوع کریں تاکہ انہیں باقاعدہ اجازت نامے جاری کیے جا سکیں۔ صرف ان اداروں کے بارکوڈ جاری کیے جائیں گے جہاں حقیقی سیل لگائی جاتی ہے۔ وزارت کی جانب سے صارفین کی سہولت کے لیے یہ خصوصی اہتمام کیا گیا ہے جس کا مقصد جعلی سیل کے اعلانات کا خاتمہ اور صارفین کو حقیقی رعایتی نرخوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس حوالے سے صارفین کو ہدایت کی گئی کہ حقیقی سیل کے لیے بارکوڈ کو اسکین کریں تاکہ جعل سازی سے محفوظ رہ سکیں۔

NOTICE

My Name in my Service records under PID No.881705, Belt No.150 has been wrongly entered as AB AZIZ while my correct Name is AB AZIZ KUMAR. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the IRP 11th Bn. KhanbalAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ab Aziz Kumar
S/O Mohd Jamal Kumar
R/O NiporaAnantnag JNA7780878931

NOTICE

I have applied for a DEE/CIVIL contract card . Anyone having an objection can submit the same to the office of SE Sewerage Division Srinagar Municipal Corporation within seven days from the date of publication of this notice. No objection will be entertained after the said date.

Numan Showkat
S/o Showkat Ahmad Dar
R/o House No 80 Jawahar Nagar Srinagar Kashmir.

NOTICE

The Electricity Connection vide ID no 0201020005258 under installation no 134020-R1 Registered in the name of Ghulam Nabi Mir S/o Ali Mohd Mir R/o Upper Garden Nishat Srinagar to be transferred in favour of Ghulam Nabi Mir S/o Ghulam Mohd Mir R/o Upper Garden Nishat Srinagar Anyone having objection in this regard may submit the same reach Division -1 Basant Bagh Sub Division Dalgate with in seven days from the date of publication of this notice. No objection will be entertained after the said date.

NOTICE

I want to change the name on electricity Bill Bearing Consumer ID No.0209020003641 from Habib Ullah Sheikh R/O KathsooBatpora to Bashir Ahmad Moochi S/O Habib UllahMochi R/O Kathsoo Batpora Anantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PHE Sub Division Aishmuqam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Moochi
S/O Habib Ullah Mochi
R/O Kathsoo Batpora Anantnag JNA7780878931

NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No. 0122040100005126 has been wrongly entered as Gull Jothad S/O AzimJothad R/O SerchanPahalgam while my correct Name as per Aadhar Card is Ghulam Mohd Jothad S/O AzimJothad R/O Serchan Pahalgam Anantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

GhulamMohdJothad
S/O AzimJothad
R/O SerchanPahalgamAnantnag JNA7780878931

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No: 163/EEA/R&B of 2025-26/9511-9521 Dated: 29-01-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Adv.Cost (Rs. InLacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1	Construction Of ACR at boys middle school panzgam (under s.no.1584)	20.80	800/-	2% of Adv cost	60 days	Samagra Shiksha 2025-26	BEE, CEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT.
2	Construction Of ACR at Primary School Nai Basti Malangpora (under S.No. 1614).	20.80	800/-	2% of Adv cost	60 days	Samagra Shiksha 2025-26	BEE, CEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT.
3	Construction Of ACR at Primary School Brenpathri SSA (under S.No. 121).	20.82	800/-	2% of Adv cost	60 days	Samagra Shiksha 2025-26	BEE, CEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT.
4	Construction Of ACR at Middle School Hergam (under S.No. 1604).	10.39	600/-	2% of Adv cost	35 days	Samagra Shiksha 2025-26	CEE, DEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT.

Position of AAA: Accorded vide: Directorate Samagra Shiksha Society order No: 314-Chirag of 2025 Dated: 01.12.2025 and Order No: 329-Chirag of 2025 Dated: 12.12.2025

Position of funds: Committed.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	29-01-2026
2	Period of downloading of bidding documents	29-01-2026
3	Bid submission Start Date	30-01-2026
4	Bid Submission End Date	11-02-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	12-02-2026 12:00 PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As percircular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department)
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No., Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority)
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)(The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to thesuccessful bidder only on receipt ofPerformance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender receiving authority).
6. The earnest money/ Bid security infavour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120-days from the date of opening of Technicalbids

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora.

No: 163/EEA/R&B of 2025-26/9511-9521 **Dated: 29-01-2026**
DIPK No:-10441-25 **Dated 29-1-2026**

بیادِ گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعۃ المبارک ۳۰ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جب انسان کی روش خدا کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے تو وہ دشمنوں کو بھی دوست بنالیتا ہے (حضرت سلیمانؑ)

شہری شعور ایک مہذب معاشرے کی بنیاد

ہمارے معاشرے میں بگاڑ کے جتنے بھی مظاہر دکھائی دیتے ہیں، ان کی جڑ اکثر شہری شعور کی کمی سے جا ملتی ہے۔ سڑکوں پر بدنظمی ہو، ٹریفک کا انتشار، گندگی پھیلانے کی عادت یا عوامی مقامات یا املاک کی توڑ پھوڑ، یہ سب وہ رویے ہیں جو کسی بھی جگہ کے مجموعی ماحول کو خراب کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ شہری شعور صرف قوانین کی پابندی کا نام نہیں، بلکہ معاشرتی ذمہ داری، باہمی احترام اور اپنے حصے کا فرض ادا کرنے کا عملی مظہر ہے۔

اسلام ایک ایسا دین ہے جو صرف عبادات تک محدود نہیں، بلکہ زندگی کے ہر پہلو میں نظم و ضبط، صفائی، راستہ پر چلنے کے آداب، دوسروں کو تکلیف نہ دینے اور معاشرتی ہم آہنگی کی واضح ہدایات دیتا ہے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا: راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا صدقہ ہے۔ یہ قولِ مبارک دراصل شہری شعور کی بنیاد رکھتا ہے۔ صفائی نصف ایمان قرار دی گئی، ہمسایوں کے حقوق کو بہت اہمیت دی گئی، حتیٰ کہ راستوں اور بازاروں میں چلنے کا آداب بھی سکھایا گیا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام میں شہری ذمہ داری ایک دینی فریضہ بھی ہے۔

کسی بھی جگہ کی ترقی اور خوبصورتی کا انحصار وہاں کے رہنے والوں کے رویوں پر ہوتا ہے۔ اچھی سڑکیں، صاف بستیاں اور منظم ٹرانسپورٹ صرف حکومتی اقدامات سے ممکن نہیں، اُن کے تحفظ کے لئے شہری شعور لازمی ہے۔ اگر ٹریفک قوانین کی پاسداری نہیں ہوگی، اگر لوگ گلی کوچوں کو اپنی ذاتی ملکیت سمجھ کر گندگی پھینکیں گے، اگر عوامی املاک بالشمول ریل اور دیگر ٹرانسپورٹ کے ذرائع کو نقصان پہنچانے کو معمول سمجھ لیا جائے، تو کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا۔

ٹرانسپورٹ کا نظام کسی بھی شہر کی نبض ہوتا ہے۔ ٹریفک جام، غلط پارکنگ، سگنل کی خلاف ورزی، تیز رفتاری اور بے احتیاطی نہ صرف حادثات کا سبب بنتی ہے بلکہ لوگوں کے روزمرہ معمولات کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اگر شہری شعور موجود ہو تو یہی نظام روانی اختیار کرتا ہے۔

شہری شعور ہماری ذاتی زندگی کو بھی بہتر بناتا ہے۔ وقت کی پابندی، قطار کا ادب، گفتگو میں شائستگی، ماحول کا خیال رکھنے جیسے معمولی عمل ایک مہذب فرد اور باشعور معاشرے کی پہچان ہیں۔ اجتماعی سطح پر یہی رویے اداروں میں شفافیت، شہروں میں سکون اور سماج میں اعتماد پیدا کرتے ہیں۔

اگر ہم اپنے روزمرہ معمولات میں تھوڑا سا ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرلیں تو نہ صرف ہمارے شہر بلکہ ہماری زندگیاں بھی خوشگوار اور منظم ہوسکتی ہیں۔ شہری شعور ایک ایسی کنجی ہے جو ترقی، سکون اور مہذب معاشرے کے دروازے کھولتی ہے۔ اسلامی تعلیمات اس شعور کو مزید تقویت دیتی ہیں، اس لئے ہمیں فرد کی حیثیت سے بھی اور معاشرے کے رکن کی حیثیت سے بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا۔ شہری شعور کوئی اضافی خوبی نہیں، بلکہ ایک بنیادی ضرورت ہے جس کے بغیر کوئی بھی معاشرہ صحیح معنوں میں ترقی نہیں کر سکتا۔

انشائیہ : طلسمی آنکھ

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

اللہ میاں نے آدم کو پیدا کرتے ہی اس پر نظر رکھنے کے لیے اور ساتھ ساتھ اس کے کارنامے ریکارڈ کرنے کے لئے کراماً کاتبین مقرر کیے، جب سے حضرت انسان کو ایک دوسرے پر سے بھروسہ اٹھ گیا اس نے اپنے حرکات وسکنات پر نظر رکھنے کے لیے ایک طلسمی آنکھ ایجاد کی جو نہ صرف گھر کے اندر بلکہ باہر بھی اس کو تاکتی رہتی ہے اور جس کی وجہ سے وہ صبرو سکوں اور اعتماد، جو انسان کا سرمایہ حیات تھا، ختم ہو کر اس کے اندر ایک انجان ڈر اور خوف پیدا ہوا، جگہ جگہ you are under surveillance دیکھ کر اب سانس بھی آہستہ لینا پڑتا ہے، اپنے خیالات میں گم سم آدمی کہیں جا رہا ہو یہ طلسمی آنکھ اس کو ہر آن تکتی رہتی ہے کہ کہاں جا رہا ہے اور کیا کرنے جا رہا ہے، اگر بدقسمتی سے رات کے اندھیرے میں آدمی سے کوئی لغزش سرزد ہو تو یہ خبر گھر گھر پہنچ جاتی ہے اور دن کے اجالے میں آدمی کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہتا، اب تو بندہ دل کی بات کو زبان پر لانے کے بجائے اشاروں کنایوں میں مطلب سمجھانے کی کوشش کرتا ہے، اس طلسمی آنکھ نے انسان کا جینا حرام کر دیا ہے، ہم جیسے سیدھے سادے لوگ تو بہر حال گزر بسر کرتے ہیں لیکن بیچارے عاشق، جو پہلے پہل بلا خوف وخطر بھی سجائے باغوں، کوہساروں، دریا کناروں اور ہوٹلوں کے تنگ وتاریک کمروں میں وصل کا مزا پاتے تھے، اب اگر کہیں مل بھی جایں تو اجنبیوں کی طرح، دل ملانا تو دور اب ہاتھ ملانے سے بھی ڈرتے ہیں بقول شاعر۔ "زبان پر مہر خاموشی دلوں میں یاد کرتے ہیں"۔

یہ طلسمی آنکھ موت کی طرح آدمی کے پیچھے پڑی ہے کہ کہاں پاؤں پھسل جائے تو جان لے، موت تو بہر حال ایک بار جان لے کر آدمی کو سب کی آنکھوں میں (چند لمحوں کے لیے ہی سہی) معزز بنا دیتی ہے، لیکن یہ طلسمی آنکھ آدمی کو جیتے جی مرنے پر مجبور کرتی ہے، اس نے سب کام بگاڑ دیے، سرکاری دفتر میں بیٹھا کرمچاری، چاپیانی، کے نام پر سایل سے بلا جھجک کچھ لیتا تھا اور کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی تھی لیکن جب سے یہ طلسمی آنکھ وجود میں آئی اب تو یہ کام اس جگہ ہوتے ہیں جہاں آدمی ناک بند کر کے مجبوری کی حالت میں اپنے آپ کو ہلکا کرنے کے لئے جایا کرتا تھا۔ سرکاری ہسپتال میں طلسمی آنکھ کا ہونا حق بجانب، کہ کہیں مریض کے بجائے تیماردار کی ٹانگ نہ کاٹ لی جائے، لیکن اب تو ڈاکٹر صاحبان نے اپنے نجی کلینکس میں بھی یہ آنکھ نصب کر دی ہے، یہ دیکھنے کے لیے کہ اور کتنے مریض باہر بیٹھے ان سے ملنے کا انتظار کر رہے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب سامنے بیٹھے مریض کا check up کرنے کے بجائے آگے لگے سکرین پر نظر جمائے اور کان لگائے رہتے ہیں۔ طلسمی آنکھ نے اگرچہ ہر پیشہ سے وابستہ لوگوں کو کسی نہ کسی طرح فائدہ پہنچایا ہے، تاہم اس نے ہمارے وکیل حضرات اور اساتذہ کرام کے لئے کسی حد تک مشکلات پیدا کیے، وکیل صاحب جو اپنی بات کو سچ ثابت کرنے کے لئے گواہ کو گما پھرا کر اس کے منہ میں اپنے الفاظ ڈال دیا کرتا تھا، لیکن جب سے سرکار نے طلسمی آنکھ کی گواہی کو معتبر قرار دیا، وکیل حضرات مشکل میں پڑ گئے، رہی بات اساتذہ کرام کی، ارے اب تو وہ پہلے کی طرح معصوم بچوں کو اپنی رام کہانی نہیں سنا سکتے،

یہ طلسمی آنکھ کہیں کہیں سود مند بھی ثابت ہوتی ہے، جب بھی کوئی حادثہ پیش آتا ہے

اس کی عکس بندی کرتی ہے، سات سمندر پار بیٹھا بیٹا اگر اپنی ماں کو کسی کے ہاتھوں بے رحمی کے ساتھ قتل ہوتے ہوئے بچا نہیں سکتا، تاہم اس حادثے کو live دیکھ کر افسوس کر سکتا ہے، اور چور ڈاکو جو بلا کسی خوف کے لوگوں کی جاید ادلوٹ لیتے تھے اور پکڑے جانے پر اسے اپنے اوپر جھوٹا الزام ثابت کرتے تھے، اب تو قانون کی گرفت سے بچ نہیں پاتے، طلسمی آنکھ بلا کسی طرفداری کے سچ سامنے لاتی ہے، رہی بات امتحانی ہال میں نقل کی وباء کو ختم کرنے کی، ارے بچے تو شرارتی ہوتے ہیں، ہال میں داخل ہوتے ہی اس آنکھ کو پھوڑ دیتے ہیں لیکن اس کے باوجود طلسمی آنکھ نے آدمی کا قافیہ حیات تنگ کیا اب تو کوئی بھائی بندوں کے گھر بھی نہیں جاسکتا، پہلے دروازے پر اپنی شناخت کرانا، اندر آنے کی اجازت ملی تو ٹھیک نہیں تو "بہت بے آبرو ہو کے ترے کوچے سے نکلنا پڑتا ہے" اور اب جو گھر میں داخل ہوے تو بہت ہی محتاط رہ کر بات کرنی پڑتی ہے، آدمی کو لگتا ہے کہ وہ بھائی سے ملنے کے لیے نہیں بلکہ کسی high security zone میں خطرناک قیدی سے ملاقات کے لیے آیا ہو، آپ بات کر رہے ہیں تو یہ طلسمی آنکھ سن بھی رہی ہے اور عکس بندی بھی کر رہی ہے، آپ کے وہاں سے چلے جانے کے بعد اس ساری recording کو دیکھ کر ہر بات پر غور وخوض کیا جاتا ہے کہ کہیں آپ کے منہ سے بےتکلفی میں کوئی ایسی بات نا نکلی ہو جس پر آپ کے ساتھ تا حیات تعلقات منقطع کیے جایں گے، آپ لاکھ بار اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لئے اسے slip of tongue کہے، کوی ماننے والا نہیں، اللہ میاں سے عجز وانکساری کے ساتھ التجا کرنے سے کراماً کاتبین کے ہاتھوں ریکارڈ کیے ہوئے گناہ کو معاف کرواسکتے ہیں، لیکن اف یہ طلسمی آنکھ ناکردہ گناہ کی سزا دلا کر چشم زدن میں آدمی کی عزت سرعام نیلام کرتی ہے، آدمی کو عرش سے گرا کر فرش پر دے ارتی ہے کسی کا لحاظ نہیں کرتی، ساسو ماں دن بھر بہو رانی کو گالیاں اور طعنے دیکر بار بار رلاتی تھی اور شام کو اپنے لاڈلے کے سامنے اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لئے مگرمچھ کے چند آنسو بہا کر صاف نکل جاتی تھی، اور بیچاری بہو رانی کی آواز صدا بصحرا ثابت ہوتی تھی، ساسو ماں اب سو بار سوچتی ہے کہ بہو رانی کے ساتھ کس طرح بات کروں اور پیش آؤں کہ کہیں طلسمی آنکھ کی گواہی سے میرا بھانڈا نہ پھوٹ جائے۔

اکانندن: عالمی اسٹیج پر ازسرِ نو حیات

آفیشل سلیکشن | سلور جوبلی تقریبات
انٹرنیشنل تھیٹر فیسٹیول آف انڈیا
دنیا کا سب سے بڑا تھیٹر فیسٹیول
(آفاق ڈیسک)

اکانندن کو بھارنگم 2026 کی سلور جوبلی تقریبا تجو انٹرنیشنل تھیٹر فیسٹیول آف انڈیا کا حصہ ہیں میں بطور آفیشل سلیکشن منتخب کیا جانا، کشمیری لوک تھیٹر کے لیے عالمی سطح پر ایک غیر معمولی اور تاریخی لمحہ ہے۔ یہ ڈراما ایک قدیم کشمیری لوک حکایت پر مبنی ہے، ایسی حکایت جو صدیوں سے زبانی روایت، شاعری، موسیقی اور صوفیانہ فکر کے ذریعے سفر کرتی رہی ہے، اور جسے کشمیری رشی روایت میں روحانی ارتقا کی گہری علامت کے طور پر بار بار تخلیق کیا گیا ہے۔

اس کہانی کے مرکز میں راز ناگ (حیرت کا چشمہ) ایک اساطیری مملکت کے بادشاہ اور ملکہ ہیں، جن کی سات بیٹیاں ہیں مگر وہ ایک بیٹے، ایک وارث کے متمنی ہیں۔ یہ خواہش محض سلطنت کے تسلسل کی نہیں بلکہ وجودی اور روحانی تکمیل، بقا اور ماورائیت کی جستجو۔ ایمان کے سہارے وہ ایک زیارت پر نکلتے ہیں جو انہیں گھنے جنگل میں واقع ایک جوگ (صوفی درویش) کی کٹیا تک لے جاتی ہے۔ جوگ انہیں بیٹیا کانندن کی بشارت دیتا ہے، مگر ایک کڑی شرط کے ساتھ: بارہ برس بعد یہ بچہ اسے واپس کرنا ہوگا۔

جب مقررہ وقت آتا ہے تو جوگ دوبارہ نمودار ہوتا ہے اس بار ایک مہربان بزرگ کے بجائے عقیدت کے ہولناک امتحان کے طور پر۔ وہ مطالبہ کرتا ہے کہ اکانندن اسے سونپ دیا جائے، بلکہ یہ کہ والدین اسے ذبح کریں، اس کا گوشت پکائیں اور بطور طعام پیش کریں۔ پھر ایک آخری، ناقابلِ برداشت حکم دیتا ہے: دسترخوان پر ایک اضافی گیارہویں پلیٹ رکھی جائے یا کانندن کے لئے اور اس کا نام پکارا جائے۔

عقل، اطاعت اور غم کی تمام حدوں سے ماورا ہو کر ماں حکم کی تعمیل کرتی ہے۔ جب اکانندن کو پکارا جاتا ہے تو وہ مکمل، روشن اور زندہ واپس آتا ہے۔ جوگ غائب ہو جاتا ہے۔ جو باقی رہتا ہے وہ المیہ نہیں، بلکہ مکاشفہ ہے۔

یہ حکایت کشمیری روحانی شعور میں گہرائی تک پیوست ہے اور سمد میر، احد زرگر، رمضان بھٹ، بہادر گنائی، لالہ ارگامی اور دیگر صوفی شعرا نے اسے بارہا اپنے اشعار میں برتا ہے۔ ان کے نزدیک اکانندن محض ایک بچہ نہیں اور نہ ہی جوگ محض ایک سفاک درویش۔ یہ کہانی روحانی معراج کا ایک علامتی نقشہ بن جاتی ہے جہاں قربانی انا کی ہے، موت نفس کی نفی، اور resurrection (ازسرِ نو حیات) روحانی بیداری کی علامت۔ والدین سالک ہیں؛ اکانندن نذرانہ بھی ہے اور حاصلِ عرفان بھی۔

اس اسٹیج موافقت کی بُنت براہِ راست ان صوفی شعرا کے اشعار سے کی گئی ہے، جہاں شاعری محض آرائش نہیں بلکہ بیانیہ ستون بن جاتی ہے۔ ڈراما کشمیری لوک تھیٹر کی روایت بھاند پاتھر میں تشکیل دیا گیا ہے بطور ایک میوزیکل تھیٹر جہاں طنز، نغمہ، لے، رسم، اور حرکت یکجا ہو کر کہانی سناتے ہیں۔ بھاند روایت کے مطابق اجتماعی مکالمہ، علامتی حرکات، اشاراتی ساز وسامان اور مقدس و غیر مقدس کے درمیان رواں مکالمہ اس پیشکش کا حصہ ہیں۔

موسیقی کے اعتبار سے اکانندن کشمیری لوک اور کلاسیکی روایت میں گہرائی سے پیوست ہے۔ اس کا اسکور روایتی سُروں، صوفیانہ نعتیہ آہنگ اور مقامی تالوں سے کشید کیا گیا ہے، جو ناظرین کو کشمیر کی کم سنی اور بیش بہا موسیقی روایت کی ایک جھلک دکھاتا ہے۔ یہاں موسیقی محض ساتھ نہیں دیتی یہ دعا، تبصرہ اور جذباتی تعمیر ہے۔

بھاند پاتھر کی روح سے وفادار رہتے ہوئے، اس پیشکش کو پروسینیم اسٹیج کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جہاں جدید روشنی، خلائی ترتیب اور حرکی ڈیزائن قدیم اسلوب کو کمزور نہیں بلکہ مضبوط بناتے ہیں تاکہ ایک قدیم تھیٹر زبان آج کے ناظر سے ہم کلام ہو سکے، بغیر اپنی شناخت کھوئے۔

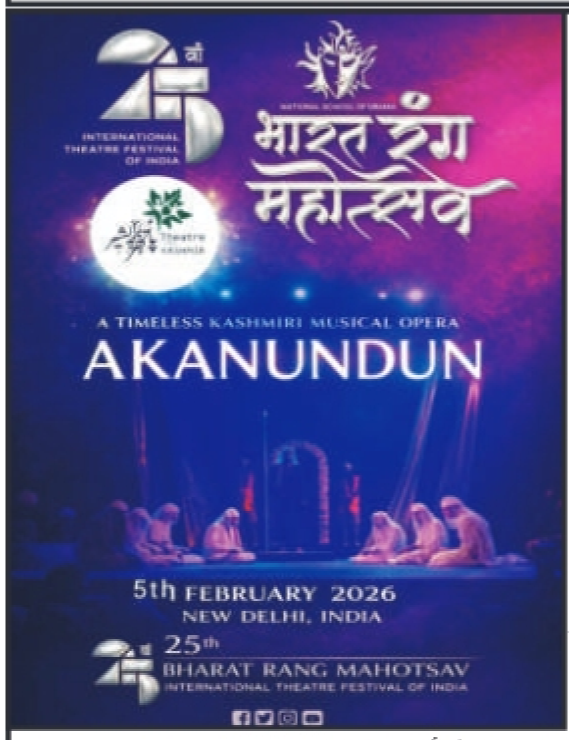

یہ ڈراما بھاند روایت کے کئی عناصر کا حسین امتزاج ہے مزاحیہ وقفے، رسمیہ حرکات، اجتماعی بیانیہ، موسیقی کی تکرار اور علامتی کوریوگرافی جو مل کر ایک مضبوط بیانی، حرکی اور موسیقیاتی ریڑھ کی ہڈی تشکیل دیتے ہیں۔ یوں ایک لوک حکایت ایمان، سپردگی اور ماورائیت پر ایک زندہ مراقبہ بن جاتی ہے۔

اکانندن میں لوک کہانی فلسفہ بن جاتی ہے، تھیٹر عبادت، اور پیشکش ایک سفر جو رشی روایت کے اس ازلی یقین کی بازگشت ہے کہ اصل وراثت کوئی سلطنت نہیں، بلکہ عرفان ہے۔

اکانندن کی اس پیشکش کو ارشاد مشتاق ایک ممتاز کشمیری تھیٹر شخصیت نے موافق، ہدایت اور ڈیزائن کیا ہے۔ ان کا وژن محض ایک لوک کہانی کی بازیافت نہیں، بلکہ کشمیری تھیٹر کو اس کی تہذیبی جڑوں میں ازسرِ نو پیوست کرنا ہے جہاں اداکاری، موسیقی اور تصوف ایک دوسرے سے جدا نہیں۔

یہ ڈراما پیئر برائے کشمیر اور نیشنل بھاند تھیٹر کی مشترکہ کاوش ہے ایسا اشتراک جو ادارہ جاتی یادداشت اور زندہ روایت کو جوڑتا ہے، اور بھاند پاتھر کو محض لوک ورثہ بن کر رہ جانے کے بجائے ایک معاصر تھیٹر زبان کے طور پر متحرک کرتا ہے۔

اس پیشکش کی ایک نمایاں خصوصیت اس کا نوجوان فنکاروں پر مشتمل گروہ ہے۔ پندرہ سے چوبیس برس کی عمر کے اداکاروں کی اکثریت کے ساتھ، اکانندن کشمیری لوک تھیٹر کے لیے ایک نئی اور امید افزا شروعات کی علامت ہے۔ یہ نوجوان فنکار روایت کو نقل کے طور پر نہیں بلکہ وراثت کے طور پر آگے بڑھاتے ہیں۔ انہیں شاہجہان بھگت اور دیگر بزرگ اساتذہ کی سرپرستی میں بھاند روایت کی سخت تربیت دی گئی ہے وہ اس روایت کے امین ہیں جو زبانی ترسیل، برادری کی مشق اور زیست کے تجربے سے زندہ رہی ہے۔

اس پیشکش کی موسیقی منظور الحق نے ترتیب دی ہے، جس کا اسکور کشمیری لوک، کلاسیکی اور صوفیانہ آہنگ سے فیضیاب ہے۔ بھاند پاتھر کی روایت کے مطابق، موسیقی اسٹیج پر براہِ راست پیش کی جائے گی لوک، کلاسیکی اور بھاند موسیقاروں کے ایک مجموعے کے ذریعے۔ یہ براہِ راست موسیقی محض معاون نہیں، بلکہ ایک فعال بیانی قوت ہے جو منظر کے ساتھ ردِ عمل دیتی، تبصرہ کرتی اور روحانی وزن سنبھالتی ہے۔

یہ ڈراما 80 منٹ پر مشتمل ہے اور 5 فروری 2026 کو نیشنل اسکول آف ڈراما (NSD)، نئی دہلی کے مرکزی اسٹیج پر پیش کیا جائے گا بھارنگم کی سلور جوبلی تقریبات کے تحت۔ اس اسٹیج پر پیشی کشمیری تھیٹر کے لیے ایک بڑی کامیابی اور علامتی لمحہ ہے جہاں ایک گہری مقامی روایت عالمی تھیٹر اجتماع کے مرکز میں جگہ پاتی ہے۔

اکانندن اس بنیادی یقین کی تجدید ہے کہ اگر کشمیری تھیٹر کو عالمی سطح پر عروج حاصل کرنا ہے تو اسے اپنی ماضی کی عظمت اپنی اداکاری، موسیقی اور فلسفے کی روایت کو سینے سے لگانا ہوگا۔ یہ ڈراما بیرونی سانچوں سے جواز نہیں ڈھونڈتا؛ بلکہ اعلان کرتا ہے کہ کشمیری تھیٹر کا مستقبل اپنی جڑوں کی طرف باوقار واپسی میں ہے جہاں فن رسم ہے، موسیقی حکمت، اور تھیٹر ماورائیت کی راہ۔

رواں مالی سال میں

کے حل تلاش کرنے کے بجائے مضبوطی، مسلسل جدت اور ترقی یافتہ ہندوستان کے راستے پر بڑھتے رہنے کا انتخاب کرنا چاہیے۔ "اقتصادی سروے کو بجٹ کا خاکہ سمجھا جاتا ہے اور اس لحاظ سے بجٹ میں حکومت عوامی مقبولیت حاصل کرنے والے اعلانات کے بجائے کچھ سخت اقدامات اٹھا سکتی ہے۔ اس میں سپلائی سائیڈ میں استحکام کو یقینی بنانے، نئے ذرائع تلاش کرنے اور نئے راستے وادائیگی کے نظام میں تنوع لانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ بیرونی عوامل کے سبب ہندوستان کو اقتصادی ترقی کو زیادہ سے زیادہ تیز کرنے اور اچانک جھٹکوں کو برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کو ترجیح دینی چاہیے۔ مسٹر ناگیشورن نے کہا ہے کہ ہندوستان کو ایک ساتھ "دوڑ اور میراتھن" دوڑنی ہے اور میراتھن ریس میں بھی سپرنٹ کی رفتار سے دوڑنے کی ضرورت ہے۔ سروے میں حکومت کے 'سودیشی' نعرے کے تعلق سے سمجھداری اور نظم وضبط کی حکمت عملی اپنانے کا مشورہ دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ درآمدات کا مکمل متبادل نہ تو ممکن ہے، نہ عملی اور نہ ہی مطلوب۔ اس میں حال ہی میں یورپی یونین کے ساتھ مکمل ہونے والے آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس سے ہندوستان کے محنت کش شعبوں کے سامنے برآمدات کے لیے زیادہ بازار دستیاب ہوں گے۔ اس سے بھارتی برآمدات مزید مسابقتی بنیں گی۔ اقتصادی سروے میں زرعی اور متعلقہ خدمات کی شرح نمو موجودہ مالی سال میں 3.1 فیصد رہنے اور نجی کھپت کا خرچ جی ڈی پی کے 61.5 فیصد پر رہنے کا اندازہ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اچھے مانسون کے ساتھ ملک کی غذائی اجناس کی پیداوار زرعی سال 2024-25 میں بڑھ کر 35.77 کروڑ ٹن ہونے کا اندازہ ہے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 2.54 کروڑ ٹن زیادہ ہے۔ یہ اضافہ چاول، گندم، مکی اور موٹے اناج (شری ان) کی زیادہ پیداوار کے سبب ہوا ہے۔ سال 2025-26 کے اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ ملک میں سڑکوں، رہائش، صاف پینے کے پانی کے کنکشن اور ڈیجیٹل رابطے سمیت متعدد شعبوں میں دیہی بنیادی ڈھانچوں میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ جمعرات کے روز پارلیمنٹ میں وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی جانب سے پیش کیے گئے سروے کے مطابق دیہی علاقوں میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کے پہلے مرحلے میں 99.6 فیصد سے زائد اہل آبادی کو رابطہ سہولت فراہم کی جا چکی ہے۔ اسکیم کے دوسرے مرحلے میں 6,664 سڑکوں پر 49,791 کلومیٹر تعمیراتی کام اور 759 پلوں کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے۔ اب اس منصوبے کا تیسرا مرحلہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ سب کے لیے رہائش اسکیم کے تحت پردھان منتری آواس یوجنا۔ دیہی نافذ کی جارہی ہے، ڈیجیٹل شمولیت کے تحت موبائل، سیٹلائٹ انٹرنیٹ اور زرعی ٹیکنالوجی کے ذریعے ڈیجیٹل خلیج کم ہو رہی ہے۔ دسمبر 2025 تک سوامتو اسکیم کے تحت 3.28 لاکھ دیہات میں ڈرون سروے مکمل کرلیا گیا۔ تقریباً 1.82 لاکھ دیہات کے لیے 2.76 کروڑ جائیداد کارڈ تیار کیے جا چکے ہیں۔ سال 2023-24 کے دوران خود امدادی گروپوں کی 'ڈرون دیدیوں' کو 1,094 ڈرون فراہم کیے گئے۔ ان میں سے 500 ڈرون 'نمو ڈرون دیدی' اسکیم کے تحت فراہم کیے گئے۔ ڈیجیٹل انڈیا لینڈ ریکارڈ ماڈرنائزیشن پروگرام کے تحت دیہی زمین کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنایا جا رہا ہے۔ قومی سطح پر زمین کے 99.8 فیصد ملکیتی ریکارڈ کا ڈیجیٹلائزیشن مکمل ہو چکا ہے۔ سروے کے مطابق مناسب ہنر کی ترقی، کاروباری جذبہ اور حکومت کی کئی اہم پہلوں کے ذریعے ملک میں بے روزگاری میں مسلسل کمی لانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور محنت کش طبقے کو فلاحی تحفظ فراہم کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ جاری مالی سال کے پہلے چھ ماہ میں نیشنل کیریئر سروس پورٹل کے ذریعے دو کروڑ 30 لاکھ روزگار فراہم کیے گئے۔ اقتصادی سروے میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے تناسب میں مالیاتی خسارہ اور قرض کم کرنے کے مرکزی حکومت کے اقدامات کی تعریف کی گئی ہے، جبکہ ریاستوں کے قرض اور خسارے کی حالیہ سطح پر تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ مرکزی اقتصادی مشیر وی۔ اننت ناگیشورن کی جانب سے تیار کردہ اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت نے ترقی اور مالیاتی نظم وضبط میں توازن قائم رکھا ہے۔ مرحلہ وار مالیاتی حکمت عملی کے ذریعے معیشت کی بنیاد کو مضبوط کیا گیا ہے، جس میں سرمایہ جاتی اخراجات کو ترجیح دی گئی ہے اور قرض وخسارے کو کم کیا گیا ہے۔ مالی سال 2020-21 میں مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کے 9.2 فیصد تک پہنچ گیا تھا جو 2024-25 میں گھٹ کر 4.8 فیصد رہ گیا۔ موجودہ مالی سال میں اسے 4.5 فیصد پر رکھنے کا ہدف ہے۔ کورونا سے پہلے کے پانچ سال میں اوسط محصولات جی ڈی پی کے 8.5 فیصد پر تھے جو اگلے چار سال میں بڑھ کر 9.1 فیصد تک پہنچ گئے ہیں۔ اس میں مجموعی ٹیکس وصولی کا بڑا کردار رہا ہے جو اوسطاً 10.8 فیصد سے بڑھ کر 11.5 فیصد تک پہنچ گیا۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ ریاستی حکومتوں نے بھی حالیہ برسوں میں سرمایہ جاتی اخراجات اور اپنے محصولات پیدا کرنے میں پیش رفت کی ہے، لیکن ریاستی حکومتوں کے قرض اور خسارے کا حالیہ رجحان تشویش پیدا کرتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مرکز اور ریاستوں کے مالیاتی تعلقات کو تشکیل دینے میں 16 ویں مالیاتی کمیشن کی سفارشات اہم کردار ادا کریں گی۔ وہیں کچھ ریاستوں کی بغیر شرط نقد منتقلی پر انحصار نے ان کے مالیاتی نظم وضبط کو کمزور کیا ہے۔ ان منتقلیوں کے ذریعے تقسیم سے متعلق اہداف حاصل ہوتے ہیں لیکن ان کے پیمانے اور ڈیزائن میں توازن کی ضرورت ہے۔ اعداد وشمار کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ وبا کے دوران ریاستوں کا اوسط مالیاتی خسارہ 3.9 فیصد تک پہنچ گیا تھا۔ اس کے بعد یہ گھٹ کر کورونا سے پہلے کی سطح پر آ گیا تھا، لیکن گزشتہ تین مالی سال میں بڑھتے ہوئے 3.2 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ مسٹر ناگیشورن کا کہنا ہے کہ ریاستوں کی مالیاتی بے ضابطگی کا اثر مرکز پر بھی پڑتا ہے اور ملک کے لیے قرض کی لاگت بڑھتی ہے۔ اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ جی ایس ٹی کی شرحوں میں حالیہ تبدیلی سے طلب کو سہارا ملنے کی امید ہے۔ چونکہ کم شرحوں سے کھپت کی مقدار بڑھنے اور تعمیل مضبوط ہونے کا امکان ہے، اس لیے مقدار پر مبنی اثرات محصولات پر شرح میں کمی کے اثرات کی تلافی کر سکتے ہیں۔ نتیجتاً، آنے والی سہ ماہیوں میں جی ایس ٹی وصولی کے مضبوط رہنے کی امید ہے۔ اقتصادی جائزہ 2025-26 کے مطابق سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا پریاس، سب کا وشواس کا جذبہ مسلسل کم ہوتی غربی کی بنیاد بنا ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ 2022-23 میں ملک میں غربی کی شرح میں نمایاں طور پر 5.3 فیصد کی کمی درج کی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی جانب سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا پریاس کے جذبے کے ساتھ سستے رہائشی مکانات، سماجی اور غذائی تحفظ کی فراہمی، مالی شمولیت، بنیادی ضروریات تک رسائی اور بہتر طرز زندگی کے فروغ کے لیے قابل ذکر کوششیں کی گئی ہیں۔ ان اقدامات نے غربی کے خاتمے اور بڑھتی ہوئی عدم مساوات کو کم کرنے میں نمایاں رول ادا کیا ہے، جنہیں اقتصادی جائزے میں نمایاں طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔ اقتصادی جائزہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آمدنی سپورٹ، سماجی تحفظ، مزدور منڈی کا ضابطہ اور سب کے لیے تعلیم جیسی پالیسیاں پیڑھیوں اور فرد کی ترجیحات، سماجی نقل وحرکت کے اہداف کو یقینی بنانے میں ریاست کی مدد کرتی ہیں۔ سابر شہریوں کی خواہشات اور پالیسی کی کوششوں کا عام طور پر غربی اور محرومی کے معیارات کا استعمال کرتے ہوئے اندازہ لگایا جاتا ہے۔ ایسا ہی ایک میٹرک عالمی بینک (ڈبلیو بی) انٹرنیشنل پاورٹی لائن (آئی پی ایل) ہے، جو خوراک، لباس اور رہائش جیسی بنیادی ضروریات کو برداشت کرنے کے لیے ہر روز کم سے کم رقم کی نمائندگی کرتا ہے۔ جون 2025 میں، ڈبلیو بی نے خط افلاس کو 2.15 امریکی ڈالر سے بڑھا کر 3.00 امریکی ڈالر یومیہ کر دیا، جسے پیسے کی قوت خرید کے لیے 2021 کی قیمتوں میں ایڈجسٹ کیا گیا۔ اقتصادی جائزہ اس امر پر روشنی ڈالتا ہے کہ نظر ثانی شدہ آئی پی ایل کے ساتھ، 2022-23 میں ہندوستان میں غربت کی شرح انتہائی غربت کے لیے 5.3 فیصد اور کم درمیانی آمدنی والے غربت کے لیے 23.9 فیصد ہے۔ ڈبلیو بی کے مطابق، ہندوستان نے عالمی بینک کے غربت کے تخمینوں کے ساتھ ساتھ غیر مالیاتی غربت کو کم کرنے میں اہم پیش رفت کی ہے

یونین بجٹ میں

تو مالکان کو نیا کاروبار شروع کرنے میں مدد دی جائے گی، اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو اس یونٹ کے لیے مختص زمین واپس لے کر نئے سرمایہ کاروں کو دی جائے گی تاکہ صنعتی سرگرمیاں بغیر تعطل جاری رہ سکیں۔ عمر عبداللہ نے نوجوانوں کو مشورہ دیا کہ وہ ناکامی سے خوفزدہ نہ ہوں، کیونکہ جدید کاروبار، خاص طور پر ٹیکنالوجی اور سروس سیکٹر، تجربات اور ناکامیوں کے بغیر آگے نہیں بڑھتے۔ انہوں نے ایلون مسک جیسے عالمی کاروباری شخصیات کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ناکامی کو ایک سیکھنے کے مرحلے کے طور پر لینا چاہیے، کیونکہ اسٹارٹ اپ دنیا میں یہی سوچ ترقی کا راستہ کھولتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی بتایا کہ آنے والے دو سے تین سال میں حکومت سنگل ونڈو کلیئرنس سسٹم کو مؤثر طور پر عملی شکل دینے کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو غیر ضروری کاغذی کارروائی اور تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی اصلاحات کے ذریعے کاروبار شروع کرنے کے عمل کو آسان بنایا جائے گا تاکہ نوجوانوں کو ریاست کے اندر ہی مواقع میسر آ سکیں۔ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی طیارہ حادثے میں موت سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے شرد پوار کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ چونکہ اسے حادثہ قرار دیا گیا ہے، اس لیے اس معاملے پر سیاست کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

2 فروری سے جموں وکشمیر

کی لیجسلیچر پارٹی کی میٹنگیں یا تو 31 جنوری یا یکم فروری کو ہونے والی ہیں تاکہ سیشن کے لیے اپنی حکمت عملی وضع کی جاسکے جو 4 اپریل تک چلے گا لیکن اس کی صرف 22 نشستیں ہوں گی۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے ایک مقامی روز نامہ کو بتایا کہ بی جے پی DRWs کے مسائل کو زبردستی اٹھائے گی۔ دو قومی لا یونیورسٹیوں کی افتتاحی اور سیلاب سے متعلق امدادی پیکیج کے اخراجات کو ان علاقوں میں اٹھائے گی جہاں پچھلے سال اگست، ستمبر میں طوفانی بارشوں اور شدید بارشوں سے زیادہ نقصان ہوا تھا۔ شرما نے کہا "حکومت کو DRWs کے بارے میں فیصلہ کرنا ہے۔" شرما نے مزید کہا کہ سیلاب نے بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا اور حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے دیا گیا پیکیج وہیں خرچ کیا جائے جہاں نقصانات زیادہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وہ سیشن کے پہلے دن سے بجٹ کی پیشکش اور بحث تک جموں میں رہیں گے۔ شرما نے کہا "چونکہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ آسام میں 14 فروری کے آس پاس ریلیاں کرنے والے ہیں، مجھے سیشن چھوڑنا پڑے گا لیکن میں ممبران اسمبلی کے ساتھ رابطے میں رہوں گا۔" شرما نے کہا "بی جے پی لیجسلیچر پارٹی یہاں یکم فروری کو میٹنگ کرے گی تاکہ لیجسلیچر کے لیے پارٹی کی حکمت عملی وضع کرے"۔ اسی دوران جموں کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے بتایا کہ کانگریس "اتحاد دھرم" پر قائم رہتے ہوئے اسمبلی میں لوگوں کے مسائل اٹھانے سے نہیں ہچکچائے گی۔ انہوں نے کہا "بلاشبہ، ہم نیشنل کانفرنس کے ساتھ اتحاد کا حصہ ہیں۔ ہم اسے ذہن میں رکھیں گے۔ تاہم، یہ ہمیں جموں اور کشمیر کے لوگوں کے مسائل کو اجاگر کرنے سے نہیں روکتا ہے اور ہم اسے جاری رکھیں گے۔" ادھر نیشنل کانفرنس کے ذرائع نے بتایا کہ پارٹی کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ این سی لیجسلیچر پارٹی کے اجلاس کی صدارت کریں گے لیکن ابھی تک کوئی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عام طور پر ایل پی کا اجلاس سیشن سے ایک دن پہلے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا "نیشنل کانفرنس اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے تمام مسائل کا جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔" خیال رہے کہ بجٹ سیشن کا آغاز 2 فروری کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب سے ہوگا جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جن کے پاس محکمہ خزانہ کا چارج ہے، 6 فروری کو اپنا دوسرا بجٹ پیش کریں گے۔

جموں وکشمیر ایک مضبوط

عمر عبداللہ نے کہا "کوئی آئیڈیا چھوٹا نہیں ہوتا"۔ "کسی نے نہیں سوچا تھا کہ زومیٹو، بلنکٹ یا سوئیگی جیسے ادارے بڑے برانڈ بن جائیں گے۔ یہ ایک آئیڈیا تھا جسے کامیابی سے بڑی کمپنیوں میں تبدیل کر دیا گیا"۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں اسٹارٹ اپ کلچر کی پرورش کیلئے حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اسٹارٹ اپس کی شناخت کا کام جے کے ای ڈی آئی، یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کا ہے۔ "وزیر اعلیٰ نے زور دیا" جے کے ای ڈی آئی کو جموں وکشمیر بھر میں انٹرپرینیورشپ اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کی پرورش کے مقصد سے قائم کیا گیا تھا اور حکومت نئے انٹرپرینیورز اور اسٹارٹ اپ بانیوں کی دستگیری کیلئے جے کے ای ڈی آئی کو بااختیار بنائے گی۔" انہوں نے مزید کہا کہ جے کے ای ڈی آئی کو بااختیار بنانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور جے کے ای ڈی آئی کے سیڈ کیپیٹل فنڈ کو بھی بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا "ہر ایک کے پاس کوئی نہ کوئی آئیڈیا ہو سکتا ہے کہ انٹرپرائز قائم کرے، لیکن اسے حقیقت میں بدلنے کیلئے ہی جے کے ای ڈی آئی قائم کیا گیا تاکہ نئے انٹرپرینیورز کے آئیڈیاز کو ہر قسم کی سپورٹ فراہم کی جاسکے۔" وزیر اعلیٰ نے جے کے ای ڈی آئی پر زور دیا کہ وہ اسٹارٹ اپ بانیوں اور کامیاب انٹرپرینیورز کی کامیابی کی کہانیاں کو دستاویزی شکل دے اور جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں اسٹارٹ اپ میلے منعقد کرے تاکہ وہ نوجوانوں اور نئی نسل کیلئے رول ماڈل بنیں۔ مسٹر عمر عبداللہ نے مزید اجاگر کیا کہ حکومت پالیسی اصلاحات، فائنانس تک رسائی، رہنمائی، انکوبیشن سہولیات اور مارکیٹ لنکیج کے ذریعے ایک معاون ماحول پیدا کرنے پر توجہ مرکوز ہے تاکہ تمام ابھرتے ہوئے کاروباریوں اور اسٹارٹ اپ بانیوں کیلئے یہ ممکن ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ نے بیان کیا "اس اسٹارٹ اپ میلہ میں جو جوش و جذبہ اور تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ ہو رہا ہے، وہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ جموں وکشمیر ایک مضبوط اسٹارٹ اپ منزل کے طور پر ابھرنے کیلئے تیار ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ قابل نوجوانوں کو صحیح وقت پر صحیح تعاون ملے تاکہ ان کے خیالات پائیدار کاروباری اداروں میں تبدیل ہو سکیں۔" "اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے دور میں ایک صنعتی پالیسی تیار کی گئی تھی جو آنے والی نسلوں کیلئے خود روزگار پر مرکوز تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں ہونے والی جدت اور نئی قسم کے کاروباری ادارے مستقبل کیلئے مثبت امید دیتے ہیں۔ اس موقع پر ایم ایل اے وجے پور چندر پرکاش گنگا نے بھی خطاب کیا۔ خوش آمدید کے خطاب میں صنعت وتجارت کے کمشنر سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں بڑھتے ہوئے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم اور حکومت کی اسٹارٹ اپ پالیسی کے تحت جے کے ای ڈی آئی کے کردار کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے جے کے ای ڈی آئی کا کتابچہ "اسٹارٹ اپ پالیسی امپلی منٹیشن اینڈ آؤٹ کمز" بھی جاری کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مختلف یونیورسٹیوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے انکوبیٹرز کیلئے ہر ایک کو 50 لاکھ روپے کے سرمایے کے گرانٹس بھی تقسیم کیے جن میں شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی ٹیکنالوجی بزنس انکوبیشن سینٹر، انسٹی ٹیوٹ انکوبیشن اینڈ انوویشن کونسل (13C)، آئی آئی ٹی جموں، سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹرپرینیور شپ ڈویلپمنٹ (سی آئی ای ڈی)، اسلامی یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) اونتی پورہ اور کاسٹ کے انوویشن، انکوبیشن اینڈ انٹرپرینیور شپ سینٹر (ایس کے آئی آئی ای سینٹر) شامل ہیں، جہاں پہلی قسط 15 لاکھ روپے موقع پر ہی جاری کر دی گئی۔ انہوں نے مختلف کیٹیگری میں جموں وکشمیر سالانہ اسٹارٹ اپ ایوارڈز کے فاتحین کو بھی اعزاز سے نوازا جیسے کہ سال کا بہترین اسٹارٹ اپ، سال کی بہترین خاتون اسٹارٹ اپس، سال کا ابھرتا ہوا اسٹارٹ اپ، سال کا سماجی اسٹارٹ اپ اور سال کا بہترین انکوبیشن سینٹر، جس کی کل انعامی رقم 3.40 لاکھ روپے تھی۔ وزیر اعلیٰ نے مزید جے کے ای ڈی آئی کی جانب سے سہولت فراہم کیے گئے 18 اسٹارٹ اپس کے درمیان 3.60 کروڑ روپے کی سیڈ فنڈ چیک تقسیم کیے، جہاں پہلی قسط 5 لاکھ روپے کی موقع پر ہی جاری کر دی گئی۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے مختلف جے کے ای ڈی آئی پروگراموں کے تحت تیار کیے گئے جدید مصنوعات، بزنس ماڈلز اور حل پیش کرنے والے اسٹارٹ اپس اور انٹرپرینیورز کے انکیوبیشن اسٹالز کا دورہ کیا۔ انہوں نے شرکاء سے بات چیت کی، ان کے تجربات سنے اور انہیں مقامی صلاحیتوں اور وسائل سے جڑے رہتے ہوئے بڑا سوچنے کی ترغیب دی۔ نوجوان انٹرپرینیورز، موجدین، سرمایہ کاروں اور طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے جے کے ای ڈی آئی کی کاروباری صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور خیالات کو مواقع سے جوڑنے والے پلیٹ فارم فراہم کرنے کی مسلسل کاوشوں کی تعریف کی۔ انہوں نے بالخصوص جموں وکشمیر جیسے علاقے کیلئے جہاں بے پناہ غیر استعمال شدہ صلاحیت موجود ہے اسٹارٹ اپس کو معاشی ترقی، روزگار کی پیداوار اور سماجی تبدیلی کا ایک طاقتور انجن قرار دیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سانبہ، ڈائریکٹر جے کے ای ڈی آئی، صدر جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز، جموں وکشمیر حکومت کے سینئر افسران، بڑی براہمناں انڈسٹریل اسٹیٹ کے مختلف صنعتی ایسوسی ایشنز کے نمائندے، جے کے ای ڈی آئی کے سینئر افسران، اسٹارٹ اپ بانی، انٹرپرینیورز اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

ڈائریکٹروں کے علاوہ ڈائریکٹر ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا سری نگر نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے برف ہٹانے کے کام اور لوگوں کو ضروری خدمات کی بحالی کی مجموعی پیش رفت پر تفصیلی گفتگو کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ برفباری کے بعد کی صورتحال سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لئے تمام محکموں کے درمیان مربوط اور پیشگی حکمت عملی نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ ہمہ وقت متحرک رہیں اور بجلی، پانی کی فراہمی، صحت، غذائی اشیاء اور سڑک رابطہ سمیت تمام ضروری خدمات کی بلا رکاوٹ دستیابی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے برف صاف کرنے کی کارروائیوں میں تیزی لانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ جہاں ممکن ہو دو لین سڑکوں کو بالخصوص بڑی سڑکوں اور قومی شاہراہوں کو ترجیحی بنیادوں پر صاف کیا جائے تاکہ آمد ورفت میں سہولت اور عوام کی معمول کی ٹرانسپورٹیشن بحال ہو سکے۔ ضلع وار برف صاف کرنے کی نگرانی کا بھی جائزہ لیا گیا اور افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ ارکین قانون ساز، ایم پیز، صوبائی کمشنر اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ سریندر کمار چودھری نے بجلی شعبے کا جائزہ لیتے ہوئے کے پی ڈی سی ایل کو ہدایت دی کہ ٹرانسفارمروں کا مناسب بفر اسٹاک برقرار رکھا جائے اور متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فوری بحالی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پانی کی مناسب فراہمی برقرار رکھا جائے اور پسماندہ ومتاثرہ علاقوں میں واٹر ٹینکر تعینات کیے جائیں۔ انہوں نے خوراک اور صحت خدمات کے حوالے سے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ سپلائی چین میں کسی بھی خامی کو دور کریں اور ضروری اشیاء کی وافر دستیابی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ہسپتالوں میں صفائی ستھرائی، صاف بیڈ شیٹس اور کمبلوں کی دستیابی اور طبی خدمات کی بلا تعطل فراہمی پر بھی زور دیا۔ سری نگر میونسپل کارپوریشن کو صفائی ستھرائی اور متعلقہ خدمات کے لئے پوری طرح تیار رہنے کی ہدایت دی گئی۔ ڈائریکٹر ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے میٹنگ کو بتایا کہ سری نگر ہوائی اڈے کو آٹھ گھنٹوں کے اندر فعال کر دیا گیا اور گزشتہ روز تقریباً 11,200 سیاح وادی میں پہنچے۔ بی آر او نے بتایا کہ پہلگام سمیت مختلف علاقوں میں برف ہٹانے کا کام جاری ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مسلسل بین محکمہ جاتی مواصلات جہاں ضرورت ہو محکمہ خدمات میں بہتری اور متعلقہ وزارتوں کو بروقت اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام محکموں کی مشترکہ کوششوں کو سراہا اور کشمیر کے پورے خطے میں معمولات زندگی کی جلد بحالی میں سہولت فراہم کرنے کے لئے مستقل تال میل پر زور دیا۔ میٹنگ میں این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل کے علاقائی افسران، چیف انجینئر بی آر او، چیف ایریا منیجر ناردرن ریلویز اور دیگر سینئر افسران واہلکار موجود تھے۔

اے سی بی نے

کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اس کے بعد انہیں بغیر اشتہار دیے اور دیگر اہل امیدواروں کی سینیارٹی کو نظر انداز کرتے ہوئے منیجر کے عہدے پر بھی ترقی دے دی گئی۔ اینٹی کرپشن بیورو کے مطابق، اس پورے عمل میں اس وقت کے ایم ڈی ایس آر کے رزدان اور دیگر ملوث افراد نے اختیارات کا بیجا استعمال کیا، قواعد وضوابط کو پامال کیا اور ایک مخصوص شخص کو غیر قانونی طریقے سے فائدہ پہنچایا، جس کے نتیجے میں کنال چودھری کو تنخواہ، الاؤنسز اور سینیارٹی کی صورت میں بھاری مالی فائدہ حاصل ہوا۔ اے سی بی نے بتایا کہ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور ضرورت پڑنے پر مزید گرفتاریاں یا قانونی کارروائیاں بھی متوقع ہیں۔

ہندوستان عرب

کو مضبوط بنانے کی توقع ہے۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب ہندوستان اس اعلیٰ سطحی ہندوستان۔ عرب وزرائے خارجہ اجلاس کی میزبانی کرے گا۔

نالہ سند میں

مطابق انہوں نے 21 جنوری کو صبح تقریباً 10 بجے گاندربل ضلع میں واقع سندھ کینال میں اوٹر کو دیکھا جو ایک پن بجلی منصوبے کو پانی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے اس علاقے میں چلتے ہوئے غیر معمولی نوعیت کی آوازیں سنیں، میں نے فوراً پہچان لیا اور تصاویر لینے میں کامیاب رہا۔ واقعے کے فوراً بعد مقامی لوگ بھی جائے موقع پر جمع ہو گئے جن میں سے بعض نے ابتدا میں اس جانور کو مگر مچھ سمجھ لیا۔ میر فیضان نے کہا: میں نے انہیں (مقامی لوگوں کو) بتایا کہ یہ اوٹر ہے، جسے مقامی زبان میں" ودر " کہا جاتا ہے اور یہ کہ اس کی موجودگی ایک خوش آئند علامت ہے، اوٹر صرف صاف پانی میں ہی زندہ رہتے ہیں اس لئے یہ پانی کے اچھے معیار کی بھی نشاندہی کرتے ہیں'۔ وائلڈ لائف وارڈن شمالی کشمیر انتصار سہیل کا کہنا ہے کہ یوریشین اوٹر بتدریج وادی میں اپنے قدیم مساکن دوبارہ آباد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا: 'گزشتہ 5 سے 6 برسوں کے دوران کشمیر میں اوٹر کی اطلاعات موصول ہوتی رہی ہیں، ان کی موجودگی اچھی طرح ثابت ہے اور اس نسل کو کبھی بھی باضابطہ طور پر معدوم قرار نہیں دیا گیا'۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا: 'معدومی ایک باقاعدہ سائنسی اعلان ہوتا ہے، ہمیشہ بالواسطہ شواہد موجود رہے ہیں'۔ انتصار سہیل نے 1993 میں ڈل جھیل کے پچھلے پانیوں میں اوٹر دیکھنے کا اپنا مشاہدہ بھی یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ گرچہ وقت کے ساتھ براہ راست مشاہدات کم ہوتے گئے تاہم مچھلیوں کے بچے کچھے حصے اور مخصوص خوراک کی نشانات جیسے بالواسطہ آثار جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کے ہیرپورہ جیسے علاقوں میں دیکھے جاتے رہے۔ سہیل کے مطابق آلودگی اور شدید ماہی گیری کے دباؤ کے باعث ڈل اور ولر جیسی بڑی جھیلوں میں اوٹر کی تعداد میں نمایاں کمی آئی تاہم کم متاثرہ بالائی علاقوں اور بلند مقامات پر واقع ندی نالوں جیسے سندھ، لدر، رمبیارہ اور جنوبی کشمیر کے بعض حصوں میں ان کی آبادی برقرار رہی۔ انہوں نے کہا: 'اوٹر فطری طور پر نہایت محتاط اور چھپ کر رہنے والے جانور ہیں ان کا نظر نہ آنا اس بات کا ثبوت نہیں کہ وہ ختم ہو گئے ہیں'۔ اس تازہ پیش رفت نے کئی ایسی رپورٹس سامنے آتی رہی ہیں جن میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ نسل خطے میں ختم ہو چکی ہے۔ جون 2025 میں سری گنوارہ کے مقام پر دریائے لدر میں یوریشین اوٹر کے ایک نایاب مشاہدے نے سرخیاں بنائیں جب دیہاتیوں نے اسے مگر مچھ سمجھ لیا تھا بعد ازاں وائلڈ لائف حکام نے ویڈیو ثبوت اور سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کے ذریعے جانور کی شناخت کی تصدیق کی۔ عالمی سطح پر یوریشین اوٹر کو انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر (آئی یو سی این) نے "قریب الخطر" قرار دیا ہے۔ تاریخی طور پر یہ جانور کشمیر کے آبی ماحولیاتی نظام کا ایک اہم جز رہا ہے جس کے شواہد داچھی گام، ڈل جھیل کو پانی فراہم کرنے والے نالوں، دریائے لدر اور رمبیارہ نالہ سے ملتے ہیں۔ شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی کشمیر کے شعبہ وائلڈ لائف سائنسز کے پروفیسر خورشید احمد نے کہا کہ اوٹر کی آبادی کبھی سندھ اور ولر جھیل سمیت بڑے دریائی نظاموں میں وسیع پیمانے پر پھیلی ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا: 'ان کی آبادی پہلے مضبوط تھی لیکن مسکن کی تباہی، کم رپورٹنگ اور تعداد میں کمی کے باعث مشاہدات نایاب ہوتے گئے'۔ گرچہ حالیہ مشاہدات حوصلہ افزا ہیں تاہم موصوف پروفیسر نے آبادی کی بحالی سے متعلق کسی حتمی نتیجے سے گریز کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا: 'اوٹر کا دوبارہ نمودار ہونا خوش آئند ہے لیکن آبادی کے رجحانات اور مشاہدات کی تعداد جانچنے کے لئے منظم سائنسی مطالعات ناگزیر ہیں'۔ ان کا زور دے کر کہنا تھا کہ جن علاقوں میں اوٹر کی موجودگی ریکارڈ ہوئی ہے ان کے تحفظ کو ترجیح دی جانی چاہئے۔ موصوف پروفیسر کے مطابق مربوط حفاظتی اقدامات، مسکن کا بہتر انتظام اور طویل المدتی نگرانی ہی اس نسل کے استحکام اور بحالی کو یقینی بنا سکتی ہے۔

وادی میں سردیوں کا

بتایا کہ کشمیر سردی کی لپیٹ میں ہے کیونکہ زیادہ تر مقامات پر رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی ڈگری نیچے رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہر سرینگر میں رات کا درجہ حرارت منفی 0.6 ڈگری سیلسیس درج ہوا جو گزشتہ رات کے 0.1 ڈگری سیلسیس سے کم تھا۔ رات کا درجہ حرارت موسمی معمول سے 0.3 ڈگری زیادہ تھا۔ انہوں نے بتایا کہ وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کا سونمرگ جموں وکشمیر میں سب سے سرد ریکارڈ کیا گیا مقام تھا، جہاں رات کا درجہ حرارت منفی 11.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 9 ڈگری سیلسیس اور پہلگام میں منفی 4.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قاضی کنڈ میں صفر ڈگری اور کوکرناگ میں منفی 0.6 ڈگری اور کپواڑہ میں منفی 3.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران موسم عام طور پر ابر آلود رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی اس بات کی پیشگوئی کی ہے کہ رواں ماہ کے آخر میں موسمی صورتحال میں تبدیلی آئی جس دوران بالائی اور میدانی علاقوں میں ہلکی بارشوں کے ساتھ درمیانہ درجے کی برف باری ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران گزشتہ رات بھر شدید سردی ہونے کے ساتھ جمعرات کی صبح بھی سرینگر سمیت پوری وادی میں شدت کی سردی محسوس کی جا رہی ہے۔ ادھر بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کے بیچ حکام نے نو اضلاع میں برفانی تودے کی وارننگ جاری کی ہے۔

بھاری برفباری کے

بانڈی پورہ میں ورکر کنونشن کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اشوک کول نے جموں وکشمیر میں سیاسی پارٹیوں پر کئی دہائیوں سے جاری تشدد کے لیے ذمہ دار ہونے کا الزام لگایا جس کے نتیجے میں وادی بھر میں ہزاروں افراد ہلاک اور کئی خواتین بیوہ ہوئیں۔ کول نے کہا کہ کشمیر کا بڑا حصہ مسدود سڑکوں، بجلی کی بندش اور ضروری خدمات میں خلل کی وجہ سے متاثر رہا، جس سے باشندوں کو سخت سردی کے حالات میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام خاندانوں کو سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا جب کہ سیاستدانوں نے اپنے گھر والوں اور بچوں کو غیر ممالک میں محفوظ رکھا۔ پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کول نے کہا کہ حالیہ برسوں میں جموں وکشمیر کی صورتحال بدل گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج امن ہے، اب ماؤں کو ڈر نہیں ہے کہ اگر ان کے بیٹے باہر نکلے تو انہیں مار دیا جائے گا۔ ایسا ملک کے خلاف کام کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی وجہ سے ہوا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پہلے کی حکومتوں نے سیاسی فائدے کے لیے غریب نوجوانوں کو تنازعات میں دھکیل دیا۔ کول نے کہا "بڑے سیاستدانوں کے خاندان کا کوئی فرد نہیں مارا گیا۔ صرف غریبوں کو ہی نقصان پہنچا کیونکہ انہیں اکسایا گیا تھا"۔ سال 2020 میں بانڈی پورہ میں بی جے پی لیڈر وسیم باری، ان کے والد اور بھائی کے قتل کا حوالہ دیتے ہوئے، کول نے کہا کہ وہ ایک ناکام نظام کا شکار تھے۔ انہوں نے کہا کہ وسیم باری کے باپ بیٹے کی کیا غلطی تھی، وہ معصوم لوگ تھے جنہوں نے عوام کی خدمت کی قیمت ادا کی۔ کول نے کہا کہ بی جے پی نے سیاسی پارٹیوں، سرکاری ملازمین اور قومی مفاد کے خلاف کام کرنے والی تنظیموں پر سخت کریک ڈاؤن کیا ہے۔ بانڈی پورہ سونواری اور گریز کے ممبر اسمبلی کو نشانہ بناتے ہوئے کول نے ان پر سخت سردی کے حالات میں لوگوں سے ملنے نہ جانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب برفباری سے گاؤں منقطع ہو جاتے ہیں تو نمائندوں کو عوام کے ساتھ زمین پر ہونا چاہیے۔ کول نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر مزید حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ گلمرگ میں اسکیئنگ میں مصروف تھے جب لوگوں کو برف باری کے بعد بجلی کی کٹوتیوں، سڑکوں کو بلاک کرنے اور قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ قیادت کا مطلب عوامی مسائل کو حل کرنا ہے، جب شہری مشکلات کا شکار ہوں تو فرصت سے لطف اندوز نہ ہوں۔

برفباری کے بعد

اسٹاف اور فیلڈ ورکرز سے بھی براہ راست بات کی اور ان سے سرد موسم میں پیش آنے والی عملی مشکلات سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ زیرو سے نیچے درجہ حرارت میں مسلسل کام کرنا نہایت مشکل ہے، اور تاکید کی کہ فیلڈ اسٹاف کی حفاظت اور سہولیات کو اولین ترجیح دی جائے۔ انہوں نے ریل حکام کو ہدایت دی کہ موسم سرما کے لیے ضروری حفاظتی ساز وسامان، اینٹی سلپ گئیر، ونٹر بوٹ اور برف ہٹانے کے آلات فوری طور پر فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے خطے میں جاری دیگر ریلوے منصوبوں کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ موسم کی رکاوٹ کے باوجود مقررہ وقت پر کام مکمل کیا جائے تاکہ ریلوے نیٹ ورک کی فعالیت مسلسل برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ برفباری کے باوجود ریلوے ٹریکس اور ٹرین سروسز کو محفوظ اور فعال رکھنا محکمے کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں تمام تکنیکی ٹیمیں انتہائی مستعدی کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔

یوم جمہوریہ کے

پشمینہ بنائی، قالین بافی، اخروٹ کی لکڑی پر نقش ونگاری، پیپر ماشی، تانبے کے برتن اور بسوہلی منی ایچر مصوری شامل تھیں۔ کشمیری مہمان نوازی اور گرم جوشی کی علامت روایتی سماوور سے بصری داستان کا آغاز ہوا۔ سماوور کو نقش ونگار سے آراستہ کیا گیا تھا۔ اس کے بعد وادی کے منفرد طرز زندگی کو روایتی لکڑی کے مکانات اور مشہور ہاؤس بوٹس کی جھلک کے ساتھ پیش کیا گیا۔ ڈوگرا چھجا رقص نے سماجی ہم آہنگی، اجتماعی زندگی اور ثقافتی تسلسل کو اجاگر کیا۔ جھانکی کے ذریعہ جموں کشمیر کے مختلف لوک رقصوں کو بھی پیش کیا گیا جس میں ڈھمال، جاگرنا، روف، کڈ، پہاڑی اور گوجری شامل تھے۔ یہ تمام رقص خطے کے متنوع نسلی اور ثقافتی تانے بانے کی عکاسی کرتے نظر آئے۔ حکومتی ترجمان نے کہا کہ جھانکی کے تصور، ڈیزائن اور ترتیب کی قیادت پدم شری اور سنگیت ناٹک اکادمی ایوارڈ یافتہ فنکار بلونت ٹھاکر نے کی۔ ٹھاکر نے جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگوئجز کے سیکرٹری کے طور پر آٹھ سال خدمات انجام دی ہیں اور انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (آئی سی سی آر) کے علاقائی ڈائریکٹر کے طور پر بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ ٹھاکر جنوبی افریقہ اور ماریشس میں ہندوستانی ثقافتی مراکز کی سربراہی بھی رہے ہیں۔

حکومت جموں وکشمیر کے

کا افتتاح کیا۔ ہرمندر سانبہ میں ریسیونگ اسٹیشن کی بنیاد رکھنے کے بعد وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے مقامی لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہرمندر میں 10 ایم وی اے ریسیونگ اسٹیشن کی بنیاد کا مقصد ضلع سانبہ خاص طور پر اس علاقے میں بجلی کی دستیابی کو بڑھانا اور وولٹیج کی استحکام کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسے مکمل کرنے کے بعد یہ ریسیونگ اسٹیشن موجودہ انفراسٹرکچر پر لوڈ کے دباؤ کو کم کرے گا اور گھروں، کسانوں، تجارتی اداروں اور صنعتی یونٹوں کیلئے زیادہ قابل اعتماد اور مسلسل بجلی کی فراہمی یقینی بنائے گا۔ کسانوں کو جموں وکشمیر کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ جیسے سرحدوں پر فوجی ہمارے دشمنوں سے حفاظت کرتے ہیں ویسے ہی کسان ہمیں بھوک سے بچاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فوجیوں اور کسانوں دونوں کو حمایت اور تحفظ کی ضرورت ہے اور حکومت ان کی فلاح وبہبود کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ مقامی لوگوں کے مختلف مسائل اور مطالبات سنتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کے ہر کونے میں بنیادی سہولیات کو مضبوط کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہرمندر میں ریسیونگ اسٹیشن قائم کرنے کا یہ اقدام حکومت کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور علاقے کے کسانوں کی معاشی سرگرمیوں کی حمایت کیلئے بجلی کے انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے پر مسلسل توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے مقامی لوگوں کو یقین دلایا کہ ہرمندر تک سڑک کی رابطہ کاری کو بہتر بنایا جائے گا اور اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر سانبہ کو فوری طور پر تجویز تیار کرنے کی ہدایت دی۔ بعد میں وزیر اعلیٰ نے وجے پور کی ٹھنڈی کھوئی میں نئے تعمیر شدہ بس اسٹینڈ کا بھی افتتاح کیا، جو محفوظ، آسان اور مسافروں کیلئے دوستانہ ٹرانسپورٹ سہولیات فراہم کرنے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ اس موقع پر افسران سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ اس سہولت کو جلد از جلد عوام کے استعمال کیلئے وقف کیا جائے اور بس اسٹینڈ کے ساتھ تیار کی گئی دیگر انفراسٹرکچر کو مناسب طریقے سے استعمال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں سرمایہ کاری زندگی کے معیار کو بہتر بنانے، مقامی تجارت کو فروغ دینے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کو مطلع کیا گیا کہ بس اسٹینڈ بہتر مسافر سہولیات، منظم پارکنگ کی جگہوں اور جدید ڈیزائن کی خصوصیات سے لیس ہے، جس کا مقصد ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنا اور عوام کیلئے سفری تجربہ کو بہتر بنانا ہے۔ انہیں یہ بھی بتایا گیا کہ یہ سہولت روزانہ کے مسافروں، طلبہ اور مسافروں کو بہتر رابطہ کاری اور آپریشنل کارکردگی سے بہت فائدہ پہنچائے گی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ضلعی ترقیاتی کونسل کے چیئر پرسن کیشو دت شرما، ایم ایل اے سانبہ سرجیت سنگھ سلاتھیہ، ایم ایل اے وجے پور چندر پرکاش گنگا، ایم ڈی جے پی ڈی سی ایل، ڈی سی سانبہ، چیف انجینئر جے پی ڈی سی ایل، ضلعی انتظامیہ سانبہ کے سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔

شاعر اتحاد

رکھنے والے ممتاز ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں نے شرکت کی اور مختلف زبانوں اور خطوں کی نمائندگی کی۔ اسپیکر موصوف نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مشاعرے کا بنیادی مقصد شاعری کی عالمی زبان کے ذریعے ہندوستان کی شاندار تنوع کا جشن منانا ہے جو مختلف پس منظر اور علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو آپس میں جوڑنے کا کام کرتی ہے۔ انہوں نے اردو شاعری کے سماجی ہم آہنگی، بھائی چارے اور ثقافتی اتحاد کو فروغ میں کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے پروگرام فن اور ادب کو فروغ دیتے ہیں، معاشرے کے ثقافتی تانے بانے کو مضبوط کرتے ہیں اور مشترکہ خوشیوں کا تجربہ پیدا کرتے ہیں۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کلچرل اکیڈیمی کی کوششوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ سینئر اور نوآموز شاعروں دونوں کو ایسا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے جہاں وہ ایسی شاعری پیش کرتے ہیں جو لوگوں کے دلوں کو چھو لیتی ہے اور اکثر محبت، انسانیت اور اتحاد کے پیغامات پر مبنی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آل انڈیا اردو مشاعرہ ایک اہم ثقافتی پلیٹ فارم کے طور پر سامنے آیا ہے جو ادبی اعلیٰ معیار کو فروغ دینے اور ملک کے مجموعی ثقافتی ماحول کو مضبوط کرنے کے لئے کام کر رہا ہے۔ یہ مشاعرہ 77 ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے سلسلے میں منعقد کیا گیا جس میں جموں وکشمیر کے علاوہ دیگر ریاستوں اور یوٹیز سے تعلق رکھنے والے نامور شعرا نے شرکت کی۔ ملک بھر سے آئے ہوئے نامور شاعروں نے دلفریب اور مسحور کن شاعری سے سامعین کو محظوظ کیا جن میں معین شاداب (دہلی)، جیوتی آزاد (گوالیار)، عمران فیض (ناگپور)، اسماعیل نظر (اندور)، اسرار چندیری (مدھیہ پردیش)، کلیم قیصر (گورکھپور)، موہن منتظر (ناگپور)، ڈاکٹر انا دہلوی (دہلی)، ڈاکٹر ماجد دیوبندی (دہلی) اور خوشبیر سنگھ شاد (جالندھر) شامل تھے۔ مقامی شاعروں نے بھی فکر انگیز اور پر اثر کلام پیش کیے۔ قابل ذکر شرکا میں پرتپال سنگھ بیتاب (جموں)، امیر سمبری (بھدرواہ)، ڈاکٹر دلیپ کمار شرما (جموں)، لیاقت علی جعفری (جموں)، احمد شناس (جموں)، پرویز گلشن (اننت ناگ)، ڈاکٹر احمد منظور (بارہمولہ)، ڈاکٹر نذیر آزاد (بلوامہ) اور رخسانہ جبین (سری نگر) شامل تھیں۔ ہر شاعر نے کلاسیکی روایت اور عصری حسیت کے حسین امتزاج کے ساتھ روح پرور شاعری پیش کر کے اردو ادب کی لازوال اہمیت کو ایک بار پھر اجاگر کیا۔ پرنسپل سیکرٹری کلچر برج موہن شرما نے استقبالیہ خطاب پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی ادبی محفلیں تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ، نئے خیالات کی حوصلہ افزائی اور ہندوستان کے قیمتی ثقافتی ولسانی ورثے کے تحفظ میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ایڈیشنل سیکرٹری کلچرل اکیڈیمی لال چند نے شکریہ کی تحریک پیش کی اور مہمان خصوصی، شعراء، معزز مہمانوں اور سامعین و ناظرین کا شکریہ ادا کیا جن کی بدولت یہ تقریب شاندار کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

SIR کی مشق

کی سماعت کی۔ اس دوران عدالت عظمیٰ نے انتخابی فہرستوں کے خصوصی گہری نظرثانی (SIR) کیلئے آدھار کارڈ کے استعمال کے خلاف اٹھائے گئے اعتراضات کو خارج کر دیا۔ اس میں اشونی اپادھیائے کی طرف سے دائر ایک عرضی بھی شامل تھی، جس میں تمام ریاستوں میں ووٹر لسٹوں یا فہرستوں کی ملک گیر نظر ثانی کی مانگ کی گئی۔ گزشتہ سال سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو ہدایت دی تھی کہ آدھار کارڈ کو ایک دستاویز کے طور پر شامل کیا جائے جو خصوصی گہری نظر ثانی کیلکولیشن یعنی حساب کیلئے جمع کیا جا سکے۔ سماعت کے دوران عرضی گزار اشونی اپادھیائے کی نمائندگی کرنے والے سینئر ایڈووکیٹ وجے ہنساریا نے ووٹر لسٹ کی نظر ثانی میں آدھار کے استعمال کی مخالفت کی۔ انہوں نے دلیل دی کہ آدھار کو قابل اعتماد دستاویز نہیں سمجھا جا سکتا کیونکہ یہ نجی ایجنسیوں کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے۔ تاہم جسٹس جوائے مالیہ باگچی نے واضح کیا کہ آج بہت سے سرکاری کام پرائیویٹ ایجنسیوں کے ذریعے انجام پا رہے ہیں۔ انہوں نے پوچھا کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے پاسپورٹ کا اجرا، بھی کسی پرائیویٹ کمپنی کو آؤٹ سورس کیا گیا ہے؟ جسٹس جوائے مالیہ باگچی نے مزید کہا کہ محض نجی اداروں کی شمولیت کسی دستاویز کو ناقابل اعتبار نہیں بناتی ہے۔ سپریم کورٹ کے بینچ نے ریمارکس دیئے کہ آدھار جاری کرتے وقت، وہ نجی شخص عوامی فرض (سرکاری کام) انجام دے رہا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ اگر کسی دستاویز کو قانونی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، تو اسے صرف اسلئے مسترد نہیں کیا جاسکتا کہ اس کے اجرا میں کوئی نجی ادارہ ملوث ہے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ کوئی بھی دستاویز جعلی ہو سکتی ہے حتیٰ کہ پاسپورٹ بھی جعلی ہو سکتا ہے۔ سپریم کورٹ کے بینچ نے یہ واضح کیا کہ عدالت نے ہمیشہ آدھار کو ایک درست شناخت کے طور پر تسلیم کیا ہے، لیکن شہریت کے ثبوت کے طور پر نہیں۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ آدھار کو شہریت کی بنیاد کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہم نے ہمیشہ کہا کہ الیکشن کمیشن آدھار کی تصدیق کر سکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے یہ بھی ریمارکس دیئے کہ انتخابی فہرست پر نظر ثانی مشق کیلئے تجویز کردہ دستاویزات کا ہر معاملے میں شہریت سے براہ راست تعلق ہونا ضروری نہیں ہے۔ سینئر وکیل کپل سبل ایک اور درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے، انتخابی فہرست سے ناموں کو بڑے پیمانے پر حذف کرنے کا الزام لگایا۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے ریمارکس دیئے کہ ناموں کو شامل کرنا اور حذف کرنا ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے عمل کا حصہ ہے۔ اپنے جوابی دلائل میں، درخواست گزاروں نے اس نظر ثانی کے عمل کی شفافیت، وقت اور قانونی بنیادوں پر سوال اٹھایا۔ بنچ نے سینئر وکیل کپل سبل، گوپال شنکر نارائن، وجے ہنساریا، ایڈووکیٹ پرشانت بھوشن، اور عرضی گزار یوگیندر یادو کے جوابی دلائل سنے۔ عدالت عظمیٰ کے سامنے یہ دلیل دی گئی کہ کسی بھی درخواست گزار نے شہریت کے ثبوت کے طور پر آدھار کو شامل کرنے کا مطالبہ نہیں کیا تھا اور اس طرح کے مطالبے کے بغیر عدالت حکم نامے جاری نہیں کر سکتی تھی۔ کپل سبل نے استدلال کیا کہ الیکشن کمیشن کو آرٹیکل 324 کے تحت انتخابات کرانے کے مکمل اختیارات حاصل ہیں، شہریت کا تعین کرنا خصوصی طور پر شہریت قانون کے تحت مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ انہوں نے یہ استدلال کیا کہ انتخابی رجسٹریشن افسران فارم 7 کے تحت اعتراض یا حذف کرنے کے عمل کے دوران شہریت کا مؤثر فیصلہ نہیں کر سکتے ہیں۔ جسٹس جوائے مالیہ باگچی نے ریمارکس دیئے کہ ووٹر لسٹ سے خارج ہونے کا مطلب شہریت سے محروم ہونا نہیں ہے۔ اس پر کپل سبل نے جواب دیا کہ اس طرح کے اخراج کے عملی اثر مجاز اتھارٹی کے مناسب فیصلے کے بغیر حق رائے دہی سے محروم ہونا ہے۔ سماجی کارکن یوگیندر یادو نے دلیل دی کہ الیکشن کمیشن نے عدالت عظمیٰ کے سامنے ان کے ذریعہ پیش کردہ ڈیٹا یا طریقہ کار کی تردید نہیں کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر سے بہار میں رائے دہندگان کی آبادی کے تناسب میں زبردست گراوٹ آئی ہے، جو ڈاٹا کی غلطیوں کے بجائے ساختی ڈیزائن کی خامیوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

چیف جسٹس نے جموں وکشمیر

تھے۔ ایگزیکیٹیو کیلنڈر 2026 کا اجرا جموں وکشمیر یوٹی خطے میں سال بھر کے دوران انجام دی جانے والی قانونی خدمات کی سرگرمیوں کے لئے ایک منظم اور مربوط روڈ میپ بنانے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس کیلنڈر میں قومی اور خصوصی لوک عدالتیں، قانونی بیداری اور عوامی رسائی کی سرگرمیاں، قانونی امداد سے وابستہ فریقین کے لئے تربیتی پروگرام، بہتر رسائی کے لئے ہیلپ لائن خدمات اور متبادل تنازعات کے حل کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے مختلف اقدامات شامل ہیں۔ چیف جسٹس نے کیلنڈر جاری کرتے ہوئے جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کی مسلسل کوششوں کو سراہا کہ وہ قانونی امداد اور انصاف کی فراہمی کے نظام کو معاشرے کے محروم، کمزور اور پسماندہ طبقات تک مؤثر انداز میں پہنچانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرگرمیوں کا یہ کیلنڈر تمام قانونی خدمات کے اداروں اور عملہ کے لئے رہنمائی اور نگرانی کا ذریعہ ثابت ہوگا تاکہ قانونی امداد کی پہل کاریوں کو بروقت اور مؤثر طریقے سے عملانے کو یقینی بنایا جاسکے جیسا کہ انصاف تک رسائی کے آئینی حکم کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس موقعہ پر ایگزیکیٹیو چیئر مین جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی نے قانونی خدمات کے پروگراموں کی منظم منصوبہ بندی اور مربوط عمل درآمد کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایگزیکیٹیو کیلنڈر قانونی خواندگی کے پروگراموں، لوک عدالتوں، متاثرین کی معاونت کے اقدامات، جیلوں میں قانونی امداد کی سرگرمیوں اور قانونی خدمات کو پورے یونین ٹیریٹری خطے میں منظم انداز میں انجام دینے کے لئے ایک مؤثر حکمت عملی کے طور پر کام کرے گا۔ ایگزیکیٹیو کیلنڈر 2026 خصوصی طور پر ترجیحی شعبوں پر زور دیتا ہے جن میں قیدیوں کو قانونی امداد کی فراہمی، خواتین اور بچوں کو بااختیار بنانا، سائبر قوانین سے متعلق بیداری، ماحولیاتی انصاف، جرائم کے متاثرین کی بحالی اور نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (این اے ایل ایس اے) کی طرف سے شروع کی گئی خصوصی مہمات پر عمل درآمد شامل ہے۔ اس تقریب میں رجسٹرار جنرل ایم کے شرما، ممبر سیکرٹری جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی شازیہ تبسم، ڈائریکٹر جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی نصیر احمد ڈار، رجسٹرار ویجی لنس راجیو گپتا، اور ہائی کورٹ رجسٹری کے دیگر افسران نے بھی شرکت کی جنہوں نے قانونی امدادی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور نفاذ میں جے اینڈ کے لیگل سروسز اتھارٹی کے جامع اور مستقبل بین نقطہ نظر کی سراہنا کی۔ ایگزیکیٹیو کیلنڈر 2026 کی نقاب کشائی اس بات کی توثیق کرتی ہے کہ جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی قانونی بیداری کو بڑھانے، انصاف کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے اور سماجی واقتصادی پس منظر سے قطع نظر قانونی خدمات ہر شہری کے لئے قابل رسائی، قانونی خدمات کو قابل رسائی، جامع اور مؤثر بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

عمر عبداللہ کی حکومت

نیشنل کانفرنس آج بھی اپنے بانی کے اس اصول پر قائم ہے کہ "عوام ہی طاقت کا سرچشمہ ہیں اور اقتدار وسرداری عوام کا بنیادی حق ہے"۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ تنظیم کی بالادستی کو ہمیشہ مقدم رکھا جائے اور اس کی مضبوطی کیلئے مسلسل کام کیا جائے، کیونکہ تنظیم ہی ہماری شناخت اور عوامی خدمت کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ عوامی مفاد میں تاریخی اقدامات کئے ہیں اور انہی خدمات کی بدولت آج بھی یہ جماعت عوام کے دلوں میں گھر کئے ہوئے ہے اور ہل والا جھنڈا لوگوں کے دلوں میں پیوست ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہی جموں وکشمیر میں کلیدی اداروں کا قیام عمل میں لایا، جمہوری اداروں کی بنیاد رکھی اور آئینی نظام کو مستحکم کیا۔ انہوں نے کہا کہ پریس کی آزادی، ووٹ کا حق، زرعی اصلاحات کے تحت زمینداروں کو زمین کی ملکیت، مفت تعلیم اور مفت طبی سہولیات جیسے انقلابی اقدامات نیشنل کانفرنس کی ہی دین ہیں۔

جاوید ڈار نے

چیف سیکرٹری شیلندر کمار، مینجنگ ڈائریکٹر جے اے آئی ڈی سی ایل، زرعی اور باغبانی محکموں (جموں/کشمیر) کے ڈائریکٹروں اور متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مینجنگ ڈائریکٹر نے 2023-24 کے لئے کارپوریشن کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا۔ بورڈ نے 2026-27 کے لئے تین بڑے منصوبے منظور کئے جن میں سانبہ میں ایلو ویرا پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن یونٹ کے قیام اور بڑی براہمنا اور لسٹھوہ میں جدید گوداموں کی تعمیر شامل ہے۔ سینٹرز آف ایکسی لنس اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کے قیام اور مؤثر استعمال کے لئے جے اے آئی ڈی سی ایل اور زرعی وباغبانی محکموں کے درمیان تعاون کی بھی منظوری دی گئی۔ وزیر نے جاری بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی جلد تکمیل کی ہدایت دی اور گوداموں، کولڈ چینز اور کنٹرولڈ ایٹموسفیر اسٹوریج سہولیات کے مؤثر استعمال پر زور دیا تاکہ بعد از فصل نقصان کم کیا جاسکے۔ انہوں نے ان محکموں کے ساتھ مضبوط ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سینٹرز آف ایکسی لنس کو مکمل فعال اور نتیجہ خیز بنانے کی ہدایت دی اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور جموں و کشمیر کی زرعی معیشت کو مضبوط کرنے کے لئے ویلیو ایڈیشن، پروسیسنگ اور زرعی کاروبار کی ترویج پر زور دیا۔

محکمہ ہینڈی کرافٹس

سے 320 امیدواروں کو سلک ہینڈلوم ویور (قالین) کی تربیت دینے کے منصوبے کو منظوری دی ہے۔ ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی سری نگر زبیر احمد نے آج یہاں جاری ایک پریس بیان میں کہا کہ یہ اسکیم کشمیر میں قالین سازی شعبے کی بحالی کے وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے جس میں مہارت کی سطح کو بڑھانا، ڈیزائن کی اختراعات کو فروغ دینا، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور کاریگروں کو عالمی منڈیوں سے دوبارہ جوڑنا ہے تاکہ اس قیمتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے روزگار اور برآمدات کے امکانات میں اضافہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا، "پہلے مرحلے میں آئی آئی سی ٹی نے کامیابی کے ساتھ 160 امیدواروں کو رجسٹر کیا اور سری نگر، گاندربل، بانڈی پورہ، پلوامہ، کولگام، اننت ناگ، بڈگام اور بارہمولہ اضلاع میں 20 تربیت یافتگان پر مشتمل آٹھ تربیتی بیچ تشکیل دیئے گئے ہیں۔" "محکمہ ہینڈی کرافٹس وہینڈلوم کشمیر نے غیر مرکوزیت اور قابل رسائی تربیت کو یقینی بنانے کے لئے تمام آٹھ اضلاع میں مناسب عمارتیں کرایہ پر لے کر جدید قالین کرگھوں، کمپوزر اور آدھار سے فعال بائیو میٹرک حاضری مشینوں سے لیس ایڈوانسڈ کارپٹ ٹریننگ سنٹر قائم کیے ہیں۔" ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی نے مزید بتایا کہ انسٹی ٹیوٹ میں ریشمی قالینوں کے جدید اور اختراعی ڈیزائن بالخصوص دیواری آویزاں قالینوں کے لئے، تیار کئے گئے ہیں جبکہ مطلوبہ خام مال اعلیٰ معیار کے مطابق خرید لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ تربیت رواں برس 11 مارچ کو اختتام پذیر ہوگی۔" زبیر احمد نے سارتھ کے تحت تربیت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام کشمیر کی روایتی ہاتھ سے بنے ریشمی قالینوں کی صنعت کے احیاء کے لئے نہایت اہم ہے جو صدیوں سے ہماری ثقافتی وراثت اور اعلیٰ فنکاری کی علامت رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "روایتی تکنیکوں کو محفوظ رکھتے ہوئے جدید مہارتیں فراہم کر کے ہمارا مقصد مقامی کاریگروں بالخصوص نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانا اور کشمیر کی قالین صنعت کی کھوئی ہوئی شان عظمت کو بحال کرنا ہے۔"

چندی گڑھ میں

گھڑی میں غمزدہ خاندان کے ساتھ گہرے تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ اہل خانہ نے جموں وکشمیر انتظامیہ بالخصوص لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اپیل کی ہے کہ وہ مداخلت کریں اور میت کی جلد از جلد اور محفوظ نقل وحمل کیلئے ضروری مدد فراہم کریں تاکہ کولگام میں ان کے آبائی مقام تک پہنچ سکیں۔ متاثرہ خاندان نے بروقت انتظامی تعاون طلب کیا ہے تاکہ وہ عزت کے ساتھ اور اپنی روایات کے مطابق آخری رسومات ادا کر سکیں۔

ٹریفک قوانین پر

قوانین کی صحیح معنوں میں پیروی شروع نہیں کرتے۔ لال چوک سرینگر میں ٹریفک آگاہی مہم کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر نے کہا کہ لوگوں کو ٹریفک نظم وضبط کی اہمیت سے آگاہ کرنے کیلئے لال چوک سے جہانگیر چوک تک ایک ریلی نکالی گئی۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں بڑی تعداد میں ٹریفک کی خلاف ورزیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں، جس سے چالان کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ چالان کے اعداد وشمار خود بخود نیچے آجاتے ہیں جب لوگ ٹریفک قوانین کو سمجھتے اور ان پر عمل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ برفباری کی وجہ سے چالانوں کی تعداد میں کمی آئی تھی تاہم موسم میں بہتری اور ٹریفک کی آمد ورفت میں تیزی آنے سے چالانوں کی تعداد میں دوبارہ اضافہ ہونا شروع ہو گیا ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ ٹریفک پولیس کے اہلکار زمین پر لگن کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور ان کی کاوشوں کو سراہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس پر بلاوجہ تنقید کرنا اچھا نہیں ہے۔ تاہم، انہوں نے مزید کہا کہ غیر معمولی معاملات میں جہاں ٹریفک پولیس اہلکار کارکردگی دکھانے میں ناکام رہتا ہے یا غلط کام کرتا ہے، لوگوں کو مناسب کارروائی کے لیے ایسے معاملات کو حکام کے نوٹس میں لانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ محکمہ کی توجہ بیداری، نظم و ضبط اور ٹریفک کے ہموار ضابطے پر مرکوز ہے تاکہ سرینگر شہر میں مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔

ایڈوکیٹ ہانجورہ

تنازعات کو جنم دے گا۔ انہوں نے کہا کہ اراضی کی ڈیجیٹلائزیشن ایک جدید اور خوش آئند اصلاح ہو سکتی ہے، مگر جب تک گزشتہ بندوبست کے دوران کی گئی بنیادی غلطیاں درست نہیں کی جاتیں، تب تک یہ عمل فائدہ دینے کے بجائے نقصان پہنچائے گا۔ ہانجورہ نے حکومت پر زور دیا کہ وہ پورے جموں وکشمیر میں ریکارڈ کی ازسر نو جانچ، درستگی اور منصفانہ تصفیے کے بغیر کسی بھی قسم کی ڈیجیٹلائزیشن روک دے۔ ایڈووکیٹ ہانجورہ نے مزید کہا، 'موجودہ شکل میں ڈیجیٹلائزیشن ایک لاحاصل مشق ثابت ہوگی۔ جب ریکارڈ ہی غلط ہو تو ڈیجیٹل سسٹم شفافیت نہیں، بلکہ نئے بحران کو جنم دے گا۔' انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی کے ساتھ لے، فوری اصلاحاتی اقدامات کرے، اور یہ یقینی بنائے کہ صرف درست، تصدیق شدہ اور مستند معلومات ہی ڈیجیٹل ریکارڈ کا حصہ بنیں، تاکہ کسان برادری کا اعتماد بحال ہو سکے اور مستقبل میں کسی بھی قسم کے زمینی تنازعات کا خاتمہ ممکن ہو۔

پلوامہ میں دو

گیا اور ان کی شناخت محمد سلیم شیخ ولد غلام نبی شیخ ساکنہ مرن، اور امتیاز احمد گنائی ولد محمد شفیع گنائی ساکنہ مرن کے طور پر کی گئی۔ اس دوران چار دیگر افراد موقع سے فرار ہوئے۔ اسی مناسبت سے، ایف آئی آر نمبر 13/2026 جو ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت پولیس اسٹیشن پلوامہ میں درج کیا گیا ہے، اور تحقیقات کا آغاز کیا گیا ہے۔ پلوامہ پولیس امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دے کر تعاون کریں۔

کرناہ کپواڑہ

پانچ روز تک شاہراہ بند رہنے کے باعث سب ضلع ہسپتال کرناہ میں زیر علاج شدید نوعیت کے مریضوں کو بروقت اعلیٰ طبی سہولیات تک پہنچانے میں سخت مشکلات پیش آ رہی تھیں۔ موسم میں بہتری کے بعد انتظامیہ نے فوری اقدامات کرتے ہوئے انتہائی تشویشناک مریضوں کو ہیلی سروس کے ذریعے ضلع ہیڈ کوارٹر کپواڑہ منتقل کرنے کا فیصلہ لیا۔ اسی دوران ایک افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب کم عمر بچی عرشاء فاطمہ ہیلی پیڈ پر اچانک فوت ہو گئی۔ بلاک میڈیکل افسر ٹنگڈار ڈاکٹر محمد عارف خواجہ کے مطابق بچی پہلے سے سانس کی شدید تکلیف میں مبتلا تھی۔ طبی عملے نے فوری طور پر بچی کو واپس ہسپتال منتقل کر کے ریوائیو کرنے کی بھرپور کوشش کی، تاہم وہ جانبر نہ ہو سکی۔ بعد ازاں باقی مریضوں کا ازسرنو طبی معائنہ کیا گیا۔ مریض محمد اشرف میر ساکن چنی پورہ کی طبی حالت اور سی بی کے خدشے کے پیش نظر انہیں ہیلی کاپٹر کے بجائے سڑک کے ذریعے منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ دیگر تین مریض عبدالحمید خان، سونی بیگم اور محمد ابراہیم خان کو ہیلی سروس کے ذریعے کپواڑہ منتقل کیا گیا۔ مریضوں کے ہمراہ ایک ایڈنٹ محمد الیاس بھی موجود تھا۔ معلوم رہے کہ سادھنا ٹاپ پر نئی اور پرانی برف ملا کر تقریباً دس فٹ کے قریب برف جمع ہے، جس کے باعث شاہراہ کی بحالی ایک نہایت دشوار مرحلہ ثابت ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ 24 اور 25 جنوری کی برفباری کے بعد 26 جنوری کی شام شاہراہ کو عارضی طور پر بحال کر لیا گیا تھا، تاہم 26 اور 27 جنوری کی درمیانی شب دوبارہ شدید برفباری کے باعث سڑک ایک مرتبہ پھر بند ہو گئی، جس سے عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا۔ ادھر پانچ روز تک منقطع رہنے والی بجلی سپلائی بھی آج شام بحال کر دی گئی۔ شدید برفباری کے نتیجے میں جگہ جگہ بجلی کی تاریں گرنے سے سپلائی متاثر ہو گئی تھی، جس کے باعث محکمہ بجلی کو بحالی کے عمل میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ عوام نے محکمہ بجلی خصوصاً ڈیلی ویج ملازمین کی خدمات کو سراہا، جنہوں نے سخت سردی اور دشوار حالات میں مرمتی کام انجام دیا۔ وہیں اسسٹنٹ ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے بتایا کہ کیرن اور مژھل کے سرحدی علاقوں میں واقع دونوں اہم سڑکوں سے برف ہٹا کر انہیں گاڑیوں کی آمد ورفت کے قابل بنا دیا گیا ہے، جبکہ کرناہ کپواڑہ شاہراہ کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ان علاقوں میں برفانی تودے گرنے کا خطرہ بدستور موجود ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ دوران سفر انتہائی احتیاط برتیں اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ انتظامیہ نے متعلقہ محکموں کو الرٹ رہنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی ہدایت دی ہے۔ عوامی حلقوں نے سڑک رابطہ اور بجلی کی بحالی کو کئی دنوں کی تنہائی کے بعد بڑی پیش رفت قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ آئندہ ہنگامی حالات میں ہیلی سروس کی تعداد میں اضافہ کیا جائے اور سرحدی ودور دراز علاقوں کے لیے مستقل ایمرجنسی نظام قائم کیا جائے۔

پولیس نے بارہمولہ

دیودر اسگر شامل ہیں۔ آؤٹ ریچ پروگرام کے دوران، پولیس افسران نے مقامی باشندوں کے ساتھ بات چیت کی اور ان کی شکایات اور مسائل سنے، جن میں بنیادی طور پر پانی کی کمی، بجلی کی بے قاعدگی، نکاسی آب کے نظام کے مسائل، اندرونی سڑکوں سے رابطہ اور میکادمائزیشن، تصدیق سے متعلق معاملات، سائبر کرائم سے متعلق خدشات، اور منشیات کے استعمال سے متعلق مسائل شامل تھے۔ عوام کو منشیات کے استعمال کی روک تھام، سائبر کرائم سے متعلق آگاہی، تصدیق کے طریقہ کار، عوامی تحفظ کے اقدامات اور ڈائل 112 کے ذریعے مسائل کی بروقت رپورٹنگ کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ شرکا کو یقین دلایا گیا کہ جو حقیقی مسائل اٹھائے گئے ہیں ان کو متعلقہ محکموں کے ساتھ مناسب ازالے کے لیے اٹھایا جائے گا۔ اس پہل کو عوام کی طرف سے خوب پذیرائی ملی، جنہوں نے کمیونٹی پولیسنگ اور عوامی بہبود کے تئیں بارہمولہ پولیس کے فعال، عوام دوست طرز عمل کی تعریف کی۔

پلوامہ میں جوئے

گنائی ساکن مورن کے طور پر کی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ چار دیگر افراد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پلوامہ میں متعلقہ ایکٹ کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 13/2026 درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

اونتی پورہ میں

کے دوران اس کی تحویل سے 48 گرام وزنی چرس کی 4 چھڑیاں، 40 گرام چرس پاؤڈر اور 315 گرام بھنگ چورا جیسا مواد برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت غلام محی الدین شاہ ولد غلام نبی شاہ ساکن ملہ پورہ کھاٹ چرس کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 28/2026 درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اونتی پورہ پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

جموں میں منشیات

کو مجسٹریٹ کی موجودگی میں تحت قوانین ضبط کیا گیا اور منشیات فروش کو گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن نگروٹہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 23/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

امریکی بلے باز ایرون جونز بدعنوانی کے الزامات میں کرکٹ کھیلنے سے معطل

دبئی، 29 جنوری (یواین آئی) امریکہ کے بلے باز ایرون جونز کو بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے انسدادِ بدعنوانی ضابطۂ اخلاق کی پانچ خلاف ورزیوں کے الزامات کے تحت فوری طور پر ہر قسم کی کرکٹ کھیلنے سے معطل کر دیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے انہیں ان الزامات کا جواب دینے کے لیے 14 دن کی مہلت دی ہے۔ 31 سالہ جونز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 سے قبل سری لنکا میں ہونے والے ایک تربیتی کیمپ میں امریکہ کے 18 کھلاڑیوں کے گروپ کا حصہ تھے۔ اگرچہ امریکہ نے ابھی تک ٹورنامنٹ کے لیے اپنی حتمی ٹیم کا اعلان نہیں کیا ہے، تاہم امکان تھا کہ کیمپ میں موجود کھلاڑیوں میں سے 15 کا انتخاب کیا جائے گا۔ معطلی کے بعد جونز اب انتخاب کے اہل نہیں رہے۔ جونز پر بیم 10 میں میچ فکس کرنے، مشکوک رابطوں کی اطلاع نہ دینے، تفتیش میں تعاون سے انکار کرنے، بدعنوانی سے متعلق موصول ہونے والے رابطوں یا دعوتوں کی مکمل معلومات فراہم نہ کرنے اور بدعنوانی کے طرزِ عمل کی تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے، ایسی معلومات چھپا کر اور یا ان میں رد و بدل کرنا شامل ہے۔ آئی سی سی کے مطابق جونز کے خلاف الزامات بنیادی طور پر بارباڈوس میں منعقدہ 24-2023 بیم 10 ٹورنامنٹ میں ان کی شرکت سے متعلق تھے، جو کرکٹ ویسٹ انڈیز (سی ڈبلیو آئی) کے دائرۂ اختیار میں آتا ہے، تاہم ان میں سے دو الزامات بین الاقوامی میچوں سے بھی وابستہ ہیں۔ آئی سی سی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جونز کے خلاف الزامات "ایک بڑی تفتیش کا حصہ ہیں، جس کے نتیجے میں وقت آنے پر دیگر کھلاڑیوں کے خلاف بھی مزید الزامات عائد کیے جا سکتے ہیں۔" جونز نے 2019 میں بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھنے کے بعد امریکہ کی جانب سے 52 ون ڈے اور 48 بین الاقوامی ٹی 20 میچ کھیلے ہیں۔ امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں منعقدہ ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 میں انہوں نے کناڈا کے خلاف 40 گیندوں پر میچ وننگ 94 رن بنائے اور پاکستان کے خلاف ایک مشہور فتح میں 26 گیندوں پر ناقابلِ شکست 36 رنز بنائے۔ جونز سی پی ایل، ایم ایل سی اور بی پی ایل جیسی ٹی 20 فرنچائز لیگز میں بھی شرکت کر چکے ہیں۔ انہوں نے اپریل 2025 کے بعد سے کوئی بین الاقوامی میچ نہیں کھیلا ہے۔

انٹرنیشنل سیریز کا ہندوستان میں واپسی کا باضابطہ اعلان

نئی دہلی، 29 جنوری (یواین آئی) انٹرنیشنل سیریز نے ہندوستان میں اپنی واپسی کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا دوسرا ایڈیشن 8 سے 11 اکتوبر 2026 تک بنگلورو کے پریسٹیج گولف شائر کلب میں کھیلا جائے گا۔ انٹرنیشنل سیریز نے 2026 کے اپنے ابتدائی نو ایونٹس کے شیڈول کا بھی اعلان کیا، جو عالمی سطح پر گولف کے اہم راستوں میں سے ایک سمجھے جاتے ہیں اور میجرز میں کوالیفکیشن کے مواقع کے ساتھ ساتھ لیو گولف لیگ تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔ ہندوستان میں 2025 میں ہونے والے ڈیبیو ایڈیشن کو زبردست کامیابی ملی تھی، جہاں امریکی اسٹار برائسن ڈیچیمبو سمیت کئی عالمی کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ اس ایونٹ نے ہندوستان میں عالمی معیار کے گولف کو نئی شناخت دی اور شائقین کی بڑی تعداد کو متوجہ کیا۔

ہاکی انڈیا کا 33 رکنی ممکنہ کور گروپ کا اعلان
ایف آئی ایچ پرو لیگ کی تیاریاں تیز

نئی دہلی، 29 جنوری (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے جمعرات کو سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ کے لیے 33 رکنی ممکنہ کور گروپ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ کیمپ یکم فروری سے 7 فروری تک اوڈیشہ کے شہر راورکیلا میں منعقد کیا جائے گا، جس کا بنیادی مقصد آئندہ ماہ ہونے والی ایف آئی ایچ مردوں کی پرو لیگ کے لیے ٹیم کو تیار کرنا ہے۔ ہندوستانی ٹیم 10 سے 15 فروری تک راورکیلا کے برسا منڈا انٹرنیشنل ہاکی اسٹیڈیم میں گھریلو گراؤنڈ پر اپنے سالانہ مہم کا آغاز کرے گی۔ حالیہ 'ہیرو ہاکی انڈیا لیگ' کے اختتام کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ کھلاڑی دوبارہ یکجا ہو رہے ہیں۔ اس لیگ نے نہ صرف سینئر کھلاڑیوں کو فارم میں رہنے کا موقع دیا بلکہ نوجوان ٹیلنٹ کو بھی بین الاقوامی اسٹارز کے ساتھ کھیل کر تجربہ حاصل کرنے میں مدد دی۔ منتخب کردہ 33 کھلاڑیوں کی تفصیل کچھ یوں ہے۔ گول کیپرز: پون، سورج کرکیرا، موہت ایچ ایس اور پرنس دیپ سنگھ۔ ڈیفینڈرز: امت روہیداس، جرمن پریت سنگھ، سنجے، ہرمن پریت سنگھ، جگراج سنگھ، سمت، پووانا چندورا بوبی، یشدیپ سواچ، نیلم سنجیو جیس اور امن دیپ لاکڑا۔ مڈفیلڈرز: راجندر سنگھ، منمیت سنگھ، ہاردک سنگھ، ایم رابی چندر سنگھ، وویک ساگر پرساد، وشنو کانت سنگھ، راج کمار پال، نیلا کانتا شرما، اور روشن کجور۔ فارورڈز: ابھیشیک، سکھجیت سنگھ، شیلانند لاکڑا، مندیپ سنگھ، ارجیت سنگھ ہندل، انگد بیر سنگھ، اتم سنگھ، سیلوم کارتھی، آدتیہ ارجن لالگے، اور مندر سنگھ۔ کریگ فلٹن (ہیڈ کوچ، ہندوستانی مینس ہاکی ٹیم) نے کہ "ہاکی انڈیا لیگ کے بعد یہ ٹیم میں تبدیلیوں کا بہترین وقت تھا۔ ہم نے کام کے بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کچھ سینئر کھلاڑیوں کو آرام دیا ہے اور کارکردگی دکھانے والے نئے چہروں کو موقع فراہم کیا ہے۔

میں اپنے رول کے بارے میں واضح ہوں: شیوم دوبے

ویزاگ، 29 جنوری (یواین آئی) ہندوستان کے آل راؤنڈر شیوم دوبے نے بدھ کو چوتھے ٹی 20 آئی میں نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستان کی شکست میں شاندار نصف سنچری بنانے کے بعد کہا کہ وہ آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں اپنے کردار کے بارے میں واضح ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ویب سائٹ کے مطابق، دوبے نے 15 گیندوں میں نصف سنچری بنائی، جو مردوں کے ٹی 20 میں کسی ہندوستانی کی طرف سے تیسری تیز ترین ففٹی ہے۔ انہوں نے چھٹے نمبر پر آنے کے بعد 65 رنز بنائے، جو بلیک کیپس سے 50 رنز سے ہارنے کے باوجود میزبان کی سب سے شاندار کارکردگی تھی۔ کھیل کے بعد، دوبے نے کہا، "میں اپنی سوچ کو بہتر بنا رہا ہوں کیونکہ میں اب یہ تمام میچ کھیل رہا ہوں۔ میں ان حالات میں بیٹنگ کر رہا ہوں، اس لیے اب مجھے معلوم ہے کہ کیا ہونے والا ہے اور کون سے بولر مجھ پر اٹیک کر سکتے ہیں۔ یہ میری بیٹنگ اور باؤلنگ کے لیے بھی اہم ہے۔ 32" سالہ کھلاڑی نے کہا کہ میچ کے حالات میں حاصل ہونے والے تجربے نے انہیں اپنے کام کو بہتر بنانے میں مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا، "جب آپ نیٹس میں بہت محنت کرتے ہیں تو یہ ایک چیز ہوتی ہے لیکن آپ کو اسے میچوں میں بھی استعمال کرنا ہوتا ہے۔ تجربہ میرے پاس آیا ہے اور یہ صحیح سمت میں جا رہا ہے۔ ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ ٹیم کا مجموعہ 7 فروری سے شروع ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کو ذہن میں رکھتے ہوئے منتخب کیا گیا تھا۔ سوریہ کمار نے کہا، "ہم نے آج جان بوجھ کر چھ بلے بازوں کو لیا۔ ہمیں پانچ حقیقی گیند بازوں کی ضرورت تھی اور ہم خود کو چیلنج کرنا چاہتے تھے۔ اگر ہم 180 یا 200 کا تعاقب کر رہے ہیں اور ہم دو یا تین وکٹ کھو چکے ہیں، تو ہم دیکھنا چاہتے تھے کہ یہ کیسا لگتا ہے۔ ہم ورلڈ کپ اسکواڈ کے تمام کھلاڑیوں کو کھیلنے کا وقت بھی دینا چاہتے تھے۔" پانچ میچوں کی سیریز میں نیوزی لینڈ کی یہ پہلی جیت تھی اور کپتان مچل سینٹنر نے کہا کہ یہ دورہ عالمی ایونٹ کے لیے مثالی تیاری ثابت ہو رہا ہے۔ سینٹنر نے کہا، "ورلڈ کپ کے لیے انڈیا میں انڈیا کے خلاف کھیلنے سے بہتر کوئی تیاری نہیں ہو سکتی۔ یہ ہمارے پلان کو صحیح کرنے اور کپ سے پہلے اپنے کردار کو قائم کرنے کے بارے میں ہے۔" ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پانچواں اور آخری ٹی ٹوئنٹی ہفتہ کو ترواننت پورم میں کھیلا جائے گا۔

ہندوستان نے مکسڈ ڈس ایبلٹی ٹی 20 سیریز کے پہلے میچ میں انگلینڈ کو دھول چٹا دی

گریٹر نوئیڈا، 29 جنوری (یواین آئی) شہید وجے سنگھ پتھک اسٹیڈیم میں شروع ہونے والی پانچ میچوں کی تاریخی ہندوستان بمقابلہ انگلینڈ مکسڈ ڈس ایبلٹی ٹی 20 بین الاقوامی سیریز میں ہندوستان نے فاتحانہ آغاز کیا ہے۔ میزبان ٹیم نے پہلے ہی مقابلے میں انگلینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے انگلینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 173 رنز بنائے۔ انگلش کپتان کالم فلن نے 16 گیندوں پر 26 رنز بنا کر جارحانہ آغاز فراہم کیا۔ لیان او برائن نے 41 گیندوں پر 55 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی۔ وکٹ کیپر بلے باز اینگس گرانٹ براؤن نے آخری لمحات میں 34 گیندوں پر 53 رنز جڑ کر ٹیم کو 170 کے ہندسے سے پار پہنچایا۔ ہندوستان کی جانب سے آکاش سنگھ اور وویک کمار نے نپی تلی بالنگ کرتے ہوئے انگلش بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہ دیا اور اہم وکٹیں حاصل کیں۔ 174 رنز کے تعاقب میں ہندوستانی ٹیم نے پر اعتماد بیٹنگ کا مظاہرہ کیا اور ہدف 18.5 اوورز میں صرف 3 وکٹیں گنوا کر حاصل کر لیا۔ ہندوستان کی جیت کے اصل ہیرو وکٹ کیپر بلے باز یوگیندر بھدوریا (مین آف دی میچ) رہے، جنہوں نے 59 گیندوں پر 94 رنز کی ناقابلِ یقین اننگز کھیلی، جس میں 6 چوکے اور 5 بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ یوگیندر کا بھرپور ساتھ دیتے ہوئے آکاش نے محض 15 گیندوں پر 36 رنز بنا کر انگلش بالرز کے اوسان خطا کر دیے۔

نیدرلینڈز اور بنگلہ دیش ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لئے کوالیفائی کر گئے

کاٹھمنڈو، 29 جنوری (یواین آئی) نیپال میں کھیلے جا رہے ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کوالیفائر میں شاندار کارکردگی کی بدولت بنگلہ دیش اور نیدرلینڈز نے 2026 میں انگلینڈ میں ہونے والے عالمی کپ کے لیے اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ بنگلہ دیش کی ٹیم 2014 سے مسلسل اس ٹورنامنٹ کا حصہ رہی ہے، تاہم نیدرلینڈز کی خواتین ٹیم کے لیے یہ ایک تاریخی لمحہ ہے کیونکہ وہ پہلی بار ٹی 20 ورلڈ کپ کھیلیں گی۔ سپر سکس مرحلے کے اہم مقابلے میں تھائی لینڈ نے ٹاس جیت کر بنگلہ دیش کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ بنگلہ دیش کی شروعات مایوس کن رہی اور ابتدائی دو وکٹیں جلد گر گئیں، لیکن جویریہ فردوس (56) اور شوبھنا مستری (59) نے تیسری وکٹ کے لیے 110 رنز کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو سنبھالا۔ بنگلہ دیش نے مقررہ اوورز میں 165/8 کا مجموعہ ترتیب دیا۔ جواب میں بنگلہ دیشی بالرز نے نپی تلی بالنگ کی۔ معروفہ اختر نے 3 وکٹیں حاصل کیں جبکہ ریتو مونی اور شورنا اختر نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو 39 رنز سے فتح دلائی۔ نیدرلینڈز بمقابلہ امریکہ: بارش اور ڈی ایل ایس میتھڈ کیرتی پور میں کھیلے گئے میچ میں امریکہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 129/7 رنز بنائے۔ نیدرلینڈز کی جانب سے ہننا لندھیر نے 3 اور کیرولین ڈی لانگے نے 2 وکٹیں لیں۔ ہدف کے تعاقب میں نیدرلینڈز نے جارحانہ آغاز کیا اور فیبی مولکنبوئر (ناٹ آؤٹ 46) اور ہیدر سیجرز کی بدولت 12 اوورز میں 90/2 کا اسکور بنا لیا تھا۔ اس موقع پر بارش کی وجہ سے کھیل روکنا پڑا اور نیدرلینڈز کو ڈی ایل ایس قانون کے تحت 21 رنز سے فاتح قرار دے دیا گیا۔ یاد رہے کہ 2026 کے ورلڈ کپ میں پہلی بار 12 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ سپر سکس مرحلے کی 6 ٹیموں میں سے 4 کو ورلڈ کپ کا ٹکٹ ملنا ہے۔

ہندوستان خطاب کا سب سے بڑا دعویدار ہے: شاستری

نئی دہلی، 29 جنوری (یواین آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے ہندوستانی ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ روی شاستری کا ماننا ہے کہ موجودہ چیمپئن ہندوستان اس بار تاریخ رقم کر سکتا ہے اور مسلسل دو مرتبہ خطاب جیتنے والی پہلی ٹیم بن سکتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی موجودہ کارکردگی بے حد شاندار رہی ہے۔ 2024 میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے کے بعد سے ٹیم انڈیا نے کوئی بھی دو طرفہ سیریز یا ٹورنامنٹ نہیں ہارا ہے۔ اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو ہندوستان کا جیت۔ ہار کا ریکارڈ 5-32 ہے، جو کسی بھی حریف ٹیم کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں نمبر 1 پر موجود ہندوستانی ٹیم کے پاس اس وقت دنیا کی سب سے بہترین اسکواڈ ہے۔ ٹیم میں نمبر 1 ٹی ٹوئنٹی بلے باز ابھیشیک شرما اور نمبر 1 ٹی ٹوئنٹی گیند باز ورون چکرورتی شامل ہیں جو حریفوں پر حاوی نظر آ رہے ہیں۔ ٹیم کی مضبوطی پر بات کرتے ہوئے شاستری نے کہا، "میرا خیال ہے کہ ڈیفینڈنگ چیمپئنز واضح طور پر جیت کے مضبوط دعوے دار کے طور پر آغاز کریں گے۔ اگر آپ ہر ایک کھلاڑی کو دیکھیں، ان کی موجودہ فارم، میچ فٹنس اور حالیہ دنوں میں کھیلا گیا کرکٹ، یہ سب انہیں صاف طور پر فیورٹ بناتا ہے۔ خاص طور پر جب آپ ان کے ٹاپ آرڈر اور اس کی موجودہ فارم کو دیکھتے ہیں تو صورتِ حال اور بھی مضبوط نظر آتی ہے۔ "ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تیاری میں 'مین ان بلیو' کا سفر اب تک تقریباً بے داغ رہا ہے۔ ٹیم نے اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے دسمبر میں 2024 ورلڈ کپ کی فائنلسٹ ٹیم جنوبی افریقہ کو پانچ میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 1-3 سے شکست دی تھی۔ نئے سال میں بھی ہندوستان کا یہ فتح کا سلسلہ جاری ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف جاری پانچ میچوں کی سیریز میں ہندوستان نے 1-3 کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کر لی ہے۔ شاستری کا یہ اعتماد ٹیم کی اسی مسلسل کارکردگی پر مبنی ہے۔ شاستری کا ماننا ہے کہ ہندوستانی سلیکٹرز نے ٹیم میں نوجوان جوش اور تجربے کا بہترین امتزاج تیار کیا ہے، جو ایک اور ورلڈ کپ جیتنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا، "کئی کھلاڑیوں پر ماضی کا کوئی بوجھ نہیں ہے۔ وہ اپنا پہلا ورلڈ کپ کھیل رہے ہیں اور یہ ان کے لیے اپنے فطری کھیل کو کھل کر دکھانے کا موقع ہے۔ دوسری جانب آپ کے پاس وہ کھلاڑی بھی ہیں جو ویسٹ انڈیز میں پچھلا ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ تھے اور اپنے ساتھ بے پناہ تجربہ رکھتے ہیں۔ ٹیم میں جسپریت بمراہ ہیں اور ہاردک پانڈیا ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ہاردک اس وقت زبردست فارم میں ہیں اور گیند اور بلے دونوں سے میچ جتانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ شوم دوبے کی کارکردگی بھی خاصی شاندار رہی ہے اور وہ ایک بہترین کھلاڑی کے طور پر ابھرے ہیں۔ "قابل ذکر ہے کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا آغاز 7 فروری کو ہوگا۔ ہندوستان گروپ اے میں شامل ہے جس میں ہندوستان کے علاوہ نمیبیا، نیدرلینڈز، پاکستان اور یو ایس اے شامل ہیں۔

لاہور ٹی ٹوئنٹی: پاکستان کا فاتحانہ آغاز، آسٹریلیا کو پہلے معرکے میں 22 رنز سے شکست

لاہور، 29 جنوری (یواین آئی) قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے گئے سیریز کے پہلے ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی میچ میں پاکستان نے آسٹریلیا کو 22 رنز سے ہرا کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ پاکستان کے 169 رنز کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیائی ٹیم مقررہ اوورز میں 8 وکٹوں پر 146 رنز ہی بنا سکی۔ کپتان سلمان علی آغا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا دلیرانہ فیصلہ کیا۔ اگرچہ صاحبزادہ فرحان پہلی ہی گیند پر بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے، مگر پاکستانی ٹیم نے دباؤ لینے کے بجائے جارحانہ کھیل جاری رکھا۔ صائم ایوب نے 40 رنز کی برق رفتار اننگز کھیل کر ٹیم کو مستحکم آغاز فراہم کیا۔ سلمان علی آغا نے ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے 39 رنز جوڑے۔ سابق کپتان بابر اعظم نے 24 رنز کی مختصر مگر اہم اننگز کھیلی۔ فخر زمان 10، عثمان خان 18، شاداب ایک اور شاہین صفر پر آؤٹ ہوئے۔ محمد نواز 15 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ پاکستان نے ابتدائی 10 اوورز میں 92 رنز بنا لیے تھے، تاہم آسٹریلیائی اسپنر ایڈم زیمپا نے 4 وکٹیں لے کر رنز کی رفتار کو کچھ لگام ڈالی اور پاکستان کو 168 تک محدود رکھا۔ 169 رنز کے تعاقب میں آسٹریلیائی بیٹنگ لائن شروع سے ہی دباؤ کا شکار رہی۔ کینگروز کی پہلی وکٹ 21 اور دوسری 28 رنز پر گر گئی۔ ایک موقع پر ٹیم کا اسکور 80 رنز پر 5 وکٹیں ہو گیا تھا۔ آسٹریلیائی بلے بازوں کی باہمی غلط فہمی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پاکستانی فیلڈرز نے میتھیو رنشا اور مچل اوین کو رن آؤٹ کر کے میچ پر گرفت مضبوط کر لی۔ آسٹریلیا کی پوری ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 146 رنز تک پہنچنے میں کامیاب ہو سکی۔ پاکستان کی جانب سے بولرز نے نپی تلی بولنگ کا مظاہرہ کیا۔ صائم ایوب اور ابرار احمد: نے 2، 2 وکٹیں حاصل کیں۔ شاداب خان اور محمد نواز کے حصے میں ایک ایک وکٹ آئی۔

سوفی مولینکس آسٹریلیا کی نئی آل فارمیٹ کی کپتان مقرر

سڈنی، 29 جنوری (یواین آئی) سوفی مولینکس کو آسٹریلیا کی تمام فارمیٹس کی کپتان کے طور پر ایلیسا ہیلی کی مستقل جانشین قرار دیا گیا ہے اور وہ ہندوستان کے خلاف آئندہ ملٹی فارمیٹ ہوم سیریز کے بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچ میں پہلی بار ٹیم کی قیادت کریں گی۔ تمام فارمیٹس میں تہلیا میک گرا نائب کپتان کے طور پر برقرار رہیں گی۔ کپتانی کی ایک اور دعوے دار ایشلے گارڈنر کو میک گرا کے ساتھ دوسری نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ قومی سلیکٹر شان فلیگلر نے کہا کہ مولینکس کپتان کے طور پر درست انتخاب ہیں، تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ ہر میچ نہیں کھیلیں گی کیونکہ انجری ہسٹری کی وجہ سے ان کے ورک لوڈ کو منظم کیا جائے گا۔ فلیگلر نے کہا، "ہم سوفی کے ورک لوڈ کو منظم کرتے رہیں گے اور حالیہ سیزنز میں انجری کے چیلنجز کے بعد اہم ٹورنامنٹس اور بڑی بین الاقوامی سیریز کو ترجیح دیں گے۔ تہلیا میک گرا نائب کپتان بنی رہیں گی جو ایلیسا ہیلی کی قیادت میں ان کے اہم لیڈرشپ کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ تہلیا نے تمام فارمیٹس میں 16 مرتبہ اسٹینڈ ان کپتان کے طور پر خدمات انجام دی ہیں، جس سے ٹیم میں تسلسل اور استحکام آیا ہے۔ ایشلے گارڈنر کو تہلیا کے ساتھ نائب کپتان بنایا گیا ہے جس سے ٹیم کا لیڈرشپ گروپ مزید مضبوط ہوا ہے۔ ایش اور تہلیا سوفی کی معاونت کے لیے ایک دوسرے کی تکمیلی صلاحیتیں فراہم کرتی ہیں اور ضرورت پڑنے پر دونوں اسٹینڈ ان کپتان کے طور پر ٹیم کی قیادت کرنے کی بھی صلاحیت رکھتی ہیں۔" آسٹریلوی خواتین ٹیم کی کپتان مقرر کیے جانے پر مولینکس نے کہا، "آسٹریلیا کی کپتان بننا میرے لیے واقعی اعزاز کی بات ہے اور مجھے اس پر بہت فخر ہے، خاص طور پر ایلیسا کے بعد جنہوں نے اس ٹیم اور اس کھیل پر بہت گہرا اثر ڈالا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا، "ہمارے پاس ایک بہت مضبوط گروپ ہے جس میں کئی فطری لیڈر شامل ہیں، ساتھ ہی بہت سا شاندار ٹیلنٹ بھی سامنے آ رہا ہے۔ میں ان سب کے ساتھ کام کرنے کے لیے بے حد پرجوش ہوں کیونکہ ہم مسلسل آگے بڑھ رہے ہیں اور خود کو اگلے درجے تک لے جا رہے ہیں اور ساتھ ہی اس شناخت کو بھی برقرار رکھے ہوئے ہیں جو اس ٹیم کو اتنا خاص بناتی ہے۔

آسٹریلین اوپن: سیمی فائنلز میں 'بگ فور' کی تاریخی مڈبھیڑ

ملبورن، 29 جنوری (یواین آئی) سال کے پہلے گرینڈ سلیم 'آسٹریلین اوپن' کے مردوں کے زمرے میں جمعہ کا دن دھماکہ خیز مقابلوں کے نام رہے گا۔ سیمی فائنل کے لائن اپ نے شائقین ٹینس کے جوش و خروش کو انتہا پر پہنچا دیا ہے، جہاں ٹینس کی دنیا کے موجودہ ٹاپ فور سیڈز فائنل میں جگہ بنانے کے لیے ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے۔ عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز اپنے پہلے آسٹریلین اوپن ٹائٹل کی تلاش میں پہلی بار اس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچے ہیں۔ ان کا مقابلہ گزشتہ سال کے فائنلسٹ الیگزینڈر زویریو سے ہوگا۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان اب تک کا ریکارڈ 6-6 سے برابر ہے، جو اس مقابلے کی شدت کو ظاہر کرتا ہے۔ ہسپانوی اسٹار الکاراز نے بغیر کوئی سیٹ ہارے سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی ہے۔ دوسرے سیمی فائنل میں ٹینس کی تاریخ کے عظیم ترین کھلاڑی نوواک جوکووچ کا سامنا دو بار کے دفاعی چیمپئن جینک سنر سے ہوگا۔ 38 سالہ جوکووچ اپنے ریکارڈ 11 ویں ٹائٹل کے لیے میدان میں اتریں گے۔ لورنزو موسیٹی کے ریٹائرمنٹ کے بعد جوکووچ نے 13 ویں مرتبہ میلبورن کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ جینک سنر کا مقصد جوکووچ کے مسلسل تین ٹائٹل جیتنے کے ریکارڈ کی برابری کرنا ہے۔ نئی نسل کے کھلاڑیوں (الکاراز اور سنر) کی بڑھتی ہوئی بالادستی پر گفتگو کرتے ہوئے نوواک جوکووچ نے واضح کیا کہ اگرچہ وہ نوجوان کھلاڑیوں کے معیار کا احترام کرتے ہیں، لیکن وہ آسانی سے ہار ماننے والے نہیں۔ یہ 2019 کے بعد پہلا موقع ہے کہ کسی گرینڈ سلیم کے سیمی فائنل میں ٹاپ چار سیڈز (نمبر 1، 2، 3 اور 4) مدمقابل آ رہے ہیں، جو اس ٹورنامنٹ کو تاریخی بناتا ہے۔

سینیگل اور مراکش پر 10 لاکھ ڈالر سے زائد جرمانہ، کوچ اور کھلاڑیوں پر پابندی

رباط، 29 جنوری (یواین آئی) افریقی فٹ بال کی گورننگ باڈی (سی اے ایف) نے رواں ماہ افریقہ کپ آف نیشنز کے فائنل میں ہونے والی بدمزگی اور غیر اخلاقی رویے پر سخت ایکشن لیتے ہوئے سینیگل اور مراکش کی فیڈریشنز پر مجموعی طور پر 10 لاکھ ڈالر سے زائد کا جرمانہ عائد کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سینیگل کے کوچ اور دونوں ٹیموں کے اہم کھلاڑیوں پر میچوں کی پابندی بھی لگائی گئی ہے۔ 18 جنوری کو رباط میں کھیلے گئے فائنل کے آخری لمحات میں جب ریفری نے میزبان مراکش کے حق میں پنالٹی کا فیصلہ دیا، تو سینیگل کے کوچ پاپ تھیاؤ نے احتجاجاً اپنی ٹیم کو گراؤنڈ سے باہر بلا لیا۔ تقریباً 15 منٹ تک کھیل رکا رہا، جس کے بعد سینیگل کی ٹیم واپس آئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مراکش وہ پنالٹی گول میں نہ بدل سکا اور سینیگل نے اضافی وقت میں 0-1 سے فتح حاصل کر کے خطاب اپنے نام کر لیا۔ کاف کے ڈسپلنری بورڈ نے سینیگل فٹ بال فیڈریشن، کھلاڑیوں اور تماشائیوں کے نامناسب رویے پر 615,000 ڈالر جرمانہ عائد کیا ہے۔ جبکہ مراکش فٹ بال فیڈریشن پر بدانتظامی اور بال بوائز کی بدتمیزی پر 315,000 ڈالر کا جرمانہ ہوا ہے۔ کھیل کو بدنام کرنے پر کوچ پاپ تھیاؤ (سینیگل) پر 5 میچوں کی پابندی اور ایک لاکھ ڈالر انفرادی جرمانہ لگایا گیا۔ سینیگل کے اسماعیل سار اور ایلیمان ندیائے پر دو دو میچوں کی پابندی، جبکہ مراکش کے کپتان اشرف حکیمی پر بھی دو میچوں کی پابندی عائد کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق میچ کے دوران مراکش کے 'بال بوائز' نے سینیگل کے گول کیپر ایڈورڈ مینڈی کا تولیہ چھیننے کی کوشش کی تاکہ ان کی توجہ بھٹکائی جا سکے، جس پر مراکش کو 2 لاکھ ڈالر کا اضافی جرمانہ ہوا۔ اس کے علاوہ تماشائیوں نے میدان میں گھسنے کی کوشش کی اور میڈیا گیلری میں دونوں ممالک کے صحافی آپس میں گتھم گتھا ہو گئے۔ یہ پابندیاں صرف افریقی مقابلوں کے لیے ہیں اور جون میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 پر ان کا اطلاق نہیں ہوگا۔ سینیگل اور مراکش دونوں ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر چکے ہیں اور وہاں ان کے کھلاڑی شرکت کر سکیں گے۔

اسٹارمر اور شی جن پنگ کی ملاقات، تعلقات بہتر بنانے کی کوشش

مغربی ممالک کی چین کے ساتھ سفارتی سرگرمیوں میں تیزی آگئی

بیجنگ/۲۹ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر اور چینی صدر شی جن پنگ نے دنیا روابط مضبوط بنانے کے خواہاں ہیں، حالانکہ گزشتہ دہائی میں باہمی تعلقات کشیدہ رہے ہیں۔ جمعرات کو بیجنگ

کے تیزی سے بدلتے ہوئے جنگی وقت میں جغرافیائی و سیاسی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے تعلقات کو مضبوط کرنے پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے بیجنگ میں جمعرات کو ملاقات کی۔ مغربی ممالک اور ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ میں امریکہ کے درمیان تعلقات میں بڑھتی کشیدگی کے تناظر میں، برطانوی رہنما دونوں ممالک کے درمیان سیاسی اور تجارتی میں کیئر اسٹارمر نے چین کے صدر شی جن پنگ سے ملاقات کے دوران دنیا کے لیے چیلنجنگ وقت میں چین کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ شی جن پنگ نے کہا کہ دونوں ممالک کو جغرافیائی و سیاسی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے تعلقات کو مضبوط کرنا چاہیے۔ کیئر اسٹارمر کا دورہ، 2018 کے بعد کسی برطانوی وزیر اعظم کا چین کا پہلا دورہ ہے۔ وہ حالیہ عرصے میں چین کا دورہ کرنے والے مغربی رہنماؤں کی کڑی میں تازہ اضافہ ہیں۔ جرمنی کے چانسلر فریڈرش میرس بھی جلد ہی دورہ کرنے والے ہیں۔ ٹرمپ کے دور میں امریکہ کی غیر متوقع پالیسیوں کے پیش نظر یورپی اور دیگر مغربی ممالک کی چین کے ساتھ سفارتی سرگرمیوں میں تیزی آگئی ہے۔ برطانوی وزیر اعظم بدھ کو تین روزہ دورے پر ایک ساٹھ رکنی کاروباری وفد کے ساتھ بیجنگ پہنچے۔ یہ سات برس سے زائد عرصے میں اپنی نوعیت کا پہلا دورہ ہے۔ برطانیہ میں بعض ناقدین نے چین کے بارے میں سخت موقف اختیار نہ کرنے پر اسٹارمر پر تنقید کی ہے، تاہم انہوں نے کہا کہ گو کہ برطانیہ کو سکیورٹی خطرات پر چوکس رہنا چاہیے لیکن وہ دنیا کی دوسری بڑی معیشت کو نظر انداز کرنے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اسٹارمر نے بیجنگ روانگی سے قبل صحافیوں سے گفتگو میں کہا، چین کے معاملے میں سر ریت میں دفن کرنا سمجھداری نہیں، ہمارے مفاد میں ہے کہ ہم اس سے روابط رکھیں۔

ایران پر کسی امریکی حملے کے جواب میں تل ابیب کو نشانہ بنایا جائے گا: علی شمخانی

ایرانی فوج میں ایک ہزار نئے جنگی ڈرونز شامل

تہران، 29 جنوری (یو این آئی) ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سابق سکریٹری علی شمخانی نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ کی جانب سے کسی بھی فوجی کارروائی کو مکمل جنگ کا آغاز سمجھا جائے گا۔ علی شمخانی نے کہا کہ اس حملے کے جواب میں ایران فوری، جامع اور بے مثال ردعمل دے گا جس میں تل ابیب کو نشانہ بنانا بھی شامل ہوگا۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایران کی دفاعی کونسل کے رکن علی شمخانی نے یہ انتباہ اپنے ایکس اکاؤنٹ پر جاری پیغام میں دیا، یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکیوں اور مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی دستوں کی حالیہ تعیناتی کے ردعمل میں تھا۔ علی شمخانی نے محدود فوجی حملے کے تصور کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی جانب سے کسی بھی نوعیت کی کارروائی کو جنگ کا آغاز تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے لکھا کہ محدود حملہ ایک خام خیالی ہے۔ امریکہ کی جانب سے کسی بھی مقام اور کسی بھی سطح پر کی جانے والی فوجی کارروائی کو جنگ کی ابتدا سمجھا جائے گا اور اس کا جواب فوری، جامع اور بے مثال ہوگا جو تل ابیب کے قلب اور جارح کے تمام حامیوں کو نشانہ بنائے گا۔ ادھر ایرانی فوج کے عسکری ڈھانچے میں ایک ہزار اسٹریٹجک ڈرونز شامل کر لیے گئے ہیں۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق یہ اقدام ایرانی فوج کے کمانڈر میجر جنرل امیر حاتمی کے حکم پر عمل میں آیا، فوج میں شامل کیے جانے والے یہ نئے ڈرونز بری فوج کی عملی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کریں گے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ ڈرونز ایرانی فوج کے ماہرین نے وزارت دفاع کے

تعاون سے تیار کیے ہیں، ان کی تیاری ابھرتے ہوئے خطرات اور جون 2025 میں ہونے والی 12 روزہ جنگ سے حاصل ہونے والے تجربات کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ یہ بغیر پائلٹ طیارے حملے، جاسوسی اور الیکٹرانک وارفیئر کے لیے تیار کیے گئے ہیں، جو زمینی، بحری اور فضائی حدود میں موجود متحرک اور غیر متحرک اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ان ڈرونز کی شمولیت کے حکم کے بعد میجر جنرل امیر حاتمی نے کہا کہ مستقبل کے خطرات کے پیش نظر اسٹریٹجک برتری کو برقرار رکھنا اور مزید مضبوط بنانا فوج کی مستقل ترجیح ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان اقدامات کا مقصد تیز رفتار جنگی تیاری کو یقینی بنانا اور کسی بھی جارحیت کی صورت میں بھرپور اور کاری جواب دینا ہے۔

امریکہ میں سردیوں کے طوفان سے ہلاکتیں 70 سے زیادہ ہو گئیں

6 کروڑ 90 لاکھ افراد انتہائی سرد موسم کے گھیرے میں

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں سردیوں کے طوفان سے ہلاکتیں 70 سے زیادہ ہو گئی ہیں، وسطی اور مشرقی علاقوں میں سردی کی شدید لہر برقرار ہے۔ این بی سی کے مطابق امریکہ کے مشرقی علاقوں میں لوگ اس ہفتے کے آخر میں سردیوں کے ایک اور طوفان کے خطرے کے پیش نظر تیاری کر رہے ہیں، جب کہ بدھ کے روز بھی ملک کے بڑے حصے گزشتہ ہفتے کے ہلاکت خیز طوفان کے نتیجے میں برف باری اور شدید سردی کا سامنا کر رہے تھے۔ گزشتہ ہفتے ملک بھر میں آنے والے شدید موسم سرما کے طوفان کے باعث کم از کم 73 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں ٹیکساس میں برف پر سے پھسل کر پانی میں

گرنے کے بعد ڈوبنے والے 3 بچے بھی شامل ہیں۔ اس طوفان نے اپنے پیچھے برف اور جما دینے والی سردی چھوڑی ہے، جب کہ ملک کے بعض حصوں پر شدید ٹھنڈ کا راج رہا۔ بدھ کی دوپہر تک 6 کروڑ 90 لاکھ افراد انتہائی سرد موسم کے گھیرے میں تھے، مشرقی علاقوں میں یہ شدید سردی آئندہ ہفتے تک برقرار رہنے کی توقع ہے۔ شکاگو میں بدھ کی صبح ہواؤں کے باعث درجہ حرارت منفی 14 فارن ہائیٹ محسوس کیا گیا۔ کلیولینڈ میں یہ منفی 11، نیویارک سٹی میں 15، ٹینیسی کے شہر نیش ول میں 19 اور ڈیلاس میں 22 فارن ہائیٹ محسوس ہوا۔

چین نے 11 مجرموں کو سزائے موت دے دی

مجرموں میں ٹیلی کام فراڈ میں ملوث مجرم بھی شامل تھے

بیجنگ، 29 جنوری (یو این آئی) چین نے میانمار کے جرائم پیشہ گروہوں سے منسلک 11 افراد کو آج بروز جمعرات پھانسی دے دی ہے۔ سزا پانے والے مجرموں میں ٹیلی کام فراڈ میں ملوث مجرم بھی شامل تھے۔ چین کی سرکاری خبر ایجنسی شن ہوا کے جاری کردہ بیان کے مطابق جرائم پیشہ جتھے میانمار کے لاقانونیت والے سرحدی علاقوں میں کئی بلین ڈالر کے غیر قانونی سیکٹر کا لازمی حصہ ہیں اور نہایت تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ ان مراکز میں، کئی چینیوں سمیت، عموماً غیر ملکی کام کرتے ہیں۔ متعدد افراد کا کہنا ہے کہ انہیں اسمگل کر کے لایا گیا اور لوگوں کو آن لائن دھوکہ دینے پر مجبور کیا گیا ہے۔ بیجنگ نے

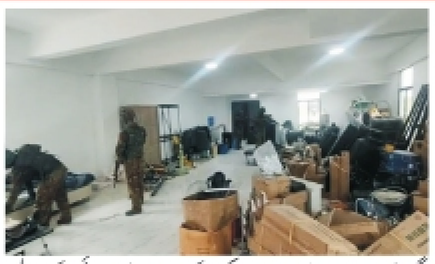

گزشتہ برسوں میں ان مراکز کے خلاف کارروائی کے لیے جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے ساتھ تعاون میں اضافہ کیا ہے اور ہزاروں افراد کو چین واپس بھیجا جا چکا ہے۔

ایران پر ممکنہ امریکی حملہ، چین کا انتباہ

کوئی بھی فوجی مہم جوئی خطے کو نامعلوم نتائج کی گہرائیوں میں دھکیلنے کے سوا کچھ نہیں کرے گی

بیجنگ، 29 جنوری (یو این آئی) ٹرمپ نے ایران کے خلاف اپنی فوجی دھمکیوں میں اضافہ کر دیا ہے اور ایران نے بھی کسی

بھی حملے کا جواب دینے کا عہد کیا ہے، ایسے میں چین نے مشرق وسطیٰ میں فوجی مہم جوئی کے خلاف خبردار کیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اقوام متحدہ میں چین کے سفیر فو چونگ نے سلامتی کونسل کو بتایا کہ طاقت کا استعمال مسائل حل نہیں کر سکتا۔ کوئی بھی فوجی مہم جوئی خطے کو نامعلوم نتائج کی گہرائیوں میں دھکیلنے کے سوا کچھ نہیں کرے گی۔ ساتھ ہی اقوام متحدہ میں ایرانی مشن نے اعلان کیا کہ امریکی حملے کی صورت میں تہران کا ردعمل بے مثال ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق یہ بیان امریکی صدر کے اس انتباہ کے فوراً بعد آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ تہران کے پاس وقت ختم ہو رہا ہے۔ ایرانی مشن نے ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا کہ ایران احترام اور باہمی مفادات پر مبنی مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن اگر اسے دباؤ کا نشانہ بنایا گیا تو وہ اپنا دفاع کرے گا۔

کولمبیا، سیاست دان سمیت 15 افراد کو

لے جانے والے لاپتہ طیارے کا ملبہ بازیافت

بگوٹا، 29 جنوری (یو این آئی) گزشتہ رات کولمبیا میں ایک چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا ہے اس حادثے میں 15 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق بدھ کو شمال مشرقی کولمبیا میں ایک ہوائی جہاز کے حادثے میں ایک مقامی سیاست دان سمیت جہاز میں سوار تمام 15 افراد ہلاک ہو گئے۔ سرکاری ایئر لائن سیٹینا نے کہا کہ بیچ کرافٹ 1900 ٹوئن انجن والا ٹربو پروپ طیارہ دوپہر سے پہلے وینزویلا کی سرحد پر واقع کوکوٹا سے اوکانا قصبے کے لیے مختصر پرواز کے لیے روانہ ہوا تھا تاہم ایئر ٹریفک کنٹرول کا پرواز کے 12 منٹ بعد پہاڑی علاقے میں جہاز سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ ہلاک افراد میں 2 کریو ممبر سمیت ایک کولمبین کانگریس کا نمائندہ بھی شامل تھا۔ ایئر فورس ذرائع نے بھی طیارے کے تمام مسافروں کی ہلاکت کی تصدیق کی، حادثے کی وجہ معلوم کرنے کے لیے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ایئر لائن کی طرف سے جاری کردہ مسافروں کی فہرست کے مطابق، قانون ساز ڈیوجینس کوئنٹرو ان کی ٹیم کے ارکان کے ساتھ

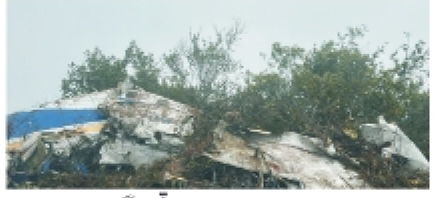

ساتھ مارچ میں ہونے والے انتخابات سے قبل کانگریس کے امیدوار کارلوس سالسیڈو بھی طیارے میں سوار تھے۔ مقامی میڈیا کی جانب سے جاری کی گئی تصاویر میں گر کر تباہ ہونے والے طیارے کو دکھایا گیا۔

مذاکرات کیلئے تیار ہیں، اقوام متحدہ میں ایرانی مشن

دباؤ ڈالا گیا تو ایران اپنا دفاع کرے گا

اور ایسا ردعمل دے گا جو پہلے کبھی نہیں دیا

اقوام متحدہ، 29 جنوری (یو این آئی) (اقوام متحدہ میں ایرانی مشن کا کہنا ہے کہ مذاکرات کے لیے تیار ہیں ساتھ ہی دفاع کے لیے بھی تیار ہیں۔ سوشل میڈیا پر بیان میں ایرانی مشن کا کہنا تھا کہ ایران باہمی احترام اور مفادات کی بنیاد پر مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن اگر ایران پر دباؤ ڈالا گیا تو ایران اپنا دفاع کرے گا اور ایسا ردعمل دے گا جو پہلے کبھی نہیں دیا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کو معاہدہ نہ کرنے پر بدترین حملے کا سامنا کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر بیان میں کہا ہے کہ ایران نے معاہدہ نہ کیا تو اگلا حملہ کہیں زیادہ بدتر ہوگا، وینزویلا بھیجے گئے بیڑے سے بھی بڑا طیارہ بردار بحری بیڑا ابراہم لنکن تیزی سے بھرپور طاقت کے ساتھ ایران کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وینزویلا کی طرح یہ بحری بیڑا بھی ضرورت پڑنے پر طاقت اور تشدد سے اپنے مشن کو فوری مکمل کرنے کا اہل ہے۔

امریکی صدر کی نفرت انگیز تقریر حملے کا سبب بنی: الہان عمر

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی) امریکی کانگریس کی رکن الہان عمر نے منگل کے روز مینیسوٹا میں ٹاؤن ہال کے دوران حملے کے بعد ردعمل کا اظہار

کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ان کے اور سومی کمیونٹی کے خلاف نفرت انگیز زبان نے اس واقعے کو جنم دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی کانگریس کی رکن الہان عمر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ حملہ آور خاص طور پر ٹرمپ کے سومی باشندوں کی ملک بدر کرنے کے احکامات پر ناراض تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہر بار جب صدر ٹرمپ نے میرے اور میری کمیونٹی کے خلاف نفرت انگیز زبان استعمال کی، مجھے موت کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی قانون کے مطابق کانگریس کے رکن پر حملہ کرنا وفاقی جرم ہے۔ امریکی کانگریس کی رکن الہان عمر کا کہنا تھا کہ امریکی صدر اقتدار میں نہ ہوتے تو انہیں حکومت سے سیکیورٹی لینے کی ضرورت نہ پڑتی۔ واضح رہے کہ امریکی قانون کے مطابق کانگریس کے رکن پر حملہ کرنا وفاقی جرم ہے۔

نیتن یاہو کا غزہ کا کنٹرول چھوڑنے سے صاف انکار

تعمیر نو سے قبل حماس کو مکمل طور پر غیر مسلح کرنا ناگزیر

تل ابیب، 29 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے حماس کے ہتھیار ڈالنے تک غزہ کا کنٹرول چھوڑنے سے انکار کر دیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو نے غزہ کے مستقبل سے متعلق اپنا منصوبہ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج دریائے اردن سے بحیرہ روم تک پورے علاقے پر سیکیورٹی کنٹرول کو برقرار رکھے گی، جس میں غزہ بھی شامل ہوگا۔ ہزاروں مظلوم فلسطینیوں کے قاتل اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ غزہ کی تعمیر نو سے قبل حماس کو مکمل طور پر غیر مسلح کرنا ناگزیر ہے۔ جس میں سرنگوں سمیت اس کے پورے عسکری ڈھانچے کا خاتمہ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصر سے ملحق رفح کراسنگ جلد دونوں جانب کے لیے کھولی جائے گی۔ لیکن اس راستے سے صرف افراد کی آمد و رفت کی اجازت ہوگی، سامان کی ترسیل کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے واضح کیا کہ کسی شخص کو غزہ چھوڑنے سے روکا نہیں جائے گا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ خود مختار اور علیحدہ فلسطینی ریاست کے قیام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ایرانی حکومت ممکنہ طور پر پہلے سے زیادہ کمزور: امریکی وزیر خارجہ

تاہم ایران میں رجیم چینج وینزویلا کی طرح آسان نہیں،

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایرانی حکومت ممکنہ طور پر پہلے سے زیادہ کمزور ہو گئی ہے۔ امریکی سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی میں بات کرتے ہوئے مارکو روبیو نے کہا کہ ایران کی معیشت زوال کا شکار ہے، ایرانی حکومت ممکنہ طور پر پہلے سے زیادہ کمزور ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں ایران میں ایک بار پھر احتجاجی مظاہرے شروع ہوں گے، ایران کے حالیہ مظاہروں میں یقینی طور پر ہزاروں افراد ہلاک ہوئے تھے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں ایران میں مہنگائی کے خلاف احتجاج ہوا تھا جس میں کئی افراد ہلاک ہو گئے تھے جب کہ ملک میں انٹرنیٹ کی بندش کا بھی سامنا رہا۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں رجیم کی تبدیلی وینزویلا کے مقابلے میں کہیں زیادہ پیچیدہ" ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے سینیٹ کی سماعت میں وینزویلا کے موضوع پر قانون سازوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا میں تصور کرتا ہوں کہ یہ اس سے بھی کہیں زیادہ پیچیدہ ہوگی جس کا ہم ابھی ذکر کر رہے ہیں، کیونکہ آپ ایک ایسی رجیم کی بات کر رہے ہیں جو بہت طویل عرصے سے قائم ہے۔" روبیو نے مزید کہا کہ اگر

کبھی ایسی صورتحال پیدا ہوئی تو اس کے لیے بہت احتیاط اور غور و فکر کی ضرورت ہوگی، کیونکہ کوئی نہیں جانتا کہ اگر سپریم لیڈر کو ہٹا دیا گیا تو کون اقتدار سنبھالے گا۔ مارکو روبیو نے مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی موجودگی کو بنیادی طور پر دفاعی قرار دیا اور بتایا کہ تقریباً 30,000 سے 40,000 امریکی فوجی آٹھ یا نو تنصیبات پر تعینات ہیں۔

پاکستان ابراہام معاہدے کا حصہ نہیں بنے گا: ترجمان دفترِ خارجہ

بورڈ آف پیس میں شمولیت کا مطلب فوجی دستے بھیجنا نہیں

اسلام آباد، 29 جنوری (یو این آئی) پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان طاہر حسین اندرابی نے کہا ہے کہ پاکستان نے بین الاقوامی استحکام فورس میں شمولیت کا کوئی فیصلہ نہیں کیا، بورڈ آف پیس میں شمولیت کا مطلب فوجی دستے بھیجنا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ آف پیس میں شمولیت حکومتی قواعد کے تحت مشاورت سے طے پائی ہے، بورڈ آف پیس کو ابراہام معاہدے سے جوڑنا غلط فہمی ہے، پاکستان ابراہام معاہدے کا حصہ نہیں بنے گا۔ ہفتہ وار پریس کانفرنس کے دوران طاہر حسین اندرابی نے کہا کہ پاکستان نے بورڈ آف پیس میں نیک نیتی کے تحت شمولیت اختیار کی، بورڈ آف پیس میں شمولیت کا مقصد غزہ میں جنگ بندی کو مستحکم بنانا ہے، بورڈ آف پیس کا دوسرا مقصد غزہ کی تعمیر نو میں معاونت ہے جبکہ تیسرا مقصد فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت پر مبنی دیرپا امن کا قیام ہے۔ طاہر حسین اندرابی کا کہنا ہے کہ پاکستان اکیلا نہیں، 7 دیگر مسلم ممالک بھی بورڈ آف پیس میں شامل ہیں، سعودی عرب، مصر، اردن، یو اے ای، انڈونیشیا اور قطر بھی بورڈ آف پیس کا حصہ ہیں، بورڈ آف پیس کا آغاز گزشتہ برس ستمبر میں اجتماعی کوشش کے تحت ہوا، بورڈ آف پیس غزہ اور مسئلہ فلسطین کے لیے امید کی کرن ہے، 2 برس سے غزہ کے عوام شدید تباہی اور انسانی بحران کا شکار ہیں، اقوام متحدہ کی کوششیں اسرائیلی جارحیت روکنے میں ناکام رہیں، بورڈ آف پیس کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کی منظوری حاصل ہے، بورڈ آف پیس اقوام متحدہ کا متبادل نہیں بلکہ معاون پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مستقل جنگ بندی اور انسانی امداد میں اضافے کا حامی ہے، پاکستان دو ریاستی حل کی حمایت جاری رکھے گا، 1967ء کی سرحدوں پر مشتمل آزاد فلسطینی ریاست پاکستان کا موقف ہے۔

یورپی یونین کا ایران کے پاسداران انقلاب کو

دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کرنے کا فیصلہ

برسلز، 29 جنوری (یو این آئی) یورپی یونین نے مظاہرین پر تشدد اور روس کی فوجی حمایت کے الزام میں ایران پر نئی پابندیاں عائد کرنے کی باقاعدہ منظوری دے دی ہے۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق برسلز میں ہونے والے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں ان پابندیوں کے ذریعے کریک ڈاؤن میں ملوث اعلیٰ ایرانی شخصیات اور اداروں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اجلاس میں ایرانی سپاہ پاسداران انقلاب کو باقاعدہ طور پر دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کرنے پر بھی سیاسی اتفاق رائے متوقع ہے، جس کے بعد اسے داعش اور القاعدہ کے برابر قرار دے دیا جائے گا۔ یورپی یونین کی ہائی ریپریزنٹیٹو نے اجلاس سے پہلے کہا تھا کہ اگر آپ دہشت گرد کی طرح کام کرتے ہیں تو آپ کو دہشت گرد کی طرح ٹریٹ کیا جائے گا۔ انہوں نے آئی آر جی سی کو دہشت گرد فہرست میں ڈالنے اور ایران کے مخصوص افراد و اداروں پر پابندیوں کی تصدیق کی تھی۔ واضح رہے کہ یہ پابندیاں یورپی یونین کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف ایران پر پہلے سے موجود پابندیوں کا توسیع ہیں، جو 2011 سے نافذ ہیں اور اب تک تجدید ہوتی رہی ہیں۔

گرین لینڈ پر نیٹو اور امریکہ کے درمیان کوئی معاہدہ نہیں: ڈنمارک

پیرس، 29 جنوری (یو این آئی) ڈنمارک کے وزیر اعظم میٹے فریڈریکسن نے بدھ کو اس بات کی تردید کی کہ گرین لینڈ کے معاملے پر نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) اور امریکہ کے درمیان کوئی معاہدہ طے پایا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم (ڈبلیو ای ایف) میں دعویٰ کیا کہ وہ گرین لینڈ پر نیٹو کے ساتھ معاہدہ کر چکے ہیں۔ فرانس 2 ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے جب محترمہ فریڈرکسن سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ "یہ کوئی ڈیل نہیں ہے۔ ڈنمارک کے وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ "ایک ریاست بنیادی طور پر خود مختار ہوتی ہے۔ اس کی سرحدوں کا احترام کیا جانا چاہیے اور دوسرے لوگوں کے حق خود ارادیت کا احترام کیا جانا چاہیے"۔ محترمہ فریڈرکسن نے کہا کہ اگر گرین لینڈ میں فوجی ذرائع استعمال کیے گئے تو سب کچھ ٹھپ ہو جائے گا۔ اس نے کہا، "یہ ہر اس چیز کے خلاف ہوگا جو ہم دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد سے بنا رہے ہیں۔" محترمہ فریڈرکسن بدھ کو گرین لینڈ کے وزیر اعظم جینز فریڈرک نیلسن کے ساتھ فرانس پہنچیں۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ گرین لینڈ پر امریکہ کے

ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی پورے یورپ کے لیے ایک اسٹریٹجک وارننگ ہے۔ انہوں نے ڈنمارک اور گرین لینڈ کے ساتھ فرانس کی یکجہتی کا بھی اعادہ کیا۔ یہ قابل ذکر ہے کہ گرین لینڈ سلطنت ڈنمارک کے اندر ایک خود مختار علاقہ ہے۔ ڈنمارک گرین لینڈ کی دفاعی اور خارجہ پالیسی کو کنٹرول کرتا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com